

دانیال 12

1290، 1260 اور 1335 دن

مصنف کا نوٹ:

اس تصنیف کے مصنف کا خیال ہے کہ ایلن جی وائٹ خدا کی طرف سے الہام شدہ ایک نبی تھیں، اور جیسا کہ اس نے اپنے لوگوں کو متنبہ کرنے اور بائبل کی سچائیوں کو واضح کرنے کا حکم دیا تھا، تاکہ اس کے چاہنے والے اس "تنگ راستے" پر محفوظ طریقے سے چل سکیں جو کہ طرف جاتا ہے۔ ابدی زندگی کے لیے، لہذا، اس کی تحریروں کو اس کام میں پیش کردہ نتائج کی حمایت کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔

ایلن جی وائٹ کی وزارت پر مصنف کا عقیدہ اس حقیقت پر مبنی ہے کہ وہ خدا کی طرف سے الہام شدہ ایک نبی کی خصوصیات رکھتی ہے، جس کا بائبل میں بیان کیا گیا ہے:

-جو کچھ وہ کہتا ہے وہ شریعت اور نبیوں کی گواہی کے مطابق ہے -یسعیاہ 8:19,20

-اس کی پیشین گوئیاں سچ ہوتی ہیں -یرمیاہ 28:9

-لوگوں کو ارتداد کی طرف نہ لے جائیں -استثنا 3-13

-وہ اعلان کرتا ہے جو خدا اسے کہنے کی ترغیب دیتا ہے، اور اپنے بارے میں نہیں بولتا ہے۔

یرمیاہ 14:14

-روح القدس کی رہنمائی میں تقریر II -پیٹر 1:21

-یسوع کے اوتار کو تسلیم کرتا ہے I -سینٹ جان 3-4

اس طرح، ایلن جی وائٹ کی تحریروں سے اخذ کردہ نصوص کا اس کام میں ذکر کیا جائے گا کہ وہ "وحی" سے آئے ہیں، یعنی وہ وحی جو خدا نے اسے عطا کی تھی۔

جیرو کاروالہو۔

دیباچہ

مکاشفہ بار بار ہمیں اپنے لیے بائبل کا مطالعہ کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیں ہمیشہ عاجزی اور دعا کے جذبے کے ساتھ ایسا کرنا چاہیے:

"ہمیں روزانہ بائبل کا مطالعہ کرنا چاہیے، تندہی سے، ہر سوچ پر غور کرنا اور حوالہ جات کا موازنہ کرنا چاہیے۔ خدا کی مدد سے ہمیں اپنے لیے اپنی رائے قائم کرنی چاہیے، جیسا کہ ہمیں اپنے لیے خدا کے سامنے جواب دینا ہے۔

(عظیم تنازعہ، صفحات 598)

"بائبل کی سچائی کو سمجھنا تحقیق کے لیے وقف عقل کی طاقت پر اتنا انحصار نہیں کرتا جتنا مقصد کی سادگی، انصاف کی شدید خواہش پر۔

کسی کو نماز کے بغیر کبھی بھی بائبل کا مطالعہ نہیں کرنا چاہیے۔ صرف روح القدس ہی ہمیں ان چیزوں کی اہمیت کو سمجھا سکتا ہے جن کو سمجھنا آسان ہے، یا ہمیں ان سچائیوں کو گھما پھرنے سے روک سکتا ہے جنہیں سمجھنا مشکل ہے۔"

(عظیم تنازعہ، صفحات 599 اور 600)

ہم نے روزانہ خدا کے کلام کا مطالعہ کیا ہے، بائبل اور مکاشفہ میں پیش کی گئی سچائیوں کے بارے میں روشن خیالی کے لیے اصرار کے ساتھ دعا کی ہے۔ اس طرح، اس کام میں پیش کیے گئے تمام دلائل مستعدی کے مطالعہ اور دعا کے بعد بنائے گئے تھے، جو بائبل اور مکاشفہ کے نصوص کے درمیان مکمل ہم آہنگی حاصل کرنے کے ساتھ ذاتی آراء سے مکمل استثنیٰ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو واضح طور پر ثابت نہیں ہوتے۔"

امید کی جاتی ہے کہ اس کام تک رسائی حاصل کرنے والے سبھی لوگ اسے پڑھ کر آنے والے پُر عزم واقعات کا سامنا کرنے کے لیے زیادہ تیار محسوس کر سکتے ہیں جو کہ دوسری آمد سے پہلے ہوں گے۔

دیباچہ

ہمارے پیارے نجات دہندہ، ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا، آسمان کے بادلوں میں، پوری طاقت اور عظیم شان کے ساتھ۔

اس کتاب کو پڑھنا شروع کرنے سے پہلے، خدا سے دعا کریں، وضاحت طلب کریں تاکہ آپ یہاں پیش کردہ پیغامات کو صحیح طریقے سے سمجھیں۔

اللہ آپ پر رحمت کرے،

مصنف.

شکریہ

خُدا اور اُس کے پیارے بیٹے یسوع مسیح کے لیے، جو ہمیں کوئی بھی اور تمام اچھے کام کرنے کے قابل بناتا ہے، وہ تمام عزت اور جلال جو انسانوں کو دیے گئے ایک ایسے شاندار پیشین گوئی کے پیغام کے بارے میں لکھنے کے استحقاق میں ہو سکتا ہے - دانیال 12، اور تمام عمل۔ اس کتاب کے ذریعے پیغام کی تبلیغ کے لیے ہمیں طاقت، استدلال، وقت اور ذرائع فراہم کرنے کا شکریہ۔

میرے والدین، ایڈنا اور جیرو کے لیے، کہ میں نے اکثر وقت اور وسائل کی قربانی دی ہے تاکہ مجھے ضروری تعلیم حاصل کرنے کے قابل بنایا جا سکے تاکہ میں سب سے بڑھ کر خدا کا خوف حاصل کر سکوں اور بائبل کی پیشین گوئیوں کا مطالعہ کرتے وقت منطقی استدلال کا استعمال کیا جا سکے۔

خداوند یسوع مسیح کا فضل آپ سب کے ساتھ رہے۔

جیرو کاروالہو۔

"مجھے ہدایت کی گئی تھی کہ دانیال اور مکاشفہ کی پیشین گوئیاں ضروری وضاحتوں کے ساتھ چھوٹی کتابوں میں چھاپی جائیں، اور پوری دنیا میں بھیجی جائیں۔ ہمارے اپنے لوگوں کو روشنی کی ضرورت ہے کہ وہ ان کے سامنے واضح لائنوں میں رکھے۔"

(وزیروں کی گواہی، صفحہ 117)

"آئیے ہم دانیال کے بارہویں باب کو پڑھیں اور اس کا مطالعہ کریں۔
وہ ایک انتباہ ہے جسے ہم سب کو مصیبت کے وقت سے پہلے
سمجھنے کی ضرورت ہے۔
(حتمی واقعات، صفحہ 15)

"ہم نے بہت کچھ کھویا ہے کیونکہ ہمارے پادری اور لوگ یہ سمجھ چکے ہیں کہ ہمارے پاس ایک قوم کی حیثیت سے پہلے سے ہی تمام ضروری سچائی موجود تھی، لیکن اس طرح کا نتیجہ غلط ہے اور خدا کے موافق نہیں ہے بلکہ شیطان کے فریبوں کے ساتھ ہے، کیونکہ سچ یہ ہے کہ تیزی سے بڑھے گا اور ترقی کرے گا اور خود کو ہمارے سامنے زیادہ واضح طور پر پیش کرے گا۔

"

(سائنز آف ٹائمز، جلد 5، صفحہ 1890 - 26)

"جیسا کہ ہم اس دنیا کی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچتے ہیں، دانیال کی طرف سے درج کی گئی پیشین گوئیاں ہماری خصوصی توجہ کا مطالبہ کرتی ہیں، کیونکہ وہ اس وقت سے متعلق ہیں جس میں ہم رہے ہیں۔ ان کے ساتھ نئے عہد نامہ کے صحیفوں کی آخری کتاب کی تعلیمات کو جوڑنا ضروری ہے۔ شیطان نے بہت سے لوگوں کو اس بات پر یقین دلایا ہے۔

ڈینیل اور یوحنا مکاشفہ کی تحریروں کے پیشین گوئی کے حصے کو سمجھا نہیں جا سکتا۔ لیکن یہ وعدہ واضح ہے کہ ان پیشینگوئیوں کے مطالعہ کے ساتھ خاص برکت ہوگی۔

(انبیاء اور بادشاہ، صفحات 546-547)

"جب فرشتہ دانیال پر وہ انتہائی دلچسپ پیشین گوئیاں ظاہر کرنے والا تھا جو ہمارے لیے ریکارڈ کی جانے والی تھیں جو ان کی تکمیل کا مشاہدہ کریں گے، فرشتے نے کہا، "مضبوط بنو، مضبوط بنو۔" دانی 10:19۔ ہمیں وہی جلال حاصل کرنا چاہیے جو دانیال پر نازل ہوا تھا، کیونکہ یہ خُدا کے لوگوں کے لیے ان آخری دنوں میں ہے کہ وہ نرسنگے کو ایک خاص آواز دیں۔

(منتخب پیغامات، جلد 3، صفحات 390 اور 391)

پیش کیے گئے بائبل متن، جن کے ماخذ کی شناخت نہیں کی گئی ہے، کا تعلق مطالعہ بائبل سے ہے -ترجمہ از جواؤ فریرا ڈی المیڈا ریویسٹا ای آچوئلیزادًا، 1999 ایڈیشن، جو سوسائڈیڈ پبلیکا ڈو برازیل نے شائع کیا ہے۔ جب کتاب دوسرے نسخوں سے بائبل کے متن کو پیش کرتی ہے، تو ان کی صحیح شناخت کے بعد کی جاتی ہے۔

اسی۔

باب 1

ہمیں ڈینیئل 12 کا مطالعہ کیوں کرنا چاہیے؟

اکثر، مسیحی ہونے کے ناطے، ہم حیران ہوتے ہیں کہ بائبل کی پیشینگوئی کا علم ہماری مسیحی زندگیوں کو کیسے متاثر کرے گا۔ ہمیں ایسا لگتا ہے کہ مسیح کے ساتھ حقیقی تجربہ کرنے کے لیے صرف ضروری ہے کہ ہم اُسے جانیں، اُس کی قربانی کو قبول کریں جو ہمارے لیے کلوری کی صلیب پر کی گئی تھی اور مسیح یسوع میں نجات کا پیغام دوسرے لوگوں تک پہنچائیں، تاکہ وہ بھی۔ نجات کے لیے اس کی دعوت کو قبول کر سکتا ہے۔ تاہم، جب ہم بائبل کے نئے عہد نامے میں لکھے گئے پولس رسول کے خطوط کا زیادہ گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ مسیح کے ساتھ حقیقی تجربہ ایک بہت زیادہ مکمل اور گہرائی سے علم حاصل کرتا ہے، مسیح کے کردار اور دونوں کے بارے میں۔ وہ ہم سے توقع رکھتا ہے۔ I Thessalonians 5: 6-22 میں، پولس زیادہ گہرائی میں پیش کرتا ہے کہ ہم مسیحیوں کو یسوع کی واپسی کے لیے خود کو صحیح طریقے سے تیار کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے:

6"اس لیے ہمیں دوسروں کی طرح نہ سونا چاہیے۔ اس کے برعکس، آئیے دیکھتے رہیں اور ہوشیار رہیں۔

17اب جو سوتے ہیں وہ رات کو سوتے ہیں اور جو نشے میں ہوتے ہیں وہ رات کو نشہ کرتے ہیں۔

8لیکن آؤ ہم جو دن کے ہیں ہوشیار رہیں، ایمان اور محبت کا سینہ بند رکھیں اور نجات کی امید کو اپنا ہیلمٹ بنائیں۔

9کیونکہ خُدا نے ہمیں غضب کے لیے نہیں بلکہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات پانے کے لیے مقرر کیا ہے۔

10جو ہماری خاطر مر گیا، تاکہ ہم جاگیں یا سوئیں، ہم اُس کے ساتھ اتحاد میں رہیں۔

باب 1

11 اس لیے ایک دوسرے کو تسلی دیں اور ایک دوسرے کی تعمیر کریں جیسا کہ تم کر رہے ہو۔

12 بھائیو، اب ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ آپ اُن لوگوں کی قدر کریں جو آپ میں محنت کرتے ہیں، اور جو آپ کو رب میں پیش کرتے ہیں اور آپ کو نصیحت کرتے ہیں۔

13 اور یہ کہ آپ اُن کے کام کی وجہ سے محبت کے ساتھ اُن کا احترام کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ امن سے رہیں۔

14 بھائیو، ہم آپ کو بھی نصیحت کرتے ہیں کہ نافرمانوں کو نصیحت کریں، حوصلہ شکنوں کو تسلی دیں، کمزوروں کی مدد کریں اور سب کے ساتھ صبر کریں۔

15 کسی کو بدی کے بدلے دوسرے کو برائی دینے سے روکو۔ اس کے برعکس، ہمیشہ آپس میں اور سب کے ساتھ بھلائی کی کوشش کریں۔

16 ہمیشہ خوش رہو۔

17 بغیر کسی وقفے کے دعا کریں۔

18 ہر بات میں شکر کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہارے لیے خدا کی یہی مرضی ہے۔

19 روح کو نہ بجھاؤ۔

20 پیشین گوئیوں کو حقیر نہ جانو۔

21 ہر چیز کا فیصلہ کرو، اچھی چیز کو مضبوطی سے پکڑو۔ 22 تمام برائیوں سے بچو۔

(1) تھسلنیکیوں (22:5-6) (زور دیا گیا)

اس متن میں، پولوس رسول نے نصیحت کا ایک سلسلہ پیش کیا ہے جس پر ہمیں، مسیحیوں کو، مسیح کی دوسری آمد کے لیے تیار رہنے کے لیے عمل کرنا چاہیے۔ پال مشورہ دیتا ہے: "پیشگوئیوں کو حقیر نہ جانو"، اور "سب چیزوں کا فیصلہ کرو، جو اچھا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو"، وہی اہمیت وہ نصیحت کو دیتا ہے جیسے کہ "بغیر وقفے سے دعا کرو"۔ آئیے نوٹ کریں کہ پولس ایک نصیحت کو دوسرے سے زیادہ اہم نہیں سمجھتا۔ اس کے برعکس، یہ پیش کردہ تمام مشوروں کو یکساں اہمیت دیتا ہے۔ لہذا، بائبل کے مطابق، پیشن گوئی کے مطالعہ کی ایک ہی ڈگری ہے

باب 1

نماز، ایمان اور صدقہ سے زیادہ اہمیت۔ لہذا، ہمیں ان کو جاننے کے لیے پیشین گوئیوں کا مطالعہ کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ دعا میں خُدا کی تلاش کرنا، اُس کے وعدوں پر ایمان رکھنا اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کرنا۔

ہمیں مکاشفہ کی تحریروں میں نصیحتوں کا ایک سلسلہ بھی ملتا ہے جو دانیال کی کتاب میں پیشین گوئیوں کے مطالعہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، جو اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ پولوس رسول نے اپنے خط میں کیا کہا تھا۔
تھیسالونیکی:

"مجھے ہدایت کی گئی تھی کہ دانیال اور مکاشفہ کی پیشین گوئیاں ضروری وضاحتوں کے ساتھ چھوٹی کتابوں میں چھاپی جائیں، اور پوری دنیا میں بھیجی جائیں۔ ہمارے اپنے لوگوں کو روشنی کی ضرورت ہے تاکہ ان کے سامنے واضح لائنوں میں رکھا جائے۔"

(وزیروں کی گواہی، صفحہ 117) (زور دیا گیا)

"جب ڈینیئل اور مکاشفہ کی کتابوں کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے گا، تو ایمانداروں کا مذہبی تجربہ بالکل مختلف ہوگا۔ انہیں جنت میں کھلے ہوئے دروازوں کی ایسی جھلک نظر آئے گی کہ دل و دماغ اس کردار سے متاثر ہو جائیں گے جس کو سمجھنے کے لیے سب کو اس نعمت کو سمجھنا چاہیے جو پاک دل کا انعام ہو گا۔

(وزیروں کی گواہی صفحہ 114) (زور دیا گیا)

"وہ روشنی جو دانیال کو خدا کی طرف سے ملی تھی خاص طور پر ان آخری دنوں کے لیے دی گئی تھی۔ وہ رویا جو اُس نے اُلائی اور پدیکل کے کنارے، شہار کے عظیم دریاؤں پر دیکھی تھی، اب تکمیل کے مراحل میں ہے، اور تمام واقعات جن کی پیشین گوئی کی گئی تھی، جلد ہی پورا ہو جائے گا۔

(صبح کے دھیان اوپر کی طرف دیکھتے ہوئے، صفحہ 15) (زور دیا گیا)

باب 1

"جو گوشت کھاتے ہیں اور خُدا کے بیٹے کا خون پیتے ہیں وہ دانیال کی کتابوں اور مکاشفہ کی سچائی کو روح القدس کے الہام سے لائیں گے۔ وہ ایسی قوتیں لائیں گے جنہیں دیا نہیں جا سکتا۔

(وزیروں کی گواہی، صفحہ 116) (زور دیا گیا)

"ڈینیل کے سلسلے میں Apocalypse کا مطالعہ کریں؛ کیونکہ تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی.... ہمیں، اپنے تمام مذہبی فوائد کے ساتھ، آج ہم سے کہیں زیادہ جاننا چاہیے۔"

(وزیروں کی گواہی، صفحہ 116) (زور دیا گیا)

پیش کردہ تمام نصوص دانی ایل کی کتاب میں پیشین گوئیوں کے مطالعہ کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہیں۔ تاہم، ڈینیل 12 کے مطالعہ کے بارے میں، ایک مخصوص نصیحت ہے، جو ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں:

"آئیے دانیال کے باب 12 کو پڑھیں اور اس کا مطالعہ کریں۔ وہ ایک انتباہ ہے جسے ہم سب کو مصیبت کے وقت سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

(حتمی واقعات صفحہ "15) (زور دیا گیا)

آئیے اوپر پیش کردہ وحی کے متن کا تفصیل سے مطالعہ کریں۔ ابھی کے لیے، یہ صرف ضروری ہے کہ ہمیں ڈینیل 12 کی پیشینگوئی کے مطالعہ اور اسے سمجھنے کی اہمیت کا قائل کرایا جائے، کیونکہ یہ ہمارے دنوں کے لیے ایک پیغام ہے۔

باب 2

پیشن گوئی اس وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے جس میں اسے سمجھا جائے گا۔

اس سے پہلے کہ ہم ڈینیل 12 کی پیشینگوئی کا مطالعہ شروع کریں، آئیے اسے مکمل پڑھیں، جیسا کہ یہ بائبل میں پیش کی گئی ہے:

"آخر کا وقت"

1 اُس وقت میکائیل، عظیم شہزادہ، جو تیری قوم کے بچوں کا محافظ ہے، اُٹھے گا، اور مصیبت کا ایک بڑا وقت آئے گا، جیسا کہ اُس وقت تک کوئی قوم موجود نہیں تھی۔ لیکن اس وقت آپ کے لوگ بچ جائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہے۔

2 جو لوگ زمین کی خاک میں سوئے ہوئے ہیں ان میں سے بہت سے جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرمندگی اور ابدی وحشت کے لیے۔
3 جو عقلمند ہیں وہ آسمان کی چمک سے چمکیں گے۔ اور وہ جو بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جاتے ہیں، ستاروں کی طرح، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

4 لیکن آپ الفاظ کو بند کر کے کتاب پر مہر لگا دیں، آخر وقت تک بہت سے لوگ اس کی تلاش کریں گے اور علم بڑھے گا۔

5 تب میں نے دانیال کو دیکھا تو کیا دو اور کھڑے تھے، ایک دریا کے ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف۔

6 اُن میں سے ایک نے کتان کے کپڑے پہنے آدمی سے جو دریا کے پانی پر کھڑا تھا کہا: یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟

7 اُس آدمی کی بات سنو جو کتان کے کپڑے پہنے ہوئے تھا جو دریا کے پانیوں پر کھڑا تھا جب اُس نے اپنا دانا اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کی قسم کھائی کہ ایک وقت کے بعد دو بار ایسا ہو گا۔ اور آدھا وقت اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے گی تو یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی۔

8میں نے سنا پر سمجھ نہ پایا۔ پھر میں نے کہا: میرے آقا، ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟

9اُس نے جواب دیا، دانیال جا، کیونکہ یہ باتیں آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں۔

10بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے۔ لیکن شریر بدی کریں گے، اور ان میں سے کوئی نہیں سمجھے گا، لیکن عقلمند سمجھیں گے۔

11اُس وقت کے بعد جس میں روزانہ کی قربانی بٹائی جائے گی اور اُس گھناؤنی چیز کو جو ویران کرتی ہے، ایک ہزار دو سو نوے دن باقی رہیں گے۔
12مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچتا ہے۔

13لیکن تم آخر تک اپنے راستے پر چلو۔ کیونکہ تم آرام کرو گے، اور آخرت کے دنوں میں تم اپنی میراث حاصل کرنے کے لیے اٹھو گے۔"
(دانی ایل (12:1-13)

ڈینیل 12 ایک پیشن گوئی پیش کرتا ہے جو اس وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جب اسے سمجھا جا سکتا ہے۔ دانی ایل 12:4 میں، اُسے حکم دیا گیا ہے کہ وہ کتاب پر مہر لگائیں "آخر کے وقت تک" جب "بہت سے لوگ اس کی تلاش کریں گے اور علم بڑھے گا۔" اس آیت میں، خدا ڈینیل کو سمجھاتا ہے کہ ڈینیل 12 کی رويا صرف آخری وقت میں سمجھی جائے گی۔ آیات 8 اور 9 اس معلومات کی تصدیق اس مکالمے کے ذریعے کرتی ہیں جو دانیال کے فرشتے کے ساتھ ہے جو اسے رويا دیتا ہے:

8میں نے سنا پر سمجھ نہیں پایا۔ پھر میں نے کہا: میرے آقا، ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟

9اُس نے جواب دیا، دانیال جاؤ، کیونکہ یہ باتیں آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں۔

(دانیال (12:8-9) (زور دیا گیا)

دانیال اس رويا کا مطلب نہیں سمجھ رہا تھا جو فرشتہ اسے پیش کر رہا تھا۔ لہذا، وہ فرشتے سے پوچھتا ہے: "آخر کیا ہوگا؟"

باب - 2 پیشین گوئی اس وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے جب 7 سمجھ گیا

ان چیزوں میں سے؟"، فرشتے کے خواب کے معنی کو واضح کرنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن فرشتے نے دانیال کو اس طرح جواب نہیں دیا جس طرح اس کی توقع تھی۔ اس کے سوال کے جواب میں، فرشتہ دانیال کو بتاتا ہے کہ رويا "آخر کے وقت" تک "مہر بند" ہے۔ فرشتہ دانیال کو جواب نہیں دے گا، کیونکہ کسی وجہ سے (خدا جانے کیا) دانیال اور اس کے ہم عصروں کے لیے اس رويا کا مطلب جاننا آسان نہیں تھا۔ فرشتے نے دانیال پر واضح کیا کہ رويا کو اس وقت تک سمجھ نہیں آ سکتا جب تک کہ "آخر کا وقت" نہ آجائے۔ جب "آخر کا وقت" آئے گا تو بہت سے لوگ پیشینگوئی کی چھان بین کریں گے اور اسے سمجھ میں آ جائے گا۔ آیت 4 میں فرشتے کے ذریعے دانیال کو دیے گئے اظہار "علم بڑھے گا" کا مطلب ہے کہ بہت سے لوگ ڈینیئل 12 میں رويا کے معنی کو سمجھیں گے۔

مکاشفہ واضح کرتا ہے کہ "آخر کا وقت" کب شروع ہوگا:

"آسمان کی کائنات اور اس دنیا کے درمیان ایک حیرت انگیز تعلق نظر آتا ہے۔ دانیال پر نازل ہونے والی چیزیں بعد میں پتموس کے جزیرے پر یوحنا پر نازل ہونے والے مکاشفہ سے مکمل ہوئیں۔ ان دونوں کتابوں کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔ دانیال نے دو بار پوچھا: کتنا؟

کیا یہ وقت کے اختتام تک باقی ہے؟ "پس میں نے سنا، لیکن مجھے سمجھ نہیں آیا: اس لیے میں نے کہا، اے میرے رب، ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ اور اُس نے کہا: جاؤ دانیال، کیونکہ یہ باتیں آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں۔ بہت سے لوگوں کو پاک، سفید اور جانچا جائے گا۔ لیکن شریر بدی کرے گا، اور شریروں میں سے کوئی نہیں سمجھے گا، لیکن عقلمند سمجھے گا۔ اور جب سے دائمی قربانی بٹائی جائے گی اور وہ مکروہ چیز جو ویران کرتی ہے دُور کر دی جائے گی، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچ جاتا ہے۔ آپ، تاہم، آخر تک جائیں؛ کیونکہ آپ آرام کریں گے اور دنوں کے آخر میں آپ کے پاس ہوں گے۔

یہ یہوداہ کے قبیلے کا شیر تھا جس نے کتاب کو کھولا، اور یوحنا کو انکشاف کیا کہ ان آخری دنوں میں کیا ہونا ہے۔

دانیال اپنی گواہی دینے کے لیے اپنی قرعہ میں رہا، جس پر آخری وقت تک مہر ثبت کر دی گئی، جب پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کو سنا دیا جائے۔

(وزیروں کی گواہی صفحہ 115) (زور فراہم کیا گیا، زور دیا گیا)

اوپر روشنی ڈالی گئی عبارت بتاتی ہے کہ "آخر کا وقت" وہ وقت ہے جس میں پہلے فرشتے کے پیغام کا اعلان کیا جانا چاہیے۔ فرشتے کا پہلا پیغام وہ پیغام ہے جو مکاشفہ 7-14:6 میں پیش کیا گیا ہے:

6"میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے درمیان اڑتے ہوئے دیکھا، جس کے پاس زمین پر بیٹھنے والوں اور ہر ایک قوم، رشتہ داروں، زبانوں اور لوگوں کو منادی کرنے کے لیے ایک ابدی خوشخبری تھی۔

7اونچی آواز میں کہا: خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا۔

(مکاشفہ 7، 14:6)

اس پیغام کو "پہلے فرشتے کا پیغام" بھی کہا جاتا ہے، اور 1844 سے کچھ دیر پہلے، 91ویں صدی میں طاقت کے ساتھ اس کا اعلان کیا گیا، جب ہزاروں مومنین، ولیم ملر کی 2300 شاموں اور ڈینیل 8 کی صبح کی پیشین گوئی پر یقین رکھتے ہوئے، اعلان کیا۔ کہ خدا کا فیصلہ 1844 میں کرہ ارض پر آئے گا۔ Guilherme Miller اور کچھ دوسرے ماننے والوں کے مطالعے کے مطابق، فیصلے کا وقت 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہو گا، جب، پیشین گوئی کے مطابق، "مقدس کو پاک کیا جائے گا"۔ ان کا خیال تھا کہ مقدس جگہ زمین ہوگی، اور مقدس جگہ کی پاکیزگی پھر آگ سے زمین کی پاکیزگی کی نمائندگی کرتی ہے، مسیح کی دوسری آمد کے بعد، جسے مکاشفہ میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم، بڑی مایوسی کا سامنا کرنے کے بعد (کیونکہ یسوع واپس نہیں آیا اور ان کی امیدیں پختہ نہیں ہوئیں) اور خود کو مستعد مطالعہ کے لیے وقف کر دیا۔

باب - 2پیشن گوئی اس وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے جب 9
سمجھ گیا

اس بات کی تصدیق کی کہ بائبل میں جس مقدس مقام کا حوالہ دیا گیا ہے وہ آسمانی مقدس تھا،
جس کا ذکر عبرانیوں 9:11،24،25 میں کیا گیا ہے:

11لیکن جب مسیح اُن اچھی چیزوں کے سردار کابن کے طور پر آیا جو پہلے ہی مکمل ہو چکا تھا،
بڑے اور زیادہ کامل خیمہ کے ذریعے، جو ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا، یعنی اس تخلیق کا نہیں۔

24کیونکہ مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدس میں داخل نہیں ہوا، جو حقیقی کی ایک قسم
ہے، بلکہ خود آسمان میں داخل ہوا، تاکہ اب ہمارے لیے خُدا کے حضور حاضر ہو۔

25اور نہ ہی اپنے آپ کو کئی بار پیش کرنا ہے، جیسا کہ سردار کابن ہر سال دوسرے کا خون لے کر
مقدس مقدس میں داخل ہوتا ہے۔

(عبرانیوں 9:11،24 اور 25) (زور دیا گیا)

آسمانی حرم کی پاکیزگی نجات کے منصوبے کے ایک حصے کی نمائندگی کرتی ہے جو آسمان پر ہونے
والی ہے، جسے "تحقیقاتی فیصلہ" کہا جاتا ہے، جس کی نمائندگی ڈینیئل 7:9 اور 10 میں کی گئی
ہے:

9"میں دیکھتا رہا، پہاں تک کہ تخت قائم ہو گئے، اور قدیم زمانہ بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف کی
طرح سفید تھا، اور اُس کے سر کے بال خالص اُون کی طرح تھے۔ اُس کا تخت آگ کے شعلے تھا، اور
اُس کے پہیے جل رہے تھے۔

10اُس کے آگے سے آگ کا دریا بہتا تھا۔ ہزاروں لاکھوں نے اس کی خدمت کی، اور ہزاروں لاکھوں اس
کے سامنے کھڑے تھے۔ عدالت بیٹھ گئی، اور کتابیں کھول دی گئیں۔

(دانی ایل 7:9 اور 10)

تحقیقاتی فیصلے میں، ہر انسانی روح کے کیس کا فیصلہ ابدی زندگی یا دوسری موت کے لیے کیا
جاتا ہے۔ یسوع اس فیصلے میں وکیل اور منصف ہے، اور ان تمام لوگوں کی وجہ کا دفاع کرتا ہے جو
اسے قبول کرتے ہیں۔

گناہوں کی معافی کے لیے صلیب پر قربانی۔ فرشتے کے پہلے پیغام نے اس فیصلے کے آغاز کا اعلان کیا۔

اس طرح، مکاشفہ 14 کے پہلے فرشتے کے پیغام کی تکمیل 1844 میں ہوئی جب آسمان میں تحقیقاتی فیصلے کا آغاز ہوا۔ ہم نے ابھی مکاشفہ سے ایک متن دیکھا جو ظاہر کرتا ہے کہ "آخر کا وقت" وہ وقت تھا جس میں پہلے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کی جائے گی:

"دانیال اپنی گواہی دینے کے لیے اپنی قرعہ میں رہا، جس پر اس وقت تک مہر ثبت کر دی گئی تھی جب تک کہ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کو سنایا جائے۔"

(وزیروں کی گواہی صفحہ 115) (زور فراہم کیا گیا، زور دیا گیا)

لہذا، ڈینیل 12 میں بیان کردہ "آخر کا وقت" 91 ویں صدی کے وسط میں شروع ہوا، 1844 سے کچھ پہلے۔ اس کا مطلب ہے کہ بائبل کے اسکالرز اس وقت سے صرف ڈینیل 12 کو ہی سمجھ سکتے تھے۔ اس وقت سے پہلے اس پیشینگوئی کو سمجھنا ناممکن تھا، جیسا کہ خدا نے دعویٰ کیا کہ یہ "مہر بند" تھی۔ لیکن، 91 ویں صدی کے بعد، یہ پیشین گوئی کے سمجھنے کا وقت تھا، کیونکہ یہ اب "مہر بند" نہیں رہی تھی۔ اس طرح، ہم، جو 12 ویں صدی میں رہتے ہیں، اب دانیال 12 کی پیشینگوئی کو سمجھنے کا وقت آگیا ہے۔

اس مقام پر، آپ سوچ رہے ہوں گے کہ، اگر 1844 میں ایڈونٹسٹ تحریک کے علمبردار ڈینیل 12 کی پیشین گوئی کو سمجھنا پہلے سے ہی ممکن تھا - ملر، یوریا سمتھ، پریسکاٹ، ایلن جی۔

وائٹ، بٹلر اور دیگر - جو اس وقت رہتے تھے، یقینی طور پر پہلے سے ہی یہ سمجھ رکھتے تھے۔ لہذا، ہمیں آج جو کچھ کرنا ہے وہ صرف اس پیشینگوئی کے بارے میں ان کی سمجھ کو عام کرنا ہے۔ تاہم، آئیے دیکھتے ہیں کہ ایلن جی وائٹ کی شخصیت میں 1903 کے اوائل میں ڈینیل 12 کے بارے میں کیا انکشاف ہوا ہے:

"آئیے ہم دانیال کے بارہویں باب کو پڑھیں اور اس کا مطالعہ کریں۔ وہ ایک انتباہ ہے جسے ہم سب کو مصیبت کے وقت سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

(حتمی واقعات صفحہ 15 / مخطوطہ ریلیز جلد 15 صفحہ 228 - سال 1903 (زور دیا گیا)

91 ویں صدی میں، ایڈونٹسٹ کے علمبرداروں میں سے کچھ، جیسے اوریا اسمتھ، پہلے ہی ایسے مطالعات شائع کر چکے ہیں جو ڈینیئل 12 میں پیش کیے گئے وقت کے ادوار کی تکمیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو کہ ماضی میں تھے، جو کہ 1844 تک پھیلے ہوئے تھے۔ تاہم، کا متن 1903 میں لکھی گئی وحی اس وقت تک موجود تفہیم کی تائید نہیں کرتی۔ اس کے برعکس، وہ بیان کرتا ہے کہ دانیال 12 کی پیشینگوئی ابھی تک سمجھ میں نہیں آئی تھی اور اس کا مطالعہ کرنے کی ضرورت تھی۔

اس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ جب ایسے بھائی تھے جو اپنے مطالعہ میں خدا کی طرف سے متاثر ہوئے تھے، وحی نے اس کی نشاندہی کی۔ یہی معاملہ ایمان کے ذریعے جواز کے پیغام کا ہے، جو پادری ویگنر اور جونز نے پیش کیا ہے:

"اپنی عظیم رحمت میں، خداوند نے اپنے لوگوں کو پادری Wagoner [E] اور [AT] کے ذریعے ایک قیمتی پیغام بھیجا

جونز یہ پیغام دنیا کے سامنے مصلوب نجات دہندہ، پوری دنیا کے گناہوں کے لیے قربانی کو زیادہ نمایاں طور پر پیش کرنا تھا۔ اس نے ضمانت پر ایمان کے ذریعے جواز پیش کیا۔ لوگوں کو مسیح کی راستبازی حاصل کرنے کی دعوت دی، جو خدا کے تمام احکام کی فرمانبرداری میں خود کو ظاہر کرتی ہے۔"

(حتمی واقعات، صفحہ 15) (زور دیا گیا)

جب کوئی بھائی پیغامات لایا یا پیش کیا جو خدا کی طرف سے تھے، وحی نے واضح طور پر اس کی طرف اشارہ کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ وحی نے موجودہ ڈینیئل 12 مطالعات میں سے کسی کی طرف اشارہ نہیں کیا۔

خدا کی طرف سے سچ ہونے کے طور پر اس وقت ہماری توجہ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہئے۔

بائبل کی پیشین گوئیوں کی درست تفہیم کے لیے صبر و تحمل کا مطالبہ

ہم ایک بہت اہم نکتے پر زور دینا چاہیں گے تاکہ ہم عام طور پر بائبل کی پیشین گوئیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکیں: تحمل۔ آئیے اس موضوع پر وحی کا ایک متن دیکھتے ہیں:

"ہمارے پاس خدا کے احکام اور یسوع مسیح کی گواہی ہے، جو نبوت کی روح ہے۔ خدا کے کلام میں قیمتی جوابات پائے جاتے ہیں۔ جو لوگ اس کلام کو پرکھتے ہیں وہ اپنے ذہن کو صاف رکھیں۔ انہیں کھانے پینے میں کبھی بھی بگڑی ہوئی بھوک نہیں لگنی چاہیے۔

اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو دماغ الجھ جائے گا۔ وہ زمینی تاریخ کے آخری مناظر سے متعلق چیزوں کی اہمیت کو دریافت کرنے کے لیے گہری کھدائی کا دباؤ برداشت نہیں کر پائیں گے۔

(وزیروں کی گواہی، صفحہ 114)

متن ہمارے لیے بہت واضح مشورہ چھوڑتا ہے۔ اگر ہم خدا کے عطا کردہ صحت کے اصولوں پر عمل نہیں کرتے ہیں تو ہم "گہری کھودنے" یعنی بائبل کی پیشینگوئیوں کو صحیح طور پر سمجھنے سے قاصر ہوں گے۔ ہمیں ایسی غذائیں کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے جن میں نقصان دہ مادے اور نقصان دہ ہارمونز ہوں، جیسے کہ کافی، کالی چائے، کسی بھی قسم کا جانوروں کا گوشت اور ہر قسم کے الکوحل والے مشروبات۔ اگر آپ اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ کھانے پینے میں تحمل کا مظاہرہ کیا جائے تو درج ذیل کتابوں کو پڑھنے کا مشورہ دیا جاتا ہے: "سائنس آف گڈ لیونگ"، "ٹیمپرینس" اور "ڈائیٹ پر مشورہ"، ایوینجلیکل بک اسٹورز میں فروخت کے لیے دستیاب ہے۔

باب 3

ڈینیئل 12 ٹائم پیریڈز - ماضی یا مستقبل؟

جب ہم دانیال کے باب 12 میں بیان کردہ پیش گوئی کے واقعات کا تجزیہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہم اسے 3 بلاکس میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ پہلا بلاک باب کی آیات 1 سے 3 پر مشتمل ہے، اور واقعات کی ایک ترتیب کی اطلاع دیتا ہے:

"آخر کا وقت

1 اُس وقت میکائیل، عظیم شہزادہ، جو تیری قوم کے بچوں کا محافظ ہے، اُٹھے گا، اور مصیبت کا ایک بڑا وقت آئے گا، جیسا کہ اُس وقت تک کوئی قوم موجود نہیں تھی۔ لیکن اس وقت آپ کے لوگ بچ جائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہے۔

2 جو لوگ زمین کی خاک میں سوئے ہوئے ہیں ان میں سے بہت سے جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرمندگی اور ابدی وحشت کے لیے۔
3 جو عقلمند ہیں وہ آسمان کی چمک سے چمکیں گے۔ اور وہ جو ستاروں کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جاتے ہیں۔

(دانیال 12:1-3) (زور دیا گیا)

یہ بلاک اس داستان کا تسلسل ہے جو فرشتہ نے باب 11 میں شروع کیا تھا، اور واقعات کی ترتیب کو نمایاں کرتا ہے۔ شناخت کو آسان بنانے کے لیے، ہم متن کے اس بلاک میں بیان کردہ واقعات پر زور دیتے ہیں۔ کیا وہ:

Miguel - اٹھ جائے گا؛
- غم کا ایک بڑا وقت ہو گا؛

-خدا کے لوگوں کو بچایا جائے گا اور ان میں سے بہت سے جو خاک میں سو رہے ہیں۔
وہ زمین سے اٹھیں گے۔
-جو عقلمند ہیں وہ آسمان کی چمک کی طرح چمکیں گے۔

ہم اوپر بیان کیے گئے ہر ایک واقعے کے مفہوم کا تفصیل سے اگلے باب میں مطالعہ کریں گے۔ ابھی کے لیے، ہم صرف اس بات پر زور دینا چاہتے ہیں کہ یہ تمام واقعات ایک ہی بلاک سے تعلق رکھتے ہیں، یعنی متن یہ واضح کرتا ہے کہ وہ ترتیب وار ہوتے ہیں۔

جب ہم آیت 4 پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ فرشتہ دانیال کو مخصوص ہدایات دے رہا ہے:

4 لیکن آپ الفاظ کو بند کر کے کتاب پر مہر لگا دیں، آخر وقت تک بہت سے لوگ اس کی تلاش کریں گے اور علم بڑھے گا۔
(دانیال 12:4)

اس طرح ہم واضح طور پر دیکھتے ہیں کہ آیات 1 تا 3 کی روایت ختم ہو چکی ہے۔ لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ ڈینیئل 12 میں متن کا پہلا بلاک آیت 3 پر ختم ہوتا ہے۔

دوسرا بلاک آیات 8، 4 اور 9 پر مشتمل ہے، اور یہ بتاتا ہے کہ ڈینیئل 12 کی پیشینگوئی کو تب ہی سمجھا جا سکتا ہے جب "آخر کا وقت" شروع ہوا:

4 لیکن آپ الفاظ کو بند کر کے کتاب پر مہر لگا دیں، آخر وقت تک بہت سے لوگ اس کی تلاش کریں گے اور علم بڑھے گا۔

8 میں نے سنا پر سمجھ نہ پایا۔ پھر میں نے کہا: میرے آقا، ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟

9 اُس نے جواب دیا، دانیال جاؤ، کیونکہ یہ باتیں آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں۔

(دانی ایل 8، 12:4 اور 9) (زور دیا گیا)

ہم نے پچھلے باب میں مطالعہ کیا تھا کہ "آخر کا وقت" وہ وقت ہے جس میں مکاشفہ 14 کے پہلے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کی جائے گی، اور یہ کہ یہ وقت 1844 سے کچھ عرصہ پہلے ہوا تھا۔ اس طرح، ہم پہلے ہی آیات 4 کو سمجھ چکے ہیں، 8 اور 9 جو یہ دوسرا ہلاک بناتے ہیں۔ وہ رپورٹ کرتے ہیں کہ ڈینیئل 12 کی پیشین گوئی صرف 91 ویں صدی کے وسط سے، 1844 سے کچھ پہلے ہی سمجھی جا سکتی تھی۔

ڈینیئل 12 کا تیسرا ہلاک وقت کے ادوار سے بنا ہے۔
پیشگوئی میں تین ادوار پیش کیے گئے ہیں:

"ایک بار، دو بار اور آدھا بار" - آیت 7؛
1290 - اور 1225 دن - آیات 11 اور 12۔

یہ ڈینیئل 12 کے دورانیے ہیں۔ یہ جاننے کے لیے کہ آیا وہ ماضی میں ہیں یا مستقبل میں، آئیے ایک متن کا تجزیہ کرتے ہیں جو مکاشفہ ہمیں ڈینیئل 12 کے بارے میں لاتا ہے:

"آئیے ہم دانیال کے بارہویں باب کو پڑھیں اور اس کا مطالعہ کریں۔ وہ ایک انتباہ ہے جسے ہم سب کو مصیبت کے وقت سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہے۔"

(حتمی واقعات، صفحہ 15 / مخطوطہ ریلیز جلد 15 صفحہ 228 -
سال (1903) (زور دیا گیا)

ہم نے پچھلے باب میں وحی کے اس بیان کا مختصراً تجزیہ کیا تھا۔ اس بیان میں، وحی نے واضح طور پر کہا کہ "مصیبت کا وقت" شروع ہونے سے پہلے ڈینیئل 12 کو سمجھنا ضروری تھا۔ نوٹ:

"وحی نے اس بات پر زور نہیں دیا کہ ڈینیئل 12 کا کوئی حصہ اس وقت سمجھا گیا تھا۔"

یہ ہو سکتا ہے کہ باب کے کچھ حصے پہلے ہی سمجھے گئے ہوں جبکہ کچھ نہیں تھے۔ لہذا، ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ آیا یہ بیان دانی ایل 12 کے پورے باب کی طرف ہے یا اس کے بعض حصوں کی طرف۔ اور اگر اس نے پیشن گوئی کے کچھ حصوں کا حوالہ دیا تو ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ اس نے کن حصوں کا حوالہ دیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے ڈینیئل 12 کو تین بلاکس میں تقسیم کیا، ہمیں پھر یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ مکاشفہ کس کا حوالہ دے رہا تھا جب اس نے کہا کہ ڈینیئل 12 کو سمجھنا ضروری ہے۔

مکاشفہ کی تحریروں پر تحقیق کرتے ہوئے، ہم نے پایا کہ، 1888 سے، آیات 1 سے 3 پر مشتمل ڈینیئل 12 کے پہلے بلاک میں بیان کردہ واقعات کے بارے میں وضاحتیں موجود ہیں۔ 1888 میں، کتاب "The Great Controversy" اور فی الحال انگریزی پرتگالی میں ترجمہ "Great Controversy The" کے طور پر تیسری بار نظر ثانی کی گئی۔ یہ اس کتاب میں آخری ترمیم تھی، اور یہ آخری نظر ثانی تھی جس میں وحی کے متن کو شامل کیا گیا تھا۔ اس کتاب کی آخری نظر ثانی میں، جو 1911 میں کی گئی تھی، جو سب سے اہم تبدیلی واقع ہوئی وہ تاریخی حوالوں کا اضافہ تھا (دیکھیں "منتخب پیغامات، جلد 3، صفحات - (440-433 لہذا، 1888 کی نظر ثانی میں، معلومات پہلے سے ہی شامل کی گئی تھیں جو ڈینیئل 12 کے پہلے بلاک (آیات 1 تا 3) کے مواد کو واضح کرتی ہیں۔ ہم اسے ذیل میں نقل کرتے ہیں:

"

"اُس وقت مائیکل، عظیم شہزادہ، جو آپ کے لوگوں کے بچوں کے لیے کھڑا ہے، اُٹھے گا، اور مصیبت کا ایسا وقت آئے گا، جیسا کہ اُس وقت تک کوئی قوم موجود نہیں تھی۔ لیکن اُس وقت تیرے لوگوں کو نجات مل جائے گی، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا۔ ڈینیئل 12.1

جب تیسرے فرشتے کا پیغام بند ہو جائے گا، رحم زمین کے مجرم باشندوں کے حق میں مزید استدعا نہیں کرے گا۔ خدا کے لوگ اپنا کام پورا کر چکے ہوں گے۔ ... پھر یسوع آسمانی مقدس میں شفاعت کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

(عظیم تنازعہ، صفحات (613) زور دیا گیا، ترچھا شامل کیا گیا)

ساتویں طاعون اور خاص قیامت

ایک بہت بڑا زلزلہ آیا ہے "ایسا کہ جب سے انسان زمین پر تھے کبھی نہیں آیا۔ یہ بہت بڑا زلزلہ تھا۔" مکاشفہ 16:18 ایسا لگتا ہے کہ آسمان کھلتا اور بند ہوتا ہے۔ خدا کے تخت کا جلال ماحول کو چھیدتا دکھائی دے گا۔ ...

قبریں کھول دی جاتی ہیں، اور "زمین کی خاک میں سوئے ہوئے بہت سے لوگ جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرمندگی اور ابدی حقارت کے لیے۔" دانی ایل 12:2 وہ سب جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان رکھتے ہوئے مر گئے قبر کو جلال کے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں تاکہ امن کے عہد کو سنبھالیں جو خدا کی طرف سے اُس کی شریعت پر عمل کرنے والوں کے ساتھ قائم ہے۔ "وہی لوگ جنہوں نے اسے چھیدا"

(مکاشفہ، 1:7) وہ لوگ جنہوں نے مسیح کی اذیت کا مذاق اڑایا اور اس کا مذاق اڑایا، اور اس کی سچائی اور لوگوں کے سب سے تلخ دشمن، اسے اس کے جلال میں دیکھنے کے لیے، اور وفاداروں اور فرمانبرداروں کو عطا کی گئی عزت کو دیکھنے کے لیے دوبارہ اٹھے۔ ...

وہ لوگ جنہوں نے مسیح کے لیے سب کچھ قربان کر دیا اب محفوظ ہیں، گویا خداوند کے برآمدے کی خفیہ جگہ میں چھپے ہوئے ہیں۔ وہ آزمائے گئے، اور دنیا اور حق کو حقیر سمجھنے والوں کے سامنے، انہوں نے اُس کے لیے اپنی وفاداری کا مظاہرہ کیا جو اُن کے لیے مرا۔ اُن لوگوں میں ایک حیرت انگیز تبدیلی آئی ہے جنہوں نے موت کا سامنا کرتے ہوئے دیانتداری کو برقرار رکھا ہے۔ وہ اچانک اندھیرے اور خوفناک ظلم سے آزاد ہو گئے تھے جو بدروحوں میں تبدیل ہو گئے تھے۔

اس کا چہرہ پہلے بہت ہی پیلا، فکر مند اور بوسیدہ، اب تعریف، ایمان اور محبت سے چمک رہا۔

ہے۔ [دانی ایل 12:3]

(عظیم تنازعہ، صفحات 636 اور (637) زور فراہم کیا گیا، زور دیا گیا)

آئیے اوپر پیش کردہ مکاشفہ کے متن کی بہتر وضاحت کرتے ہیں، جو اس کتاب کے باب 4 میں دانی ایل 12 کی آیات 1 سے 3 کو واضح کرتی ہیں۔
ابھی کے لیے، ہم انہیں صرف اس بات کی تصدیق کے لیے پیش کرتے ہیں کہ ڈینیئل 12 کی پیشینگوئی کا ہلاک 1 (آیات) 1 تا 3 (پہلے ہی 1888 میں نازل ہو چکا تھا۔

ڈینیئل 12 کے ہلاک 2 (آیات) 8، 4 اور (9 کو بھی 1903 میں پہلے ہی سمجھ لیا گیا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وحی نے پہلے ہی 1890 میں اس کی وضاحت ذیل میں پیش کردہ متن کے ذریعے کر دی تھی۔

"دانیال اپنی گواہی دینے کے لیے اپنی قرعہ میں رہا، جس پر اس وقت تک مہر ثبت کر دی گئی تھی جب تک کہ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کو سنایا جائے۔"

(وزیروں کی گواہی صفحہ / 115 جائزہ اور بیرالڈ، 18 فروری (1890) زور فراہم کیا گیا، زور دیا گیا)

لہذا، 1890 کے اوائل میں، ایڈونٹسٹ تحریک کے علمبردار جانتے تھے کہ 1844 سے کچھ دیر پہلے "آخر کا وقت" شروع ہو چکا تھا، اور اس لیے ڈینیئل 12 کی پیشین گوئی کو پہلے ہی سمجھا جا سکتا تھا۔

لہذا، اگر ہلاکس 1 اور 2 کو بالترتیب 1888 اور 1890 میں پہلے ہی سمجھ لیا گیا تھا، تو 1903 میں ڈینیئل 12 کے بارے میں انکشاف کا بیان صرف ہلاک 3 کا حوالہ دے سکتا ہے، جو ڈینیئل 12 کے دورانیے کا احاطہ کرتا ہے۔ اس طرح، جب ہم بیان پڑھتے ہیں:-

"آئیے ہم دانیال کے بارہویں باب کو پڑھیں اور اس کا مطالعہ کریں۔ وہ ایک انتباہ ہے جسے ہم سب کو مصیبت کے وقت سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

(حتمی واقعات، صفحہ / 15 مخطوطہ ریلیز جلد 15 صفحہ - 228
سال "(1903) (زور دیا گیا)

ہم سمجھتے ہیں کہ وحی یہ بتا رہی ہے کہ، 1903 میں، وقت کے ادوار کو نہیں سمجھا گیا تھا اور "مصیبت کا وقت" شروع ہونے سے پہلے ان کے معنی کو سمجھنے کی ضرورت تھی۔

آئیے یاد رکھیں کہ ڈینیئل 12 تین ادوار کو پیش کرتا ہے:

- "ایک بار، دو بار اور آدھا بار"، آیت 7؛

1290 - دن، آیت 11؛

1335 - دن، آیت 12۔

اس طرح، اگر 1903 میں وحی نے کہا کہ "مصیبت کے وقت" سے پہلے وقت کے ان ادوار کو سمجھنا ضروری تھا، تو ہم اس استدلال سے دو بیانات نکال سکتے ہیں:

1903 - 1 میں وقت کی مدت ابھی نہیں تھی

پوری۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام پیشین گوئیاں خدا کی طرف سے دی گئی ہیں تاکہ اس کے بندے اس کی تکمیل سے پہلے اسے سمجھ سکیں۔ اس کو واضح کرنے کے لیے ہم ایک عملی مثال پیش کرتے ہیں۔ آئیے تصور کریں کہ آپ آتش فشاں پہاڑ کے کنارے رہتے تھے، اور ایک پیشین گوئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ اس پہاڑ پر آتش فشاں پیر کی رات 12:00 بجے پھٹ جائے گا۔ پیشین گوئی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ، اگر آپ نے کم از کم 24 گھنٹے پہلے اس جگہ کو نہیں چھوڑا، تو آپ کو آتش فشاں سے نکلنے والے ٹن لاوے میں نکل لیا جائے گا اور آپ مر جائیں گے۔ فرض کریں کہ آپ نے پیشین گوئی کو پیر کو 12:05 پر، آتش فشاں کے پھٹنے کے فوراً بعد سمجھ لیا، جیسا کہ پیشین گوئی کی گئی تھی، اور آپ ابھی تک اپنے گھر کے اندر ہی تھے۔ نبوت کس لیے تھی؟ صرف اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے کہ آپ چند گھنٹوں میں مر جائیں گے، گرم لاوے سے نکل جائیں گے۔ تاہم، اگر آپ نے پیشین گوئی کو بروقت سمجھ لیا ہوتا اور اس کی سفارش پر عمل کیا ہوتا، تو ایک دن پہلے، اتوار کو 10:00 بجے فرار ہو جاتے۔

مثال کے طور پر، آپ کو نبوت کی سفارش پر عمل کرنے سے نجات مل جاتی۔ اس طرح، نبوت ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو اس کی تکمیل سے پہلے اسے سمجھتے ہیں۔

اگر پیشن گوئی ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو اس کی تکمیل سے پہلے اسے سمجھتے ہیں، تو یہ حقیقت یہ ہے کہ مکاشفہ میں کہا گیا ہے کہ ایڈونٹسٹس کو 1903 میں "مصیبت کے وقت" سے پہلے ڈینیئل 12 کو سمجھنے کی ضرورت ہوگی، اس کا مطلب ہے کہ ڈینیئل 12 کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی ہے۔ سمجھ گئے تھے۔

- 2 وقت کے ادوار "کے وقت" سے متعلق ہیں۔
تکلیف"

اگر مکاشفہ کہتا ہے کہ دانیال 12 کے وقت کے ادوار کو "مصیبت کے وقت" سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ وقت کے ادوار کسی نہ کسی طرح "مصیبت کے وقت" سے متعلق ہیں۔

اگر وقت کی مدت 1903 تک پوری نہیں ہوئی تھی، اور "مصیبت کے وقت" سے متعلق تھی، تو یقیناً وہ 1903 سے آگے کے وقت میں پوری ہو جائیں گی (جب اس نے یہ بیان لکھا تھا)، کیونکہ ایلن جی وائٹ نے بتایا کہ وقت کی مدت ڈینیئل 12 کو مستقبل کے وقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، "مصیبت کے وقت" سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہوگی۔

- 4.1 آسمانی حرم پر روشنی

آسمانی مقدس میں یسوع کی خدمت کا مطالعہ کرنے سے، ہم واضح طور پر اس وقت کو سمجھ سکتے ہیں جس میں ڈینیئل 12 کے واقعات اور وقت کے دورانیے سامنے آتے ہیں۔

عبرانیوں کی کتاب میں پیش کی گئی بائبل کے مطابق، آسمانی حرم حقیقی خیمہ ہے، جس میں سے بنی اسرائیل کی زمین پر تعمیر کی گئی مقدس جگہ صرف ایک "ماڈل" تھی، یعنی زمین پر موجود حرمت کا نمونہ تھا۔ حقیقی پناہ گاہ جو زمین پر موجود ہے۔ آسمان:

1"اب جو باتیں ہم نے کہی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے پاس ایک ایسا سردار کابن (یسوع) ہے جو آسمان پر عالی شان کے تخت کے دابے ہاتھ پر بیٹھا ہے۔

2مقدس مقام اور حقیقی خیمہ کے وزیر کے طور پر جسے خداوند نے کھڑا کیا ہے، انسان نہیں۔"

(عبرانیوں (2، 8:1) زور دیا گیا، ترجمہ شامل کیا گیا)

اس طرح زمین پر حرم میں جو کچھ ہوا وہ سب کچھ اس کا نمونہ تھا جو کچھ آسمانی مقدس میں ہوا، اگر زمین پر کوئی مخصوص رسم ادا کی جاتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہی رسم جنت میں بھی ادا کی گئی تھی۔ خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کے لوگوں کے لیے اور وہاں رائج رسومات نے ان حقیقی مناظر کی مثال دی جو آسمانی حرم میں صدیوں کے دوران رونما ہوں گے، اور یہ انسان کی نجات کے لیے خدا کی طرف سے تیار کیے گئے منصوبے میں بنیادی کردار ادا کریں گے۔

دانی ایل 12 کی پیشینگوئی آسمانی مقدس کا حوالہ دیتی ہے جب یہ آیت 7 میں "کتین پہنے ہوئے آدمی" کا ذکر کرتی ہے۔ اس طرح، دانی ایل 12 کو واضح طور پر سمجھنے کے لیے، ہمیں اس بات کا تعین کرنے کی ضرورت ہے کہ

بالکل اس اظہار کا کیا مطلب ہے۔ آئیے اس کے بعد ہم زمینی مقدس کی اشیاء اور تقریبات کے معنی کا مختصراً مطالعہ کریں، اور ان کا موازنہ ان واقعات سے کریں جو بائبل میں پیش کیے گئے آسمانی مقدس کے مناظر کو بیان کرتے ہیں۔ اس سے ہمیں ڈینیل 12 کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

اسرائیل کے لوگوں کے ذریعہ استعمال ہونے والا مقدس مقام خدا نے موسیٰ کو دیا تھا۔ کوہ سینا، خروج باب 25 سے 31 میں بیان کے مطابق۔ یہ تین حصوں پر مشتمل تھا:

- بیرونی ایٹریم؛

- مقدس جگہ: جہاں سات سونے کی شمعوں کے ساتھ شمعدان، بارہ روٹیوں والی میز، جسے شو روٹی کہتے ہیں، اور بخور کی قربان گاہ واقع تھی۔

- مقدس ترین جگہ: جہاں عہد کا صندوق واقع تھا، پر جو "شکینہ" تھا، خدا کا جلال۔

مقدس جگہ میں دو رسومات تھیں جو بعد میں ڈینیل 12 کی پیشین گوئی کو سمجھنے کے لیے ہماری دلچسپی کا مقصد ہیں - مسلسل پیش کش اور کفارہ کا دن۔

مسلسل پیش کشیں (خروج 29:38-45) دو پر مشتمل تھیں۔

بھیڑ کی قربانیاں روزانہ کی جاتی ہیں۔ ایک برہ صبح کو اور دوسرا دوپہر کو قربان کیا جاتا تھا۔ ان

قربانیوں کے ذریعے، اسرائیل کے لوگوں کو روزانہ رب کے لیے مخصوص کیا جاتا تھا، اور یاد رکھا

جاتا تھا کہ ایک دن، یسوع، خدا کا برہ، زمین پر آئے گا اور انسانوں کے گناہوں کے لیے مرے گا۔

مسلسل قربانیوں کے علاوہ، گناہ کی قربانی کے لیے روزانہ دیگر قربانیاں کی جاتی تھیں۔ ان قربانیوں میں، گناہ علامتی طور پر جانور پر منتقل کیے جاتے تھے جب گنہگار اس کے سر پر ہاتھ رکھتا تھا۔

اس کے بعد جانور کو گنہگار نے مار ڈالا، جو مسیح کی نمائندگی کرتا تھا، جو ایک دن اپنے گناہوں کے لیے مر جائے گا۔ جانور کا خون تھا۔

ایک کنٹینر میں لے جایا گیا، کابن کے ذریعہ مقدس کے مقدس ڈے میں لے جایا گیا، اور اس پردے پر چھڑکا گیا جس نے مقدس مقام اور آسمانی مقدس کے مقدس ترین مقام کو تقسیم کیا، جسے بائبل میں "دوسرا پردہ" بھی کہا گیا ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعے، معاف کیے گئے گناہوں کو علامتی طور پر حرم کے اندر جمع کیا جاتا تھا۔

اس طرح، ہر روز، مقدس میں زیادہ سے زیادہ معاف کیے گئے گناہ جمع ہوتے ہیں، جن کی نمائندگی مقدس کے دوسرے پردے پر روزانہ چھڑکے جانے والے خون کے حصے سے ہوتی ہے۔

خدا نے موسیٰ کو ہدایت کی کہ مقدس خدمات کے لیے وقف صرف مرد، جنہیں پادری کہا جاتا ہے، مقدس کی خدمات انجام دیں۔ پادریوں میں، ایک آدمی کو خدا نے مرکزی کابن، یا اعلیٰ کابن بننے کے لیے چنا تھا (دیکھیں خروج باب 28) زمینی مقدس میں کام کرنے کے لیے خدا کی طرف سے چنے والا پہلا سردار کابن بارون تھا، جو موسیٰ کا بھائی تھا (دیکھیں نمبر 16 اور 17 باب)۔ کابن لوگوں کے گناہوں کے لیے قربانیوں سے متعلق روزانہ کی خدمات انجام دیتے تھے، جبکہ اعلیٰ کابن کے پاس کفارہ کے دن کی خدمات انجام دینے کا بنیادی کام تھا۔

عام پادریوں کے لباس اور سردار کابن کے لباس میں بھی واضح فرق تھا۔ عام پجاریوں کا لباس سفید کتان کا لباس ہوتا تھا جس میں کمر پر پٹی بندھی ہوتی تھی، اس کے ساتھ مل کر ایک قسم کی پگڑی ہوتی تھی، جسے مٹر کہتے ہیں، سر کے اوپر بھی سفید کتان سے بنا ہوتا تھا۔ سردار کابن کے دو مختلف کپڑے تھے۔ سب سے زیادہ عام لباس جس میں وہ ہر روز کام کرتا تھا وہ ایک سفید لباس تھا جس پر نیلے رنگ کی چوری تھی (دیکھیں خروج باب 28) چوری پر ایک سنہری سینہ بند تھا جس میں بارہ پتھر تھے۔ لباس میں ایک میٹر بھی تھا۔

سفید کتان کے دھاگوں سے بنا سر۔ دوسرا لباس، جسے "مقدس کتان کا لباس" کہا جاتا ہے، صرف کفارہ کے دن کام کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ احبار 16 کا متن یہ ثابت کرتا ہے:

"کفارہ کا دن

2 تب خُداوند نے مُوسٰی سے کہا کہ اپنے بھائی ہارون سے کہو کہ ہر وقت پردے کے اندر اور صندوق پر جو تختِ رحمت کے سامنے ہے مقدس میں داخل نہ ہو ایسا نہ ہو کہ وہ مر جائے۔ کیونکہ میں بادل میں رحمت کی کرسی پر ظاہر ہوں گا۔

3 ہارون اُن کے ساتھ مقدس میں داخل ہو گا: گناہ کی قربانی کے لیے ایک بیل اور سوختنی قربانی کے لیے ایک مینڈھا۔

4 وہ مقدس کتان کا ٹکڑا پہنے، اس کی جلد پر کتان کی پتلون ہو، وہ کتان کی پٹی باندھے اور اپنے آپ کو کتان کی چادر سے ڈھانپے۔ یہ مقدس لباس ہیں۔ وہ اپنے جسم کو پانی سے غسل دے گا اور پھر اوڑھے گا۔

32 جو کوئی اپنے باپ کی جگہ کاہن کے طور پر خدمت کرنے کے لئے مسح اور مخصوص کیا گیا ہے وہ کتان کے کپڑے یعنی مقدس لباس پہن کر کفارہ دے۔

33 وہ مقدس، خیمہ اجتماع اور قربان گاہ کا کفارہ دے گا۔ وہ کاہنوں اور جماعت کے تمام لوگوں کے لیے بھی کرے گا۔"

(احبار 33، 32، 4:16) (زور دیا گیا، ترجہا شامل کیا گیا)

یہودی کیلنڈر کے ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو یوم کفارہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس میں حرم کو علامتی طور پر صاف کیا جائے گا، یا ان تمام گناہوں سے "پاک" کیا جائے گا جو سال کے دوران اس میں جمع ہوئے تھے۔ تمام لوگوں کو اس تقریب کے لیے تیار رہنا چاہیے، جو حرم میں ہونے والی تمام خدمات میں سب سے زیادہ شاندار تھی۔ یہ تقریب صرف سپریم نے انجام دی تھی۔

پادری۔ اس نے اپنے گناہوں کے لیے اور اپنے گھر (خاندان) کے گناہوں کے لیے ایک بیل کی قربانی کی، اور قربانی کے خون کو صندوق کے اوپر واقع مقدس ترین مقام پر چھڑکا۔ پھر، اُس نے بنی اسرائیل کے گناہوں کے لیے ایک بکرا قربان کیا اور قربانی کا خون بھی تختِ رحمت پر چھڑکا۔

آخر میں، اس نے دو قربانیوں (بیل اور بکرے) کا خون لیا، انہیں ملایا اور قربان گاہ کے سینگوں کے اوپر سے گزرا، تاکہ مقدس کو سال کے دوران جمع ہونے والے گناہوں سے پاک کیا جاسکے۔ اس کے بعد، اعلیٰ پادری نے اپنا ہاتھ ایک اور بکرے پر رکھا، جسے "قربانی کا بکرا" کہا جاتا تھا، اس طرح علامتی طور پر مقدس جگہ سے ہٹائے گئے گناہوں کو جانور میں منتقل کر دیا گیا، جسے صحرا میں لے جایا گیا تھا۔ اس تقریب کے ذریعے حرم کو علامتی طور پر پاک کیا گیا۔

یوم کفارہ کی تقریب کو انجام دینے کے لیے، پادری کو "مقدس کتان کے لباس" پہننا پڑا، جو ہم نے ابھی دیکھا ہے۔

اسرائیل کے مقدس مقام اور آسمانی حرم کے درمیان موازنہ

اب جب کہ ہم نے زمینی مقدس کی روزانہ کی تقریبات اور یوم کفارہ کی تقریب کو مختصراً بیان کیا ہے، آئیے ہم اُن کا موازنہ آسمانی مقدس سے کرتے ہیں تاکہ ڈینیل 12 میں پائے جانے والے لفظ "کتین میں ملبوس آدمی" کے معنی کو سمجھ سکیں۔

زمینی مقدس میں، عام پادری (سردار کابن نہیں) سوختنی قربانی کو انجام دینے کے لیے کتان کے کپڑے پہنتے تھے۔ زمینی مقدس کی علامت میں، سوختنی قربانی کا مطلب مسیح کی قربانی ہے۔ آسمانی مقدس میں، سوختنی قربانی موجود نہیں ہے،

کیونکہ حقیقی قربانی کلوری پر مسیح کے ذریعے پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے۔
یسوع مسیح خدا کا حقیقی بڑھ ہے، جو دنیا کے گناہ کو اٹھا لیتا ہے۔ لہذا زمینی مقدس میں کابنوں کے ذریعہ روزانہ کیا جانے والا کام یسوع مسیح نے کیا تھا جب وہ یہاں زمین پر تھا، جب وہ ہمارے لیے حقیقی بڑھ کے طور پر مرا۔ آسمان پر چڑھنے کے بعد، یسوع نے آسمانی مقدس میں سردار کابن کے طور پر کام کرنا شروع کیا، جیسا کہ عبرانیوں کے باب 7 اور 8 میں لکھا ہے:

22 "اسی وجہ سے، یسوع ایک اعلیٰ عہد کا ضامن بن گیا ہے۔

23 اب وہ (قدیم اسرائیل کے پجاری) زیادہ تعداد میں بنائے گئے ہیں، کیونکہ موت کی وجہ سے وہ جاری رہنے سے روکے ہوئے ہیں۔
24 لیکن یہ آدمی، کیونکہ وہ ابد تک قائم رہتا ہے، اس کی غیر متبادل کہانت ہے۔

25 اس لیے وہ اُن لوگوں کو بھی مکمل طور پر بچا سکتا ہے جو اُس کے ذریعے خدا کے پاس آتے ہیں، ہمیشہ اُن کی شفاعت کرنے کے لیے زندہ رہتے ہیں۔
26 درحقیقت یہ ہمارے لیے مناسب ہو گا کہ ہم اس جیسا سردار کابن ہوں، جو پاک، بے عیب، بے عیب، گنہگاروں سے الگ اور آسمانوں سے بلند ہو،

27 جسے سردار کابنوں کی طرح ہر روز قربانیاں چڑھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، پہلے اپنے گناہوں کے لیے، پھر لوگوں کے گناہوں کے لیے، کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو قربان کرتے وقت ہمیشہ کے لیے ایسا کیا تھا۔

28 کیونکہ شریعت کمزور آدمیوں کو سردار کابن مقرر کرتی ہے لیکن قسم کا کلام جو شریعت کے بعد آیا ہے بیٹے کو ہمیشہ کے لیے کامل مقرر کرتا ہے۔

(عبرانیوں 28-7:22) (زور دیا گیا، ترجمہ شامل کیا گیا)

1 "اب جو باتیں ہم نے کہی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارا ایک ایسا سردار کابن (یسوع) ہے جو تخت کے دابنے ہاتھ پر بیٹھا ہے۔
آسمانوں میں عظمت،

2 مقدس اور حقیقی خیمہ کے وزیر کے طور پر جسے خداوند نے کھڑا کیا، انسان نے نہیں۔

(عبرانیوں - 8:1,2 المیڈا سٹڈی بائبل "1999) - (زور دیا گیا)

اعلیٰ کابن، زمینی حرم میں، عام پادری کے لباس سے مختلف تھا۔ اعلیٰ کابن کا لباس ایک کڑھائی والے انگور پر مشتمل ہوتا تھا، جس کو پادریوں نے چوری کیا ہوتا تھا۔ کابنوں کے اوپر ایک سینہ بند تھا جس میں بارہ پتھر تھے جن پر اسرائیل کے قبائل کے بارہ نام تھے۔ اس لباس کے ساتھ اعلیٰ کابن روزانہ زمینی مقدس کے مقدس خانے میں خدمت کرتا تھا۔ اعلیٰ کابن صرف کفارہ کے دن زمینی مقدس کے مقدس ترین خانے میں داخل ہو سکتا تھا، جیسا کہ ہم بعد میں دیکھیں گے۔

آسمانی مقدس میں، جیسا کہ زمینی مقدس میں ہوا، یسوع مسیح، ہمارے سردار کابن، نے مقدس ڈبے میں خدمت کی، جیسا کہ یوحنا رسول نے بیان کیا ہے۔

مکاشفہ: 1:12-15

12 میں نے مڑ کر دیکھا کہ کون مجھ سے بات کر رہا ہے اور جب مڑ کر دیکھا تو سونے کے سات چراغ دان دیکھے۔

13 اور شمعدانوں کے بیچ میں ابن آدم کی مانند، لباس پہنے اور اپنے سینے کے گرد کمر باندھے

سونہ

14 اُس کا سر اور بال برف کی طرح سفید اون کی طرح سفید تھے۔ آنکھیں، آگ کے شعلے کی طرح؛

15 پاؤں چمکے ہوئے پیتل کی مانند، جیسے بھٹی میں صاف کیے جاتے ہیں۔ آواز، بہت سے پانیوں کی آواز کی طرح۔

(مکاشفہ "1:12-15) (زور دیا گیا)

یوحنا رسول نے ایک رویا میں یسوع کو، ہمارے سردار کابن، جلالی، آسمانی مقدس میں سونے کے چراغوں کے پاس کھڑے دیکھا۔ تم

آسمانی مقدس سے سنہری چراغوں کو چراغ دان کے ذریعہ زمینی مقدس میں دکھایا گیا تھا، جو مقدس جگہ میں تھا۔

لہذا، یسوع آسمانی مقدس کے مقدس خانے میں تھا۔

یسوع روزمرہ کی خدمت میں کام کرنے کے لیے استعمال ہونے والا لباس پہنے ہوئے تھے، جیسا کہ وہ "تلاز لباس" پہنتے تھے۔ تلاز لباس کا مطلب "رنگین لباس" بھی ہے۔ پیدائش کی کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ جیکب نے ایک "تلاز" انگوٹھی بنائی (دیکھیں پیدائش - 37:3 ترمیم شدہ اور تازہ ترین ترجمہ - João Ferreira de Almeida)۔ اس انگوٹھ کو مختلف رنگوں کے ایک انگوٹھ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح، Apocalypse سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع، ہمارے اعلیٰ کابن کا پہنا ہوا لباس، جب یوحنا نے چراغ دان کے ساتھ، آسمانی مقدس کے مقدس خانے میں دیکھا تھا، مختلف رنگوں کا تھا، بالکل اسی طرح جیسے زمینی اعلیٰ کا لباس۔ پادری سال کے تقریباً ہر دن کے لیے تھا۔

مکاشفہ کی روایا میں، آسمانی مقدس میں کفارہ کے دن سے مطابقت رکھنے والی مدت ابھی شروع نہیں ہوئی تھی، کیونکہ جب ایسا ہوا تو عیسیٰ مقدس خانے سے نکل کر آسمانی مقدس کے مقدس ترین خانے میں چلے جائیں گے۔

زمینی مقدس کے کفارہ کے دن، زمینی سردار کابن نے اپنے تلاز کے کپڑے اتارے اور "مقدس کتان کے لباس" کو اسرائیل کے لوگوں کے لیے کفارہ کی خدمت انجام دینے کے لیے استعمال کیا۔ آسمانی حرم میں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ جیسے ہی کفارہ کے دن کے مطابق وقت کی مدت آسمانی مقدس میں شروع ہوئی، یسوع مسیح، ہمارے سردار کابن، "مقدس کتان کے کپڑے" پہنیں گے اور پھر آسمانی مقدس کے مقدس ترین خانے میں داخل ہوں گے۔ اس کے بعد سے، آسمانی حرم کی پاکیزگی شروع ہو جائے گی، جسے "تحقیقاتی فیصلہ" بھی کہا جاتا ہے۔ یسوع مقدس کتان کے لباس میں "تحقیقاتی فیصلے" کے اختتام تک رہے گا۔

ایس ڈی اے سیتھ سکول ٹیچر کے اسباق کا متن - سہ ماہی
اپریل-جون 5، 2002 مئی 2002 کو، کتاب کے متن کا حوالہ دیتے ہوئے
جیک ڈوخان کے ذریعہ "ڈینیل کے راز"، اس کی تصدیق کرتا ہے:

"احبار کی کتاب کا ماحول چھوٹے سینگ کے اعمال میں مزید سمجھا جاتا ہے، جس میں "روزانہ
کی قربانی"، "گناہ" اور "مقدس جگہ" شامل ہے۔ ڈیان 8:11 اور 12 یہاں تک کہ حوالہ قربانی کے
نظام کے اعلیٰ ترین عہدیدار، اعلیٰ کابن کا بھی ذکر کرتا ہے۔ عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "شہزادہ"
یا "شہزادوں کا شہزادہ" کے طور پر کیا گیا ہے (سر؛ آیات 11 اور 25) وہ تکنیکی اصطلاح ہے جو
اعلیٰ پادریوں کو نامزد کرتی ہے۔ عزرا 8:24 ڈینیل کی کتاب میں، یہ لفظ مائیکل کی طرف اشارہ
کرتا ہے (دانی. 10:5، 13 اور 12:1؛ 21 جو کتان کے کپڑے میں ملبوس ہے جیسا کہ کیپور کے دن
اعلیٰ پادری کے طور پر کام کرتا ہے۔ لیو 16:4

125 - IASD Sabbath School Lesson, May 5, Page 66 / Secrets of Daniel - مصنف:
Jacques Doukhan - Pages 126 اور

ہم جانتے ہیں کہ یہ یسوع ہی تھا، "خدا کا کلام" [یوحنا 1:1] جس نے انبیاء کو بائبل کی کتابیں
لکھنے کی ترغیب دی، جو کہ مقدس کینن پر مشتمل ہے۔ یسوع کو خدا کا "کلام" کہا جاتا ہے،
اتفاق سے نہیں، بلکہ اس لیے کہ وہ الفاظ کو استعمال کرنے کی انتہائی صلاحیت رکھتا ہے، جیسا
کہ وہ آسمانی زبان جانتا ہے، انسان کی زبان سے کہیں زیادہ کامل، نامکمل، غلط اور ناقص۔ اس
طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ، جب بھی بائبل کسی لفظ کو پیش کرتی ہے، نہ کہ اس کے مترادف،
کسی کو یا کسی چیز کی نمائندگی کرنے کے لیے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس لفظ کا ایک خاص
معنی ہے، جو اسے بائبل کی دوسری آیات سے جوڑتا ہے تاکہ انسان سمجھ سکے۔ وہ حیرت انگیز
سچائیاں جنہیں خدا نے ہم پر ظاہر کرنا ہے۔ جب ہم بائبل میں یسوع کی نمائندگی کرنے والے
مختلف ناموں کو چیک کرتے ہیں تو ہم اسے زیادہ واضح طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ ہم ان میں سے
کچھ پیش کرتے ہیں:

-عمانویل، جس کا مطلب ہے "خدا ہمارے ساتھ" [متی؛ 1:23]
-مائیکل، یسوع کی مثال دیتے ہوئے جب شیطان اور اس کے لشکروں کے خلاف جنگ میں تھے
[مکاشفہ؛ 12:7]

-مسیح [مکاشفہ؛ 12:10]
-خدا کا برہ، یسوع کو یہودی قربانی کے نظام کی قسم کے طور پر پیش کرنا [جان؛ 1:29]

-انسان کتان میں ملبوس، آسمانی مقدس میں یسوع مسیح کے لباس پر زور دیتا ہے اور متن کو
"کفارہ کے دن" کی پادری خدمت سے جوڑتا ہے [دانیال - 10:5,6]

جب بھی بائبل یسوع کو کسی خاص نام کے ساتھ پیش کرتی ہے، یہ اتفاق سے ایسا نہیں کرتی ہے۔
مختلف حالات میں یسوع کو دیا گیا نام ہمیں ہر ایک متن کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرتا ہے
جسے ہم پڑھ رہے ہیں، اور اسے بائبل کے دیگر اقتباسات سے جوڑتے ہیں، تاکہ ہم اس کے صحیح معنی
کو سمجھ سکیں۔

ہم نے ابھی دیکھا ہے کہ مکاشفہ 12:17-1:12 یسوع کو آسمانی مقدس کے مقدس ٹوکے میں پیش کرتا
ہے، جو تاریک لباس میں ملبوس ہے۔
ڈینیئل 10:5,6 میں، یسوع کو "کتین میں ملبوس آدمی" کے طور پر بیان کیا گیا ہے:

5میں نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا تو ایک آدمی کو کتان کے کپڑے پہنے ہوئے نظر آئے جس کے
کندھوں پر اُفاز کے خالص سونے سے کمر بند تھی۔
6اُس کا جسم بیرل جیسا تھا، اُس کا چہرہ بجلی کی مانند، اُس کی آنکھیں آگ کی مشعلوں کی مانند،
اُس کے بازو اور پاؤں چمکے ہوئے پیتل کی طرح تھے۔ اور اس کے الفاظ کی آواز بہت سے لوگوں کے شور
کی طرح تھی۔"

(دانیال "10:5,6) (زور دیا گیا)

ڈینیئل 10:5,6 میں بیان یسوع کے لباس پر زور دیتا ہے۔
یقیناً، بائبل ایسا حادثاتی طور پر نہیں کرتی ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتی ہے کہ وہ عید کے دن پہنے جانے
والے "مقدس کتان کے کپڑے" پہنے ہوئے ہیں۔

کفارہ۔ جب کہ مکاشفہ یسوع کو آسمانی مقدس کے مقدس مقام میں بیان کرتا ہے، ڈینیئل یسوع کو بیان کرتا ہے، ہمارے سردار کاہن، آسمانی مقدس میں کفارہ کے دن استعمال ہونے والے "مقدس کتان کے کپڑے" پہنے ہوئے تھے۔

لہذا، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ:

-مکاشفہ کی روایا میں، یوحنا رسول نے یسوع کو آسمانی مقدس میں کفارہ کے دن سے پہلے، سنہری چراغوں کے پاس، مقدس ڈبے میں خدمت کرتے ہوئے دیکھا؛ (Apoc. 1:12)

-دانیال نبی نے یسوع کو آسمانی حرم میں کفارہ کے دن سے متعلق مدت کے دوران دیکھا (جیسا کہ وہ پہلے ہی "مقدس کتان کے لباس" میں ملبوس تھے، جو صرف کفارہ کے دن استعمال ہوتے تھے)، اس لیے وہ مقدس ترین خانے میں خدمت کرتے تھے۔ آسمانی پناہ گاہ (دانی ایل۔ 10:5)

2300 شاموں اور صبحوں کی پیشین گوئی کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ آسمانی حرم میں کفارہ کا دن اکتوبر کے مہینے میں 1844 میں شروع ہوا تھا۔ اس کے بعد یہ ہے کہ آسمانی مقدس میں کفارہ کا دن اس مدت سے مطابقت رکھتا ہے۔ وہ وقت جو 1844 میں شروع ہوا آج تک جاری ہے۔ اس طرح، اگر لفظ "کتین میں ملبوس آدمی" یسوع مسیح کی نمائندگی کرتا ہے جو آسمانی مقدس میں کفارہ کے دن پر کام کر رہا ہے (جس کا آغاز 1844 میں ہوا تھا)، تو یہ 1844 کے بعد کے وقت میں یسوع کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ ہم اس پر زور دینے کے لیے اس تصور کو دہرائیں گے، جیسا کہ ڈینیئل 12 کی پیشینگوئی کو سمجھنے کے لیے یہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے:

جب بائبل یسوع کو کتان میں ملبوس ایک آدمی کے طور پر پیش کرتی ہے، تو یہ یسوع کی نمائندگی کرتا ہے، ہمارے اعلیٰ پادری، 1844 کے بعد سے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آسمانی حرم کا یوم کفارہ 1844 میں شروع ہوا تھا۔

اس کتاب کا ضمیمہ 1 ایک فہرست پر مشتمل ہے جس میں بائبل کے تمام اقتباسات شامل ہیں جن میں اظہار خیال کیا گیا ہے "کتین میں ملبوس آدمی" کا تجزیہ کیا گیا ہے اور اس پر تبصرہ کیا گیا ہے، تاکہ اس نتیجے پر پہنچے کہ ہم یہاں پہنچے۔
اگر آپ ان کو جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں، تو ہم اس ضمیمہ کو پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

باب 4

اس وقت، Miguel اٹھے گا ...

پچھلے باب میں، ہم نے ڈینیئل 12 کی پیشینگوئی کو تین حصوں میں تقسیم کیا، تاکہ اس کی تفہیم میں آسانی ہو۔ کیا وہ:

بلاک 1:

-باب کی آیات 1 سے 3 پر مشتمل ہے، اور واقعات کی ترتیب کی اطلاع دیتا ہے؛

بلاک 2:

-آیات 8، 4 اور 9 پر مشتمل ہے، اور بتاتی ہے کہ اس کی پیشین گوئی ڈینیئل 12 کو تب ہی سمجھا جا سکتا تھا جب "آخر کا وقت" شروع ہوا تھا۔

بلاک 3:

-ڈینیئل 12 کے اوقات پر مشتمل ہے۔

اس باب میں ہم دانیال 12 (آیات 1-3) کی روایا کے پہلے بلاک میں بیان کردہ واقعات کا مطالعہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ ایسا کرنے کے لیے آئیے ان آیات کو دوبارہ پڑھیں:

"آخر کا وقت

1 اُس وقت میکائیل، عظیم شہزادہ، جو تیری قوم کے بچوں کا محافظ ہے، اُٹھے گا، اور مصیبت کا ایک بڑا وقت آئے گا، جیسا کہ اُس وقت تک کوئی قوم موجود نہیں تھی۔ لیکن، اس میں

وقت کے ساتھ، آپ کے لوگوں کو بچایا جائے گا، ہر ایک جو کتاب میں لکھا ہے۔

2 جو لوگ زمین کی خاک میں سوئے ہوئے ہیں ان میں سے بہت سے جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرمندگی اور ابدی وحشت کے لیے۔
3 جو عقلمند ہیں وہ آسمان کی چمک سے چمکیں گے۔ اور وہ جو ستاروں کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جاتے ہیں۔

(دانیال (3-12:1) (زور دیا گیا)

ڈینیئل 12 میں بیان کردہ رویا میں، فرشتہ یوحنا کو دی گئی داستان کو ان الفاظ سے شروع کرتا ہے: "اس وقت۔" یہ اظہار ڈینیئل کے باب 12 کے آغاز کو اس حصے سے جوڑتا ہے جو ڈینیئل 11:40 میں شروع ہوتا ہے، اور باب کے آخر تک پھیلتا ہے (آیت 45) مستقبل کے واقعات کو بیان کرتا ہے۔ جیسا کہ اس کتاب میں ڈینیئل 11 ہمارے مطالعہ کا مقصد نہیں ہے، اس لیے ہم ڈینیئل 11:40-45 کے مفہوم کی وضاحت پر توجہ مرکوز نہیں کریں گے تاکہ ڈینیئل 12:1 سے "اس وقت" کے اظہار کو سمجھ سکیں۔ ڈینیئل 12:1 میں "اس وقت" کا مفہوم اس کتاب کے باب 5 کا مطالعہ کرنے کے بعد واضح ہو جائے گا۔

دانی ایل 3-12:1 کے بقیہ متن کو سمجھنے کے لیے، ہمیں وہاں پیش کی گئی کچھ اصطلاحات کے معنی کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ کیا وہ:

(a) میگوئل؛

(ب) اذیت کا وقت؛

(ج) عقلمند۔

(a) میگوئل

اصطلاح "مائیکل" بائبل کے دوسرے حصوں میں ظاہر ہوتی ہے اور شیطان کے خلاف جنگ میں یسوع کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ کا متن

مکاشفہ 12:7-10 ہمیں نام کے اطلاق کی ایک مثال دیتا ہے۔
"مائیکل" عیسیٰ کا حوالہ دیتے ہوئے:

7 آسمان پر لڑائی ہو رہی تھی۔ مائیکل اور اس کے فرشتے ڈریگن کے خلاف لڑے۔ اژدہا اور اس کے فرشتے بھی لڑے۔

8 تاہم وہ غالب نہ آئے۔ ان کی جگہ اب جنت میں نہیں ملی۔

9 اور وہ بڑا اژدہا نکالا گیا یعنی وہ قدیم سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے جو ساری دنیا کو بہکانے والا ہے، ہاں وہ زمین پر گرا دیا گیا اور اس کے فرشتے اس کے ساتھ۔

10 تب میں نے آسمان سے بلند آواز سے یہ اعلان کرتے ہوئے سنا۔

اب نجات، طاقت، ہمارے خدا کی بادشاہی آ گئی ہے۔

اور آپ کے مسیح کا اختیار،

کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والے کو نکال دیا گیا ہے،

وہی جو دن رات الزام لگاتا ہے

ہمارے خدا کے سامنے۔"

(مکاشفہ 12:7-10) (زور دیا گیا)

یہ عبارت اس جنگ کو بیان کرتی ہے جو مسیح (جسے "مائیکل" کہا جاتا ہے) اور اس کے وفادار فرشتوں کے درمیان شیطان اور اس کے باغی فرشتوں کے خلاف ہوئی، جس کے نتیجے میں شیطان اور اس کے فرشتوں کو آسمان سے نکال دیا گیا۔

بعد میں، اسی متن میں، یہ بیان دیا گیا ہے: "اب ہمارے خدا کی نجات اور اس کے مسیح کا اختیار آ گیا ہے"، یہ واضح کرتا ہے کہ مائیکل نام، جس کا متن میں حوالہ دیا گیا ہے، کا مطلب مسیح ہے، جس نے جنگ جیت لی۔ اور شیطان اور اس کے سرکش فرشتوں کو آسمان سے نکال دیا۔

(ب) اذیت کا وقت

سب سے پہلے، ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ "مصیبت کا وقت" کیا ہے، یا اس کا کیا مطلب ہے۔
ہمیں یہ بھی جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ کب شروع ہوگا۔

اور یہ کب ختم ہوگا، یعنی کون سے واقعات اس کے آغاز اور اختتام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

مصیبت کے وقت کا کیا مطلب ہے؟

"مصیبت کا وقت"، جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے، کا مطلب ہے گہری اذیت کا وقت جس سے خدا کے لوگ گزر رہے ہیں۔ یہ خدا کے لوگوں کی نجات کے ساتھ ختم ہوگا۔ بائبل، یرمیاہ 30:4-8 میں، اسرائیل کے لوگوں سے متعلق ایک پیشینگوئی میں اس "مصیبت کے وقت" پر تبصرہ کرتی ہے جو ہمارے دنوں کے لیے لاگو ہے۔

اس میں، اسرائیل کے لوگ زمین کی تاریخ کے آخری ایام میں خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، جسے "روحانی اسرائیل" کہا جاتا ہے:

4"یہ وہ باتیں ہیں جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کے بارے میں کہی ہیں۔
5خداوند یوں فرماتا ہے کہ ہم کانپنے اور خوف کی آواز سنتے ہیں نہ کہ امن کی۔

6، متقیوں سے پوچھو، اور دیکھو کہ کیا آدمی کو درد درد ہے؟
پھر میں کیوں ہر آدمی کو اپنے کولہوں پر ہاتھ رکھے دیکھتا ہوں، جیسے جنم دینے والے؟ اور ان سب کے چہرے پیلے کیوں پڑ گئے؟

7اوہ! وہ دن کتنا عظیم ہے، اور اس جیسا کوئی دوسرا نہیں! یہ یعقوب کے لیے مصیبت کا وقت ہے۔ لیکن وہ اس سے آزاد ہو جائے گا۔

8رہب الافواج فرماتا ہے اُس دن میں اُس کا جوا تیری گردن سے توڑ ڈالوں گا اور تیری چھڑیوں کو توڑ ڈالوں گا۔ اور پھر کبھی غیر ملکی ان لوگوں کو غلام نہیں بنائیں گے۔"

(یرمیاہ 30:4-8) (زور دیا گیا)

"مصیبت کے وقت" کے معنی اور اس سے متعلق واقعات کو پوری طرح سمجھنے کے لیے، یہ جاننا ضروری ہے کہ کون سے واقعات "مصیبت کے وقت" کے آغاز سے پہلے یا پیش گوئی کرتے ہیں۔

میتھیو باب 24 میں بیان کردہ یسوع کے پیشین گوئی واعظ میں ایک پیشین گوئی ہے جو بتاتی ہے کہ یہ واقعات کیا ہیں جو "مصیبت کے وقت" کی پیشین گوئی کرتے ہیں۔ یہ قدیم اسرائیل کے لوگوں پر لاگو ہوتا تھا، اور آخری دنوں تک بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اسرائیل کے لوگوں کے لیے، یسوع کی پیشین گوئی یروشلم شہر کی تباہی کا حوالہ دیتی ہے، جو کہ 70 عیسوی میں واقع ہوئی تھی۔ (مسیح کے بعد)۔ آنے والے دنوں میں خدا کے لوگوں کے لیے، پیشین گوئی میں پرواز کے ایک وقت کی وضاحت کی گئی ہے، جس کے بعد سخت ایذا رسانی ہوگی، جو "مصیبت کے وقت" میں اختتام پذیر ہوگی۔

ہم متی 24 میں پیشین گوئی کے خطبے کا حصہ ذیل میں پیش کرتے ہیں جو ان واقعات کی تصویر کشی کرتا ہے:

15 پس جب تم اُس ویرانی کی گھناؤنی بات کو دیکھتے ہو جو دانی ایل نبی نے مقدس مقام میں کہی ہے (جو کوئی اس کو پڑھتا ہے سمجھتا ہے)
 16 تب جو یہودیہ میں ہیں پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔
 17 جو گھر کی چھت پر ہو اسے گھر سے کچھ لینے کے لیے نیچے نہیں آنا چاہیے۔
 18 اور جو کوئی کھیت میں ہو وہ اپنی چادر لینے واپس نہ جائے۔
 19 اُن پر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ ہیں اور جو دودھ پلاتی ہیں!
 20 دعا کرو کہ تمہاری پرواز سردیوں یا سبت کے دن نہ ہو۔

21 کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت آئے گی جو دُنیا کے شروع سے اب تک نہ آئی ہے اور نہ کبھی ہوگی۔
 22 اگر اُن دنوں کو چھوٹا نہ کیا جاتا تو کوئی بھی نہ بچتا۔ لیکن، چنے ہوئے لوگوں کی خاطر، ان دنوں کو مختصر کر دیا جائے گا۔
 29 اُن دنوں کی مصیبت کے فوراً بعد سورج تاریک ہو جائے گا، چاند اپنی روشنی نہیں دے گا، ستارے آسمان سے گر جائیں گے، اور آسمان کی طاقتیں ہل جائیں گی۔"

(متی 24: 15-22، 29) (زور دیا گیا)

وحی کی تحریریں کے پیشین گوئی واعظ کا اطلاق کرتی ہیں۔
 مستقبل کے لیے میتھیو: 24

"شہروں کے نشان سے فرار

وہ وقت زیادہ دور نہیں جب پرانے شاگردوں کی طرح ہم بھی ویران اور ویران جگہوں پر پناہ لینے پر مجبور ہو جائیں گے۔

جس طرح رومی فوجوں کے ہاتھوں یروشلم کا محاصرہ یہودی عیسائیوں کے لیے فرار کا اشارہ تھا، اسی طرح پوپ کے آرام کے دن کو لازمی قرار دینے کے فرمان میں ہماری قوم کا اقتدار سنبھالنا ہم سب کے لیے ایک انتباہ ہوگا۔ اس کے بعد بڑے شہروں کو چھوڑنے کا وقت آنے گا، پہاڑوں کے درمیان تنہا جگہوں پر چھوٹے لوگوں کو ریٹائرڈ گھروں کے لیے چھوڑتے وقت ایک تیاری کا مرحلہ۔

(منتخب شہادتیں - جلد 2، صفحہ 166) (زور دیا گیا)

وحی کے متن میں یروشلم کے محاصرے کا موازنہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں نافذ ہونے والے قانون سے کیا گیا ہے جو اتوار کو آرام کو لازمی قرار دے گا۔ کیونکہ یہ ایک ایسا قانون ہے جو اتوار کے دن کو نافذ کرتا ہے، اس لیے ہم اسے اتوار کا قانون کہہ سکتے ہیں۔ آج، ریاستہائے متحدہ امریکہ اب بھی مذہبی آزادی کا ملک ہے؛ لہذا، اتوار کا قانون ابھی تک نافذ نہیں ہوا ہے۔ تاہم، اس بات کی کچھ نشانیاں ہیں کہ صدر جارج ڈبلیو بش کی موجودہ انتظامیہ میں کانگریس میں ایک قانون کی منظوری کے لیے تحریک چل رہی ہے جس میں اتوار کو یوم فرض کے طور پر منانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان میں سے سب سے مضبوط جارج ڈبلیو بش کی حکومت کے پہلے دن دی گئی، جب انہوں نے اتوار کو دعا اور شکرانے کا سرکاری دن قرار دیا۔ ہم جانتے ہیں کہ اس طرح کی تحریک اس بات کی مخالفت کرتی ہے جو بائبل خروج میں کہتی ہے۔

20:8-11:

8 سبت کے دن کو یاد رکھو کہ اُسے مقدس رکھیں۔

9 چھ دن تم کام کرو گے اور اپنے سارے کام کرو گے۔

10 لیکن ساتواں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے۔ تم کوئی کام نہ کرو، نہ تم، نہ تمہارا بیٹا، نہ تمہاری بیٹی، نہ تمہاری

نوکر، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا جانور، نہ تیرے دروازے کے اندر اجنبی۔

11 کیونکہ خداوند نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے چھ دنوں میں بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس بنایا۔

(خروج (20:8-11)

اتوار کے قانون کے نفاذ کے بعد، جو لوگ سبت کے دن کو برقرار رکھنے کے لیے وفادار رہیں گے، ان پر ظلم کیا جائے گا، کیونکہ وہ ریاست کے عزم کے خلاف کام کر رہے ہوں گے۔ لہذا، انکشاف میں کہا گیا ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون سبت کے رکھوالوں کے لیے بڑے شہروں کو چھوڑنے کا اشارہ ہو گا، جہاں ظلم و ستم زیادہ سخت ہو گا، چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں میں۔

سبت کے رکھوالوں اور خُدا کے قانون کے ظلم و ستم کے اس دور کی چوٹی "مصیبت کے وقت" میں پہنچ جائے گی۔ اگر ہم متی 22:15-24 اور 29 کے متن کو دوبارہ پڑھیں، اپنی سمجھ کو متن کے ساتھ رکھتے ہوئے، ہم انہیں بہتر طور پر سمجھیں گے:

15 اس لیے جب آپ مقدس مقام میں دانیال نبی کی طرف سے کہی گئی ویرانی کی گھناؤنی بات دیکھیں گے (جو پڑھے گا سمجھ جائے گا)۔

[یعنی اسرائیل کے لوگوں کے لیے یروشلم کا محاصرہ / مستقبل میں خدا کے لوگوں کے لیے اتوار کا قانون، جیسا کہ ہم پہلے ہی ظاہر کر چکے ہیں]

16 پھر وہ جو یہودیہ میں ہیں پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔

17 جو گھر کی چھت پر ہو اسے گھر سے کچھ لینے کے لیے نیچے نہیں آنا چاہیے۔

18 اور جو کوئی کھیت میں ہو وہ اپنی چادر لینے واپس نہ جائے۔

19 اُن پر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ ہیں اور جو دودھ پلاتی ہیں!

20 دعا کرو کہ تمہارا فرار موسم سرما میں یا سبت کے دن نہ ہو۔

[خدا کے لوگ، جو سبت کے دن اور اس کے قانون کو مانتے ہیں، انہیں بڑے شہروں سے بھاگنا چاہیے، جیسا کہ مکاشفہ کے ذریعے پیش کردہ متن میں دکھایا گیا ہے]

21 کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت آئے گی جو دُنیا کے شروع سے لے کر آج تک نہ آئی ہے اور نہ کبھی ہوگی۔

[یہ "مصیبت کا وقت ہے، جیسا کہ کبھی نہیں تھا جب سے اس وقت تک کوئی قوم تھی،" دانیال 12:1 میں بیان کیا گیا ہے]

22 اگر وہ دن کم نہ کیے گئے ہوتے تو کوئی بھی نہ بچتا۔ لیکن، چنے ہوئے لوگوں کی خاطر، یہ دن مختصر کر دیے جائیں گے۔"

[یہ متن بتاتا ہے کہ "مصیبت کا وقت" صرف تھوڑے ہی عرصے تک رہے گا]

میتھیو 24:21-22 میں، یسوع نے یعقوب کے "مصیبت کے وقت" سے مراد خدا کے لوگوں کے لیے ایسا ظلم و ستم کا وقت قرار دیا ہے جو پہلے کبھی نہیں تھا۔ تاہم، "مصیبت کے وقت" کے اختتام پر، خُدا کے لوگ، جو سبت کے دن کو مانتے ہیں، آزاد ہو جائیں گے، جیسا کہ دانی ایل 12 کی پیشینگوئی ڈینیئل 12:1 میں پیش کرتی ہے:

"لیکن اُس وقت تیرے لوگ بچ جائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا۔"

کتاب "عظیم تنازعہ" میں موجود مکاشفہ کے الفاظ ان واقعات کو تفصیل سے پیش کرتے ہیں جو "مصیبت کے وقت" کے خاتمے اور خدا کے لوگوں کی نجات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان واقعات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ہم درج ذیل عبارت پیش کرتے ہیں:

1- وہ لوگ جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان لے کر مر گئے۔
مکاشفہ، 14:9-12 جس نے بائبل کے سبت کا دن رکھا اور

انہوں نے تیسرے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کی، جس کا اعلان 1844 میں شروع ہوا، انہوں نے دوبارہ زندہ کیا، تسبیح کی، امن کے عہد کو سننے اور مسیح کی دوسری آمد کو دیکھنے کے لیے؛

2- وہ شریعہ جنہوں نے یسوع کو چھیدا اور کلوری پر اس کی اذیت کا مذاق اڑایا، تمام زمانوں میں سچائی کے سب سے خوفناک دشمنوں کے ساتھ، یسوع مسیح کی دوسری آمد کو جلال کے ساتھ دیکھنے کے لیے جی اٹھائے گئے، اور ان لوگوں کا انعام جو یسوع مسیح کے وفادار رہے۔ خدا کا قانون۔

اس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ یہ کوئی قیامت نہیں ہے جو مسیح کی دوسری آمد پر واقع ہوگی۔ یہ ایک جزوی قیامت ہے، جیسا کہ تمام مقدسین کو زندہ نہیں کیا جائے گا (صرف وہی لوگ زندہ کیے جائیں گے جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان لے کر مر گئے تھے)۔

نوٹ: اگر آپ مزید تفصیل سے یہ جاننا چاہتے ہیں کہ تیسرے فرشتے کے پیغام کا کیا مطلب ہے، تو ہم تجویز کرتے ہیں کہ کورس کے سبق 18 اور 19 کا مطالعہ کریں "Apocalypse" کے انکشافات " by Pr. Daniel Belvedere Seventh- کے ایک پادری سے بائبل کے مطالعہ کی درخواست کریں۔ دن ایڈونٹسٹ چرچ۔

مصیبت کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

ڈینیئل 12 کا رویا فرشتے کے نبی سے کہنے کے ساتھ شروع ہوتا ہے: "اس وقت میکائیل اٹھے گا... اور مصیبت کا وقت آئے گا... (دانیال 12:1) بائبل کا متن ہم پر واضح کرتا ہے کہ "مصیبت کا وقت" تب شروع ہو گا جب مائیکل، یعنی یسوع (جیسا کہ ہم اس باب میں پڑھ چکے ہیں) اٹھیں گے۔ اگر ہم جانتے ہیں کہ یسوع کب جی اٹھے گا، تو ہم جان لیں گے کہ مصیبت کا وقت کب شروع ہوگا۔

تاہم، ہمیں پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ کیوں جی اٹھے گا۔ اس کو سمجھنے کے لیے، آئیے آسمانی حرم کے بارے میں کچھ تصورات کو یاد رکھیں جن کا ہم نے پچھلے باب میں مطالعہ کیا تھا:

- 1 آسمانی مقدس کا "یوم کفارہ" اس وقت کی مدت سے مطابقت رکھتا ہے جو 1844 میں شروع ہوتا ہے اور آسمانی مقدس میں مسیح کے کام کے اختتام تک جاری رہتا ہے۔ لہذا، جس وقت میں ہم اس وقت رہ رہے ہیں وہ وقت ہے جو آسمانی مقدس میں "یوم کفارہ" سے مطابقت رکھتا ہے۔

- 2 آج، (2002) یسوع، ہمارے سردار کابن، ہمارے گناہوں کا کفارہ دیتے ہوئے، آسمانی حرم کے مقدس ترین خانے میں ہے۔ اس کام کو "تحقیقاتی فیصلہ" بھی کہا جاتا ہے۔ اس فیصلے میں، یسوع نے کتابوں میں موجود ریکارڈوں کا تجزیہ کیا اور ریکارڈ کے مطابق، ان مردوں اور عورتوں کے نام لکھے جنہوں نے صلیب پر اس کی قربانی کو قبول کیا اور نسل انسانی کی نجات کے لیے قائم کیے گئے منصوبے کو "کتاب کی کتاب" میں لکھا۔ زندگی" (دیکھیں ڈینیل 14-13، 10-7 مکاشفہ 20:15)۔ وہ شخص جس کا نام "زندگی کی کتاب" میں لکھا ہوا ہے نجات پائے گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ آج یسوع باپ کے سامنے بیٹھا ہے "تحقیقاتی فیصلہ" لے رہا ہے، جو ہر شخص کے زندگی یا موت کے مقدمے کا فیصلہ کرے گا، بشمول آپ کے پیارے فارٹین۔ جب یسوع تحقیقاتی فیصلے کو مکمل کر لے گا، تو وہ کھڑا ہو جائے گا۔ پھر پورے کیس کا فیصلہ ہو گا۔ خدا کے سامنے ہمارے لیے یسوع مسیح کی شفاعت ختم ہو جائے گی۔ تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ "فضل کا دروازہ" بند ہو جائے گا، کیونکہ انسان کے لیے فضل کے لیے مزید وقت نہیں رہے گا۔ وحی اس بات کی تصدیق کچھ نصوص میں کرتی ہے جو ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں:

"میں نے دیکھا کہ قوموں کا غضب، خُدا کا غضب، اور مُردوں کا فیصلہ کرنے کا وقت الگ الگ اور الگ الگ واقعات تھے، ایک دوسرے کے پیچھے پیچھے۔ مزید برآں، یہ کہ میگوئل جی نہیں اٹھا تھا اور یہ کہ اذیت کا وقت، جیسا کہ کبھی نہیں تھا، ابھی شروع نہیں ہوا تھا۔ قومیں اب ناراض ہیں، لیکن جب ہمارے سردار کابن [یسوع]

اپنے کام کو مقدس میں مکمل کرتا ہے، وہ اٹھے گا، اسے پہنائے گا۔

انتقام کے کپڑے، اور پھر سات آخری آفتیں ڈال دی جائیں گی۔"

(ابتدائی تحریریں، صفحہ 36) (زور دیا گیا)

یسوع، جسے اس متن میں مائیکل کہا جاتا ہے، اُس وقت اُٹھے گا جب انسانیت کے گناہوں کے کفارے کا کام، جو 1844 میں آسمانی مقدس کے مقدس ترین خانے میں شروع ہوا، مکمل ہو چکا ہے۔ پھر فضل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور "مصیبت کا وقت۔" شروع ہوتا ہے۔ :

"جب مصیبت کا یہ وقت آئے گا، ہر معاملے کا فیصلہ کیا جائے گا: نافرمانوں کے لیے مزید کوئی فضل یا رحم نہیں ہوگا۔ زندہ خدا کی مہر اس کے لوگوں پر ہو گی۔"

(حتمی واقعات، صفحات 222، 223) (زور دیا گیا)

"مصیبت کا وقت" ایک انتہائی مشکل وقت ہو گا، جس میں سبت کے رکھوالوں کا ظلم اپنے عروج کو پہنچ جائے گا۔

چونکہ ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ "مصیبت کا وقت" کیا ہوگا، اور اس وقت سے متعلق واقعات کیا ہیں، آئیے ہم اپنے بعد کے استدلال کو آسان بنانے کے لیے ان نتائج کا خلاصہ کرتے ہیں:

-یہ وہ وقت ہے جب اتوار کے قانون کو ماننے کے لیے ریاست کے دباؤ کے سامنے جھکنے سے انکار کر کے سبت کے دن اور خدا کے قانون کو ماننے والوں پر ظلم و ستم اپنے عروج کو پہنچ جائے گا۔

-یہ تب شروع ہوتا ہے جب یسوع، ہمارے اعلیٰ کابن، آسمانی مقدس میں تحقیقاتی فیصلے کا کام ختم کرتا ہے۔ اس وقت، غیر توبہ کرنے والے گنہگار کے لیے مزید کوئی فضل نہیں ہوگا۔ ہر کیس کا فیصلہ زندگی یا موت کا ہو جائے گا۔ کے نام

سنتوں کو "زندگی کی کتاب" میں کندہ کیا جائے گا۔ بدکاروں کے نام "کتابِ زندگی" میں نہیں لکھے جائیں گے۔ وہ پہلے ہی دوسری موت، جو آگ کی جھیل ہے، برداشت کرنے کے لیے مجرم ٹھہرائے جائیں گے (دیکھیں مکاشفہ: 20:14)

-یہ خدا کے لوگوں کی نجات اور جزوی قیامت کے ساتھ ختم ہوتا ہے، جو دو گروہوں پر مشتمل ہے: وہ لوگ جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کے ساتھ مر گئے (دیکھیں مکاشفہ 12:9-14) اور وہ بدکار جنہوں نے یسوع کو چھیدا اور اس کی اذیت کا مذاق اڑایا۔ کلوری پر، تمام عمر میں سچائی کے سب سے خوفناک دشمنوں کے ساتھ۔ یہ ایک جزوی قیامت ہے، کیونکہ اس میں تمام اولیاء کو زندہ نہیں کیا گیا ہے۔

صرف وہی مقدسین جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کے ساتھ مر گئے تھے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

ج) عقلمند

ڈینیل 12 کے رویا کی آیت 3 لوگوں کے ایک گروپ کے طور پر "دانشمندوں" کی اصطلاح کو پیش کرتی ہے۔ یہ لوگوں کے ایک دوسرے گروہ کو بھی ان لوگوں کے طور پر پیش کرتا ہے جو "بہت سے لوگوں کو انصاف کی طرف لے جاتے ہیں"۔ اس کو سمجھنے کے لیے آئیے اس آیت کو دوبارہ پڑھیں:

3 جو عقلمند ہیں وہ آسمان کی چمک سے چمکیں گے۔ اور وہ جو ستاروں کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جاتے ہیں۔

(دانیال 12:3) (زور دیا گیا)

متن بیان کرتا ہے کہ "دانشمند چمکیں گے"، اور "جو ستاروں کی طرح بہتوں کو راستبازی کی طرف لے جائیں گے"۔ ہم جانتے ہیں کہ ستارے چمکتے ہیں۔ لہذا، "عقلمند" اور "وہ لوگ جو بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جاتے ہیں" لوگوں کا ایک ہی گروہ بنتا ہے، جیسا کہ وہ دونوں جاتے ہیں

چمکتا ہے، یعنی وہ جلال پائے گا۔ آئیے یاد رکھیں کہ جب بھی بائبل یسوع کو جلال کے ساتھ پیش کرتی ہے، وہ چمکتا ہے اور اس کا چہرہ ستارے یعنی سورج کی طرح چمکتا ہے (دیکھیں دانیال 10:5، 6؛ مکاشفہ 1:12-18)۔

ہم جانتے ہیں کہ شریر کسی بھی وقت جلال نہیں پائے گا۔ لہذا، "دانشمندوں" اور "بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جانے والے" پر مشتمل گروہ صرف وہی سنتوں کا گروہ ہو سکتا ہے جو زندہ "مصیبت کے وقت" سے گزرے۔ لہذا، دانیال 12:3 مقدسوں کی تسبیح کی اطلاع دیتا ہے جو سبت اور خُدا کے قانون کو مانتے ہیں اور نجات کے وقت زندہ رہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کے آخر میں ہو گی۔

دانی ایل 3-12 کے واقعات کا خلاصہ:

اب ہم ڈینیئل 12 کے ہلاک 1 کے بارے میں جو کچھ سمجھتے ہیں اس کا خلاصہ کر سکتے ہیں (آیات 1 تا 13) اپنی سمجھ کو قائم کرنے کے لیے:

"مائیکل" (جو یسوع ہے)، ہمارے گناہوں کے کفارے کے اپنے کام کو مکمل کرنے کے بعد (جسے تفتیشی فیصلہ کہا جاتا ہے)، آسمانی مقدس کے مقدس ترین خانے میں، اٹھے گا، اور پھر ایک "مصیبت کا وقت" آئے گا، جیسا کہ وہاں کبھی نہیں تھا۔ اس وقت، سبت اور خدا کے قانون کے رکھوالوں کا ظلم عروج پر پہنچ جائے گا، اور وہ نجات کے لیے پکاریں گے۔

"مصیبت کے وقت" کے اختتام پر، خدا کے لوگ بچ جائیں گے، اور شریروں کے ہاتھ میں نہیں جائیں گے، جیسا کہ ان کے نام زندگی کی کتاب میں لکھے گئے ہیں۔ پھر، تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کے ساتھ مرنے والے مقدسین مسیح کی دوسری آمد کو دیکھنے کے لیے، جلال کے ساتھ اٹھیں گے۔ جن لوگوں نے مسیح کو چھیدا اور صلیب پر اس کی اذیت کا مذاق اڑایا وہ بھی قیامت کے ساتھ زندہ کیے جائیں گے۔

ہر زمانے میں سچائی کے سب سے تلخ دشمن، بادشاہوں کے بادشاہ اور لارڈز کے رب کے طور پر
اسے جلال میں لوٹتے ہوئے، اور ابدی شرمندگی اور وحشت کا سامنا کرنا، کیونکہ وہ دیکھیں گے کہ
انہوں نے اپنی نجات کے لیے مسیح کی پیش کردہ قربانی کو مسترد کر دیا اور وہ ابدی موت کی
مذمت۔

وہ لوگ جو عقلمند ہیں، یعنی وہ لوگ جو خدا کے ساتھ کھڑے رہے اور اُس کی شریعت کو زندہ
رکھا، "مصیبت کے وقت" سے گزرتے ہوئے، جلال پائے گا، اور اس لیے وہ آسمان کی چمک کی طرح
چمکیں گے۔

باب 5

یہ عجائبات کب پورے ہوں گے؟

ڈینیل 12 کے ہلاک 1 (آیات 1 سے 3) میں بیان کردہ حیرت انگیز واقعات کی اطلاع دینے کے بعد، خدا کے لوگوں کی آخری آزادی اور فتح کو بیان کرتے ہوئے، فرشتہ دانیال سے کہتا ہے کہ وہ پیشین گوئی کے الفاظ کو آخر وقت تک مہر لگا دے (آیت 4)۔ پھر، ڈینیل رویا کی اطلاع دینا جاری رکھتا ہے، جیسا کہ ہم آیات 15 اور 6 میں پڑھتے ہیں:

5 "تب میں نے دانیال کو دیکھا، اور کیا دو اور کھڑے تھے، ایک دریا کے ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف۔

6 اُن میں سے ایک نے کتان کے کپڑے پہنے آدمی سے جو دریا کے پانی پر کھڑا تھا کہا: یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟"
(دانیال 12:5,6)

دانیال نے دو اور فرشتوں کو دیکھا، ایک دریا کے ایک طرف اور دوسرا دریا کے دوسری طرف۔
یسوع، جسے آیت 6 میں بیان کیا گیا ہے کہ "کتین میں ملبوس آدمی" دریا کے پانی پر کھڑا ہے۔

پھر فرشتوں میں سے ایک نے یسوع سے پوچھا: "یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟ یہ سوال آیت 1 تا 3 میں بیان کیے گئے حیرت انگیز واقعات کی طرف اشارہ کرتا ہے جن کا ہم نے پچھلے باب میں مطالعہ کیا تھا، جو یہ ہیں:

Miguel - اٹھتا ہے؛

- تکلیف کا وقت؛

- خدا کے لوگوں کی آخری نجات۔

سمجھنے میں آسانی کے لیے، ہم فرشتے کے سوال کو اس طرح دوبارہ لکھ سکتے ہیں:

واقعات کب پورے ہوں گے: میگوئل اٹھیں گے، وقت ہوگا۔
اذیت اور خدا کے لوگوں کی نجات؟

جب ہم فرشتے کے سوال کا تجزیہ کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ یسوع سے پوچھتا ہے، "کتین میں ملبوس آدمی"، اس بارے میں کہ دانی ایل 12 کی آیات 3-1 میں بیان کیے گئے واقعات کب پورے ہوں گے، اور اس بارے میں نہیں کہ وہ کب پورا ہونا شروع ہوں گے۔ جب ہم بائبل کے دوسرے نسخوں کا تجزیہ کرتے ہیں تو یہ سمجھنے میں مزید واضح ہو جاتا ہے جو اس سوال سے متعلق اصل عبرانی متن کا بہتر ترجمہ کرتے ہیں، جیسے کنگ جیمز ورژن:

"ان عجائبات کے اختتام تک کب تک رہے گا؟"، جس کا پرتگالی میں ترجمہ کیا گیا ہے:

"ان عجائبات کو مکمل ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟"

یسوع، "کتین میں ملبوس آدمی"، فرشتے کو جواب دیتے ہوئے بتاتا ہے کہ آیات 1 سے 3 میں بیان کردہ عجائبات کو مکمل ہونے میں کتنا وقت لگے گا:

"اس آدمی (یسوع) کو سنو جو کتان کے لباس میں ملبوس تھا، جو دریا کے پانیوں پر کھڑا تھا، جب اس نے اپنا دابنا اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کی قسم کھائی کہ یہ ایک وقت کے بعد ہو گا۔ دو بار اور ایک وقت کے نصف۔ اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کا خاتمہ ہو جائے گا تو یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی۔ (دانیال 12:7) (زور دیا گیا)

بائبل -کنگ جیمز ورژن کا ترجمہ، جو کہ عبرانی اصل سے زیادہ وفادار ہے، آیت 7 کے اختتام کو اس انداز میں پیش کرتا ہے جس سے یہ زیادہ واضح ہوتا ہے کہ آیت میں پیش کردہ وقت کی مدت آیت 1 سے 3 میں مذکور عجائبات کے خاتمے کی نشاندہی کرتی ہے۔ ڈینیل 12:7 کا:

باب - 5 یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟ 49

... "اور جب وہ مقدس لوگوں کی طاقت کو پراگندہ کرنے کے لیے مکمل ہو جائے گا، تو یہ سب چیزیں ختم ہو جائیں گی۔" - ترجمہ، ہمارے پاس ہے:

"اور جب وہ مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم مکمل کر لے گا تو یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی۔"

اس طرح، ہم دیکھتے ہیں کہ، فرشتے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، یسوع اس وقت کی اطلاع دے رہے ہیں جو گزر جائے گا جب تک کہ دانی ایل 12 کی آیات 1 سے 3 میں بیان کردہ واقعات اپنے انجام کو پہنچ جائیں۔ جیسا کہ آیات 3-1 میں بیان کردہ آخری واقعات خدا کے لوگوں کی نجات اور جزوی قیامت ہیں، یہ وہی ہیں جو یسوع کے جواب میں بیان کیے گئے وقت کے آخر میں واقع ہوتے ہیں۔ اس کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے، آئیے یسوع کے جواب کو تصویری شکل میں رکھیں:

فرشتہ پوچھتا ہے:

- یہ عجائب کب پورے ہوں گے (مائیکل طلوع، اذیت اور نجات کا وقت / جزوی قیامت)؟

یسوع نے جواب دیا:

[ایک تھاپ، دو دھڑکن اور آدھی دھڑکن]

نحال! / اچکرو! ققیا! کتبہ، دو بار اور آدھا وقت ...
چیزیں پوری ہوں گی"

تاہم، آیت 7 میں یسوع کا فرشتہ کو دیا گیا جواب صرف وقت کی مدت تک محدود نہیں ہے۔

یسوع فرشتے سے بھی کہتے ہیں:

"اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے گی، تو یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی۔"

اس طرح، ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے فرشتے کی طرف سے پوچھے گئے سوال کے دو جوابات دیئے۔ اس سے بڑھ کر: یسوع نے جوابات کو متوازی قرار دیا، یعنی جس وقت کا اس نے ذکر کیا ہے اسی وقت ہوتا ہے ("ایک بار، دو بار اور آدھا وقت") ہوتا ہے، وہ واقعہ ہوتا ہے جس کا اس نے ذکر کیا تھا۔ اگر مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے۔ اس طرح، یسوع نے واضح کیا کہ خدا کے لوگوں کی نجات اور جزوی طور پر جی اٹھنا، ایسے واقعات جو آیت 1 سے 3 میں بیان کیے گئے "عجائبات" کے خاتمے کی نشاندہی کرتے ہیں، صرف اس صورت میں رونما ہوں گے جب ان دو واقعات کا ذکر کیا گیا ہو ("ایک بار، دو واقعات" بار اور آدھا وقت" اور "اگر مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے") پوری ہو جاتی ہے۔ اسے بہتر طور پر سمجھنے کے لیے، ہم اس استدلال کو ذیل میں جدول کی شکل میں رکھتے ہیں:

یسوع فرشتے کو جواب دیتے ہیں:	فرشتہ پوچھتا ہے:
یہ سب باتیں پوری ہوں گی۔ (دانیال 12:7)	یہ عجائبات کب پورے ہوں گے؟ (مائیکل طلوع ہوا، اذیت کا وقت اور خدا کے لوگوں کی نجات)
جواب 1: تھوڑی دیر کے بعد، دو دھڑکن اور آدھی دھڑکن...	
جواب 2a: اور جب عوام کو دی گئی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے۔ مقدس...	

تدریسی وجوہات کی بناء پر، ہم اس باب کی ترتیب میں الگ الگ تجزیہ کریں گے، دونوں جوابات میں سے ہر ایک کے معنی یسوع نے فرشتہ کو دیا:

جواب 1 - "یہ ایک وقت کے بعد ہوگا، دو بار اور آدھا وقت"

جواب 2 - "اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے گی، یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی"

5.1 ایک دھڑکن کے بعد، دو دھڑکن اور آدھی دھڑکن...

یسوع کے دو جوابات میں سے، "جواب" 1 سے مراد وقت کی مدت ہے: "ایک بار، دو بار اور آدھا وقت"۔
یہودی کیلنڈر میں لفظ "ایک وقت" کا مطلب ایک سال سمجھا جاتا ہے۔ بائبل ڈینیئل 11:13 میں یہ واضح کرتی ہے:

"کیونکہ شمال کا بادشاہ واپس آئے گا، اور پہلے سے زیادہ هجوم کو میدان میں اتارے گا، اور کچھ عرصے کے بعد، یعنی سالوں کے بعد، وہ بڑی فوج اور بہت زیادہ سامان کے ساتھ جلدی سے آئے گا۔"

(دانیال 11:13) (زور دیا گیا)

اس کے جواب میں جو وہ فرشتے کو دیتا ہے (آیت 7) یسوع ایک مدت کی طرف اشارہ کرتا ہے جو "ایک بار، دو بار اور آدھا وقت"، یعنی ساڑھے تین بار۔ اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ یہودی کیلنڈر میں 360 دن ہوتے ہیں، ہم اس وقت کی قدر کا حساب لگا سکتے ہیں جس کا ذکر یسوع نے ڈینیئل 12:7 میں کیا، اس طرح:

بائبل کا اظہار	وقت میں قدر
ایک وقت	1 سال = 360 دن
دو بار آدھا وقت	2 سال = 720 دن
	½ سال = 180 دن

کل دن: 360 دن + 702 دن + 180 دن = 1260 دن

بہت سے بائبل اسکالرز سمجھتے ہیں کہ، جب بائبل پیشین گوئیاں پیش کرتی ہے جو دنوں کو وقت کے ادوار سے تعبیر کرتی ہے، تو پیشین گوئی میں بیان کیے گئے یہ دن لفظی سالوں سے مطابقت رکھتے ہیں، یعنی ہر ایک

دن ایک سال کے برابر ہے۔ اس استدلال کو "دن کے سال کا اصول" کہا جاتا ہے۔ اس استدلال کی مثال کے طور پر، ہم مکاشفہ 12:6 کے متن کا حوالہ دے سکتے ہیں:

"تاہم، وہ عورت صحرا میں بھاگ گئی، جہاں خدا نے اس کے لیے ایک جگہ تیار کی تھی تاکہ وہ اسے وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک برقرار رکھ سکیں (مکاشفہ - 12:6 المیڈا اسٹڈی بائبل - (1999)

اس متن میں، پیشن گوئی کے 1260 دنوں کو پوپ کی بالادستی کے 1260 سالوں کے طور پر سمجھا گیا ہے جو 538 عیسوی میں شروع ہوا تھا۔ اور 8971ء میں ختم ہوا۔

تاہم، اس اصول کے مستثنیات ہیں۔ استثنیٰ کی ایک مثال نبوکدنصر کے خلاف خدا کی طرف سے کہی گئی پیشین گوئی کا بیان ہے (دیکھیں دانیال - (37-4:32 خدا نے کہا کہ "سات زمانے"، یعنی سات پیشن گوئی کے سال، نبوکدنصر پر گزریں گے۔ ہم نے ایلن جی وائٹ کے متن سے دیکھا کہ یہ سات سال سات لغوی سالوں کے مساوی تھے، یعنی دن کے سال کا اصول لاگو نہیں کیا گیا تھا۔ اس طرح، پیشن گوئی اظہار "وقت" لفظی دن کے طور پر بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ لہذا، ہم کیسے محفوظ طریقے سے تشریح کر سکتے ہیں کہ آیا دانیال 12 کے "اوقات" لفظی دنوں یا سال کے دنوں سے مطابقت رکھتے ہیں؟

آئیے یاد رکھیں کہ ہم نے آسمانی حرم کے بارے میں اس کتاب کے باب 3 میں کیا مطالعہ کیا ہے (اگر اس جائزے کو پڑھنے کے بعد آپ کو کوئی شک ہے تو، میں تجویز کرتا ہوں کہ آپ اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے باب 3 کو دوبارہ پڑھیں)۔

زمینی مقدس میں، اعلیٰ کابن، یوم کفارہ کی تقریب کو انجام دینے کے لیے، اپنا تیار لباس اتار کر "مقدس کتان کا لباس" پہنتا تھا (احبار - (32-33، 4-16:2 یسوع، ہمارے عظیم سردار کابن، زمینی مقدس میں جو کچھ ہوا اس کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے، رب کے کفارہ کے دن کی خدمت شروع کرنے کے لیے "مقدس کتان کا لباس" پہنا۔

باب - 5 یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟ 53

آسمانی پناہ گاہ۔ آسمانی مقدس میں کفارہ کے دن سے مطابقت رکھنے والی مدت کا آغاز 1844 میں ہوا۔ بائبل اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ یسوع کو ”کتی کا لباس پہنے ہوئے آدمی“ (دانیال 10:5-6) کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ آسمانی مقدس میں یوم کفارہ سے مطابقت رکھنے والے وقت میں، یعنی سنہ 1844 سے آگے۔ لہذا، دانیال 12 میں فرشتے کی طرف سے دی گئی روایا میں، یسوع 1844 کے بعد کے وقت میں ہے جب وہ فرشتے کے سوال کا جواب دیتا ہے۔ ڈینیل 12:7 میں۔

اس کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے، ہم اس استدلال کو ایک جدول میں پیش کرتے ہیں:

فرشتہ پوچھتا ہے:	یسوع، مقدس کتان کا لباس پہنے ہوئے (اس لیے، سال 1844 کے بعد)، جواب دیتے ہیں:	
وہ کب پورے ہوں گے۔ یہ عجائبات؟ (مائیکل طلوع ہوا، اذیت کا وقت اور خدا کے لوگوں کی نجات)	تمام یہ باتیں پوری ہوں گی۔ تھوڑی دیر بعد دو دھڑکن اور آدھی دھڑکن...	(دانیال 12:7) (1260 دن)

یسوع، فرشتے کو اپنے جواب میں، یہ بتا رہا ہے کہ جس وقت میں آیات 1 سے 3 میں بیان کردہ عجائبات پورے ہوں گے وہ اس وقت سے 1260 دن آگے ہے جس میں وہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یسوع بیان کر رہا ہے کہ نجات اور جزوی قیامت (واقعات جو "عجائبات" کے اختتام کو ظاہر کرتے ہیں) اس وقت سے 1260 دن آگے ہیں جس میں وہ پیشینگوئی میں ہے۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ یسوع، جب وہ جواب دیتا ہے۔ فرشتہ کے لیے، 1844 سے آگے ہے، جیسا کہ ذیل کے خاکے میں دکھایا گیا ہے:

[-----1260-دن-----]

سال (1844)

سال (؟) عیسٰی کہتے ہیں:

نجات/

جزوی قیامت یہ چیزیں پوری ہو

1260 "دنوں کے بعد...

جائیں گی۔"

اگر ہم ڈینیل 12 کے 1260 دنوں کو 1260 دن کے سال مانتے ہیں، تو بہترین طور پر، اگر ڈینیل نے یسوع کو مقدس کتان کا لباس پہنے اور آسمانی میں کفارہ کے دن کی خدمات شروع کرنے کے فوراً بعد فرشتے کو جواب دیتے ہوئے دیکھا ہوتا۔ sanctuary یعنی ابھی بھی 1844 میں، اذیت کا وقت سال $1260 + 1844$ (3104 سال (3104 = سے پہلے شروع نہیں ہوگا۔ بائبل کی دیگر پیشین گوئیوں کے بارے میں ہمارے علم کی بنیاد پر، جو 91 ویں صدی کے وسط میں آخری وقت کے آغاز کی طرف اشارہ کرتی ہیں (اس کتاب کا باب 2 دیکھیں)، ہم اس مفروضے کو رد کرتے ہیں۔ لہذا، ہم صرف 1260 دنوں کو لفظی 24 گھنٹے کے دنوں کے طور پر فرض کر سکتے ہیں۔

ہم نے باب 3 میں تصدیق کی کہ ڈینیل کے باب 12 کے بارے میں، اس سال کی تاریخ کے مکاشفہ کی تحریر کا تجزیہ کرنے کے بعد، ڈینیل 12 میں وقت کے ادوار 1903 سے پہلے کے ہیں:

| | |

"آئیے ہم دانیال کے بارہویں باب کو پڑھیں اور اس کا مطالعہ کریں۔ وہ ایک انتباہ ہے جسے ہم سب کو مصیبت کے وقت سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

(حتمی واقعات صفحہ - 15 سال "1903) (زور دیا گیا)

باب 3 میں، ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ عبارت ثابت کرتی ہے کہ دانیال 12 کی مدت 1903 کے بعد پوری ہوئی ہے۔ اس طرح، ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ بھی 1844 کے بعد پورے ہوئے ہیں، جو

یہ 1903 سے پہلے کی بات ہے۔ لہذا، جس نتیجے پر ہم یہاں پہنچے، کہ ڈینیئل 12 کے 1260 دن 1844 کے بعد پورے ہوتے ہیں، اس بات سے اتفاق کرتا ہے جو ہم پہلے ہی باب 3 میں ڈینیئل 12 کے دورانیے کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

مکاشفہ کی دیگر نصوص میں بیان کردہ بائبل کی تشریح کے قواعد کا تجزیہ کرتے ہوئے، ہم 1260 دنوں کو لفظی طور پر 24 گھنٹے کے دنوں کے طور پر سمجھنے میں بھی اعتماد محسوس کر سکتے ہیں۔ آئیے ان کی لکھی ہوئی دو تحریریں دیکھتے ہیں:

"بائبل کی زبان کو اس کے واضح معنی کے مطابق سمجھایا جانا چاہیے، جب تک کہ کوئی علامت یا شکل استعمال نہ کی جائے۔
مسیح نے وعدہ کیا تھا۔ اگر کوئی اس کی مرضی پوری کرنا چاہے تو اسی نظریے سے وہ جان لے گا کہ آیا یہ خدا کی طرف سے ہے۔
(عظیم تنازعہ، صفحہ 597) (زور دیا گیا)

مکاشفہ کا ایک اور متن، جو 91 ویں صدی کے آغاز سے ایک بائبل اسکالر Guilherme Miller کا حوالہ دیتا ہے، بھی ہمارے استدلال کی تصدیق کرتا ہے:

"اس نے گہری دلچسپی کے ساتھ ڈینیئل اور مکاشفہ کی کتابوں کا مطالعہ کیا، تشریح کے وہی اصول استعمال کیے جو صحیفوں کے دوسرے حصوں کے لیے ہیں؛ اور دریافت کیا، اس کی بڑی خوشی کے لیے، کہ پیش گوئی کی علامتوں کو سمجھا جا سکتا ہے۔ اُس نے دیکھا کہ جو پیش گوئیاں پہلے ہی پوری ہو چکی ہیں اُن کی لفظی تکمیل ہوتی ہے۔ کہ تمام مختلف اعداد و شمار، استعارات، تمثیلیں، تشبیہات وغیرہ یا تو ان کے سیاق و سباق میں بیان کیے گئے تھے، یا جن اصطلاحات میں ان کا اظہار کیا گیا تھا وہ لفظی طور پر سمجھے گئے تھے۔" اس طرح میں قائل ہو گیا، "وہ کہتے ہیں، "مقدس کتاب کے ہونے کا انکشاف شدہ سچائیوں کا مجموعہ، اتنے واضح اور سادہ انداز میں پیش کیا گیا کہ وادینٹ، چاہے وہ پاگل ہی کیوں نہ ہو، غلطی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

(مسیح ان کے مقدس مقام میں، صفحہ 50) (زور دیا گیا)

وحی کی نصوص یہ واضح کرتی ہیں کہ پیشن گوئی کی تشریح کا قاعدہ یہ ہے: جب بائبل علامتیں لاتی ہے، چاہے یہ وقت کے ادوار ہی کیوں نہ ہوں، وہ سیاق و سباق کے اندر ہی ان کی وضاحت کرتی ہے۔

ڈینیل 12 کے معاملے میں، جب ہم باب کو پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ باب کا سیاق و سباق لغوی ہے، اس میں علامات (جانور، حیوان وغیرہ) پیش نہیں کیے جا رہے ہیں جیسا کہ دانیال کے دوسرے ابواب میں ہوتا ہے (مثال: ڈینیل - (7) ہم نے یہ بھی پایا کہ باب کے سیاق و سباق میں 1260 دنوں کی وضاحت نہیں کی گئی ہے، جیسا کہ اگر وہ علامتی ہوتے تو ہونا چاہیے۔

لہذا، ہم ڈینیل 12 کے 1260 دنوں کو لفظی دن سمجھتے ہیں۔

ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جو اس موضوع پر سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی عالمی قیادت کے سرکاری موقف کی عکاسی کرتی ہے، اگرچہ بائبل اور وحی جیسا الہامی مواد نہیں ہے، ڈینیل 12 کے وزن کی لفظی سمجھ کی بھی حمایت کرتا ہے:

"ہمارے سامنے اس طرح کے تاریخی نشان کے ساتھ، ہم اپنے آپ کو ڈینیل 2 کے علامتی دہاتی مجسمے کی تشریح کی ترقی پسند اور مخصوص ترقی کی پیروی کرنے کے لیے تیار پاتے ہیں، جیسا کہ چار جانوروں، دس سینگ، چوتھے جانور کے چھوٹے سینگ، اور ساڑھے تین بار۔ ڈینیل 7 کی پیشینگوئی سے۔ نیز مینڈھا، بکری اور ان کے متعلقہ سینگ، اور دانی ایل کی سب سے طویل پیشن گوئی کی مدت، باب۔ 8; ڈینیل 9 کے مسیحا شہزادے تک آنے والے ستر ہفتوں میں سے، اور ڈینیل کی کتاب کے باب 11 اور 12 کی متوازی اور لفظی پیشن گوئی کی باری"

(ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جلد - 4 "ڈینیل کی تشریح کی کہانی") (زور دیا گیا)

باب - 5 یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟ 57

اپنے استدلال کی طرف لوٹتے ہوئے، اب تک ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ خدا کے لوگوں کی نجات اور جزوی قیامت، جس کا ذکر دانیال 12 کی آیات 1 تا 3 میں کیا گیا ہے، لفظی 1260 دنوں کے اختتام پر ہوگا جن کا ذکر یسوع نے آیت 7 میں کیا ہے۔ ہمارے لیے یہ جاننا باقی ہے کہ اس 1260 دن کی مدت کا آغاز کون سا واقعہ ہے۔ ہم اس کتاب کے اگلے باب میں اس واقعہ کا مطالعہ کریں گے جو اس دور کے آغاز کو نشان زد کرے گا۔

نوٹ: اس کتاب کا ضمیمہ 2 وحی کی تحریروں میں پائی جانے والی تمام عبارتوں پر مشتمل ہے جس میں اس حقیقت کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ 1844 کے بعد سے کوئی پیغام نہیں تھا، ان کا فوری اور وسیع تناظر میں تجزیہ کیا گیا ہے۔ ہر ایک نصوص کے سیاق و سباق کے تجزیے کے بعد، یہ واضح ہو جاتا ہے کہ الہام نے 1844 کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی واپسی کی طرف اشارہ کرنے والے متعین وقت کے ساتھ مزید پیشین گوئیاں نہ ہونے کا حوالہ دیا۔ 22 اکتوبر 1844 کو پہلے ایڈونٹسٹس کی بڑی مایوسی میں۔ 1844 میں وقت ایک امتحان تھا کیونکہ، ڈینیئل 8 کی 2300 شاموں اور صبحوں کی پیشین گوئی کے مطالعہ کے ذریعے، پہلے ایڈونٹسٹس یہ سمجھ چکے تھے کہ 2300 آخر میں سال، جو کہ 1844 میں ختم ہوتے ہیں، یسوع زمین کو پاک کرنے کے لیے واپس آ جائے گا، جسے وہ مقدس مقام سمجھتے تھے جس کا پیشین گوئی میں حوالہ دیا گیا تھا۔ اس طرح، انہوں نے اس تاریخ کے لیے مسیح کی دوسری آمد کا انتظار کیا، اور جب یہ تاریخ گزر گئی اور ان کی امیدیں پوری نہ ہوئیں تو انہیں سخت مایوسی ہوئی۔ اس موضوع کو بہتر طور پر واضح کرنے کے لیے اس کتاب کے ضمیمہ 2 کا مطالعہ مفید ثابت ہوگا۔

- 5.2 اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے گی...

آئیے اس سوال کا جواب دینے کے لیے ایک بار پھر یاد رکھیں کہ "یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟" ڈینیئل 12:6 میں فرشتہ کے ذریعہ بنایا گیا، یسوع دو متوازی جوابات دیتا ہے:

جواب - 1 "یہ ایک وقت کے بعد ہوگا، دو بار اور آدھا وقت"

جواب - 2 "اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے گی، یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی"

ہم نے ابھی اس باب کے پہلے حصے میں یسوع کے ذریعہ دیئے گئے جواب 1 کا تجزیہ کیا ہے۔ باب کی اس دوسری جلد میں ہم تلاش کریں گے۔
فرشتے کے سوال کے جواب میں یسوع کی طرف سے دیئے گئے جواب 2 کے معنی کو سمجھیں۔

جواب 2، جو یسوع نے فرشتے کے سوال کا دیا - "یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟" - ایک واقعہ سے مراد ہے۔ یسوع نے کہا: "اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے گی" یہ عجائبات پورے ہوں گے۔

ڈینیل 12:7 کے متن کا اصل عبرانی کا سب سے وفادار ترجمہ یہ عبارت پیش کرتا ہے: "اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تباہی ختم ہو جائے گی" جیسا کہ:

"اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم ختم ہو جائے گی۔"

اصل عبرانی اصطلاح، "نافات" کا بہترین ترجمہ پرتگالی میں "تقسیم، تقسیم" کے طور پر کیا جاتا ہے۔

"نافات" کی اصطلاح کا ترجمہ "بادشاہ کے نسخے" بائبل میں اس طرح کیا گیا ہے۔
جیمز ورژن، جسے بائبل اسکالرز نے اصل کا سب سے وفادار ترجمہ سمجھا ہے، جسے ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں:

"اور میں نے اس آدمی کو کتان کے کپڑے پہنے ہوئے سنا، جو دریا کے پانیوں پر تھا، جب اس نے اپنا داہنا اور بائیں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کی قسم کھائی کہ یہ ایک وقت کے لیے ہو گا۔ ، اور ایک آدھا! جب وہ مقدس لوگوں کی طاقت کو بکھیرنے کو پورا کر لے گا تو یہ سب چیزیں ختم ہو جائیں گی۔"

(ڈینیل - 12:7 کنگ جیمز ورژن " (1994) - (زور دیا گیا)

ترجمہ شدہ، ہمارے پاس ہے:

"اور میں نے کتان کے کپڑے پہنے ہوئے آدمی کو سنا، جو دریا کے پانی پر تھا، جب اس نے اپنا داپنا اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کی قسم کھائی کہ یہ ایک وقت، وقت اور وقت کے لیے ہوگا۔ آدھا وقت، جب وہ مقدس لوگوں کی طاقت کو تقسیم کر چکا ہو گا، یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی۔"

"مقدس لوگوں کی طاقت کو ختم کرنا"، اور "مقدس لوگوں کی طاقت کو تقسیم کرنے" کے اظہار کے درمیان ایک اہم فرق ہے، جو اصل عبرانی کے معنی کے مطابق ہے۔ پہلے کا مطلب مقدس لوگوں پر ظلم ہو سکتا ہے، جبکہ دوسرے کا مطلب مقدس لوگوں کو خصوصی طاقت کی تقسیم ہے۔

ایک بار جب ہم اس اقتباس کا صحیح ترجمہ سمجھ لیں گے تو ہم اس کا تجزیہ اس طرح کریں گے جس طرح اسے سمجھا جا سکتا ہے:

"...جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم ختم ہو جائے گی تو یہ تمام چیزیں پوری ہو جائیں گی..."

ہم جانتے ہیں کہ آسمان سے مقدس لوگوں میں طاقت کی تقسیم پہلی بار پینتیکوسٹ کی عید پر، رسولوں کے زمانے میں ہوئی، جیسا کہ اعمال 2:1-4 کے متن میں بتایا گیا ہے:

1"جب پینتیکوسٹ کا دن پورا ہوا، وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔

2اچانک آسمان سے ایک تیز ہوا کی طرح آواز آئی اور اس سے وہ گھر بھر گیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔

3اور وہاں ظاہر ہوا، ان میں تقسیم کیا، زبانیں، آگ کی طرح، اور ان میں سے ہر ایک پر آرام کیا۔

4وہ سب روح القدس سے معمور ہو گئے اور دوسری زبانوں میں بولنے لگے جیسا کہ روح نے انہیں کہا۔

(اعمال 2:1-4)

مقدس لوگوں کی طاقت کی یہ تقسیم مستقبل میں، بعد کی بارش میں، اس بات کو پورا کرنے کے لیے ہو گی جو جوئیل 2:23 اور 28-29 میں لکھا ہے:

23 اس لیے اے صیون کے بچو، خداوند اپنے خدا میں خوشی مناؤ، کیونکہ وہ تم پر مناسب مقدار میں بارش برسائے گا۔ وہ برسائے گا، جیسے پرانی، ابتدائی بارش اور بعد کی بارش....

28 اور اس کے بعد ایسا ہو گا کہ میں اپنی روح تمام انسانوں پر انڈیل دوں گا۔ تیرے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے، تیرے بوڑھے خواب دیکھیں گے اور تیرے جوان رویا دیکھیں گے۔

29 یہاں تک کہ نوکروں اور لونڈیوں پر بھی میں ان دنوں میں اپنی روح نازل کروں گا۔

(جوئیل 2:23، 28، 29) (زور دیا گیا)

چونکہ پینتیکوسٹ 40 عیسوی سے پہلے واقع ہوا تھا، اس لیے مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم جس کو یسوع نے ڈینیل 12:7 میں بیان کیا ہے وہ صرف بعد کی بارش ہو سکتی ہے، جو ان کے لوگوں پر خدا کی روح کی کثرت سے نازل ہونے پر مشتمل ہو گی۔ وفادار، جیسا کہ جوئیل میں بیان کیا گیا ہے۔ 28-29:2 جسے ہم ابھی پڑھتے ہیں۔ مکاشفہ واضح کرتا ہے کہ، اتوار کے قانون کے نفاذ کے بعد، آخری بارش، جس کی پیشین گوئی جوئیل نبی نے کی تھی، واقع ہو گی:

"سیاسی بدعنوانی انصاف کی محبت اور سچائی کے احترام کو تباہ کر رہی ہے۔ اور یہاں تک کہ آزاد شمالی امریکہ میں بھی، گورنرز اور قانون ساز، عوام کی حمایت حاصل کرنے کے لیے، اتوار کے دن کو منانے کے لیے قانون نافذ کرنے کے لیے عوامی مطالبے کو قبول کریں گے۔ ضمیر کی آزادی، جو قربانی کی اتنی بڑی قیمت پر حاصل کی گئی ہے، اب اس کا احترام نہیں کیا جائے گا۔"

(عظیم تنازعہ، صفحہ 592) (زور دیا گیا)

"جھوٹے سبت کو بلند کرنے کے قوانین - ہمیں تیار رہنا چاہیے اور خدا کے احکامات کا انتظار کرنا چاہیے۔ قومیں اپنے اپنے مرکز کی طرف متوجہ ہوں گی۔ ان لوگوں سے حمایت واپس لے لی جائے گی جو خدا کے راستبازی کے واحد معیار کا اعلان کرتے ہیں، کردار کا واحد یقینی امتحان۔ اور وہ تمام لوگ جو خدا کے مقدس دن کو نظر انداز کرتے ہوئے گناہ کے آدمی کے ذریعہ قائم کردہ سبت کے دن کو سر بلند کرنے کے لئے قومی قوانین کی تعمیل کرتے ہوئے قومی کونسلوں کے فرمان کے تابع نہیں ہوتے ہیں، وہ نہ صرف پوپ کی جابرانہ طاقت کو محسوس کریں گے بلکہ پروٹسٹنٹ دنیا، حیوان کی تصویر۔ ...

وہ عظیم مسئلہ جو بہت قریب ہے ان لوگوں کو ختم کردے گا جنہیں خدا نے مقرر نہیں کیا ہے، اور اس کے پاس ایک ایسی وزارت ہوگی جو خالص، وفادار، مقدس اور بعد کی بارش کے لیے تیار ہوگی۔"

(منتخب پیغامات، جلد - 3 صفحہ 385) (زور دیا گیا)

"جو فرشتہ تیسرے فرشتے کے پیغام کا اعلان کرنے میں شامل ہوتا ہے اسے پوری زمین کو اپنے جلال سے روشن کرنا چاہئے۔ یہ دنیا بھر میں توسیع اور غیر معمولی طاقت کے کام کی پیش گوئی کرتا ہے۔ 1840 سے 1844 تک ایڈونٹسٹ تحریک خدا کی قدرت کا شاندار مظہر تھی۔ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کے تمام مشن اسٹیشنوں تک پہنچایا گیا، اور کچھ ممالک میں سب سے بڑا مذہبی مفاد تھا جو سولہویں صدی کی اصلاح کے بعد سے کسی بھی قوم میں دیکھا گیا ہے۔ لیکن تیسرے فرشتے کی آخری وارننگ کے تحت اس پر غالب تحریک کے ذریعے قابو پانا ضروری ہے۔

یہ کام پینتیکوسٹ کے دن کی طرح ہوگا۔ جس طرح "ابتدائی بارش" دی گئی تھی، خوشخبری کے شروع میں روح القدس کے نزول میں، قیمتی بیج کے انکرن کو متاثر کرنے کے لیے، "آخر کی بارش" اس کے آخر میں فصل کے پکنے کے لیے دی جائے گی۔ آئیے ہم جانتے ہیں اور رب کو جاننا جاری رکھیں۔ فجر کیسا ہوگا اس کا نکلنا اور وہ ہمارے پاس بارش کی طرح آئے گا، جیسے آخری بارش جو زمین کو سیراب کرتی ہے۔" ہوسی - 3:6

"اور اے صیون کے بچو، خُداوند اپنے خُدا میں خوشی مناؤ اور شادمان ہو، کیونکہ وہ تمہیں راستبازی کا معلم عطا کرے گا، اور بارش برسائے گا، ابتدائی بارش اور بعد کی بارش۔" یوایل 32:2۔ "اور آخری دنوں میں ایسا ہو گا، خُدا فرماتا ہے کہ میں اپنی روح سے تمام جسموں پر انڈیل دوں گا۔" اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔" اعمال 2:17 اور 21۔

(عظیم تنازعہ، صفحہ "611) (زور دیا گیا)

اوپر پیش کی گئی شہادتیں ظاہر کرتی ہیں کہ آخری بارش خُدا کے لوگوں کو اس قابل بنائے گی کہ وہ تیسرے فرشتے کا پیغام پوری دنیا کو بڑی طاقت کے ساتھ سنائیں۔ وحی اس بات کی بھی تصدیق کرتی ہے کہ آخری بارش خدا کے لوگوں کو مصیبت کے وقت سبت کی سچائی پر ثابت قدم رہنے کے قابل بنائے گی:

"اُس وقت "آخری بارش" یا خُداوند کی حضوری سے تازگی آئے گی، تیسرے فرشتے کی عظیم آواز کو قوت بخشے گی اور مقدسین کو اُس وقت کھڑے ہونے کے لیے تیار کرے گی جب سات آخری آفتیں آئیں گی۔ انڈیل۔"

(ابتدائی تحریریں، صفحہ 86) (زور دیا گیا)

روح القدس کی طاقت طاعون کے دور میں بھی تقسیم ہوتی رہے گی، کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو مقدسین "مصیبت کے وقت" کے دوران مزاحمت نہیں کر سکتے تھے، یہ وہ وقت ہے جس کے دوران وہائیں آئیں گی۔ زمین پر گرنا۔ وحی سے اخذ کردہ متن اس بات کو ثابت کرتا ہے:

"جلد ہی ہم نے بہت سے پانیوں کی طرح خدا کی آواز سنی، جو ہمیں یسوع کے آنے کے دن اور گھڑی کا اعلان کرتی ہے۔ زندہ سنتوں نے، جن کی تعداد 144,000 تھی، آواز کو پہچانا اور سمجھا، جبکہ شریروں نے سوچا کہ یہ گرجے یا زلزلہ۔ جب خدا نے گھڑی کا اعلان کیا، تو اس نے ہم پر روح القدس نازل کیا، اور ہمارے چہرے چمک اٹھے۔"

باب - 5 یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟ 63

خدا کے جلال کی شان، جیسا کہ موسیٰ کے ساتھ، کوہ سینا سے اترنے پر ہوا تھا۔"

(ابتدائی تحریریں، صفحہ 15) (زور دیا گیا)

اوپر بیان کردہ واقعہ ساتویں اور آخری طاعون کے دن پیش آیا (دیکھیں مکاشفہ۔ (21-17:16) یہ وہ واقعہ ہے جو خدا کے لوگوں کی نجات اور "مصیبت کے وقت" کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔ نجات کے دن، خدا کی آواز، جس کی نمائندگی "سات گرجوں" کی آواز سے ہوتی ہے

(مکاشفہ، (16:18) یسوع کے آنے کے دن اور گھڑی کا اعلان کرتا ہے۔ اوپر پیش کردہ مکاشفہ کے متن سے، ہم دیکھتے ہیں کہ مقدس لوگوں کی طاقت -روح القدس -طاعون کے دور میں بھی تقسیم ہوتی رہتی ہے، اس کے اختتام تک، جب خدا کی آواز اپنے لوگوں کی نجات کو فروغ دیتی ہے۔ جیسا کہ وہ واقعہ جو ڈینیئل 12 کے ہلاک 1 میں بیان کردہ واقعات کو ختم کرتا ہے (آیات 1 سے 3) خدا کے لوگوں کی نجات ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ "مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم"، جو آیت 7 میں بیان کی گئی ہے، اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک ڈینیئل 12 کے ہلاک 1 میں بیان کردہ واقعات کا اختتام۔ اس طرح، ہم یسوع کے فرشتے کے سوال کے جواب 2 کا کامل فٹ دیکھتے ہیں، آیت 7 میں، ڈینیئل 12 کی آیات 1 سے 3 میں بیان کردہ عجائبات کے ساتھ:

[ES بجلی کی تقسیم]*

سال (1844)

سال (؟) عیسیٰ کہتے ہیں:

نجات/

جزوی قیامت

یہ "چند مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم ختم ہو جائے گی..." پوری

*

ES روح القدس |

|

|

- 5.3 ڈینیل 12:7 میں یسوع کے جوابات کو یکجا کرنا

ہم نے ابھی ان دو جوابات کا مطالعہ کیا ہے جو یسوع نے ڈینیل 12:7 میں آیت 6 میں فرشتے کی طرف سے پوچھے گئے سوال پر دیے تھے: "یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟" کیا وہ:

جواب 1: "...ایک وقت کے بعد، دو بار اور آدھا وقت"، یا 1260 لفظی دن، جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں۔

جواب 2: "جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم ختم ہو جائے گی، تو یہ تمام چیزیں پوری ہو جائیں گی"، یعنی جب آخری بارش کے ذریعے مقدس لوگوں کو دی گئی طاقت کی تقسیم، لوگوں کی نجات میں۔ خدا، ختم۔

نوٹ کریں کہ یسوع کے جوابات متوازی ہیں، یعنی جو کچھ یسوع نے جواب 1 میں بیان کیا ہے وہ جواب 2 میں بیان کردہ کے ساتھ ملتا ہے۔ آیت 7، ہلاک ڈایاگرام کے ذریعے:

اگر یسوع کے بیان کردہ واقعات متوازی اور بیک وقت ہیں، جیسا کہ ہم سمجھتے ہیں، تو ان کو ایک ساتھ شروع ہونا چاہیے اور ایک ساتھ ختم ہونا چاہیے۔ لہذا، 1260 دنوں کا آغاز مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم کے آغاز کے ساتھ ہونا چاہیے (بعد میں بارش کے برسے کا آغاز)۔ پس جیسا کہ یہ آخری بارش کا زبردست زوال ہے جو آخری دنوں میں مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم کا آغاز کرتا ہے۔

یہ عجائبات کب پورے ہوں گے؟ (خدا کے لوگوں کی مصیبت اور نجات کا وقت - دانای ایل (3-12:1)	1260 لفظی دنوں کے بعد جب مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم، جو بعد کی بارش کے ذریعہ دی گئی ہے، ختم ہو جائے گی۔	یہ سب باتیں پوری ہوں گی۔ (دانیال 12:7)
---	--	--

باب - 5 یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟ 65

یہ ڈینیئل 12 کی پیشینگوئی کے 1260 لفظی دنوں کی مدت بھی شروع کرتا ہے۔ بہتر طور پر سمجھنے کے لیے، ہم اس استدلال کو نقل کرتے ہیں۔
نیچے دیے گئے خاکے پر:

1260-----[دن-----]

سال (0) سال (1844)

کی سیلیج
بعد کی بارش

نجات
"خدا کی آواز"

کی طرف سے دیے گئے جوابات میں موجود معلومات کو جوڑ کر
یسوع فرشتے کے سوال (آیت 7) کے ساتھ ان واقعات کے ساتھ جو ڈینیئل 12 کے ہلاک 1 (آیات 1
سے 3) میں بیان کیے گئے ہیں، ہم مندرجہ ذیل واقعہ خاکہ کو ایک ساتھ رکھ سکتے ہیں:

| | | |

روح القدس کی طاقت کی تقسیم -----

1260-----[دن-----]

سال (1844)

(4) سوال (5) آیت 13 | نجات | TA*
بند کر دینا ہے
"خدا کی آواز"
فارغ وقت

=> *اذیت کا وقت

اس طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ 1260 دن اس دن شروع ہوتے ہیں جب آخری بارش شروع ہوتی ہے۔ 1260
دنوں کے دوران، آخری بارش کی طرف سے دی گئی طاقت مقدس لوگوں میں تقسیم ہوتی رہے گی۔ یہ ہو گا

| | | |

"مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم"، جو خدا کے لوگوں کو اس قابل بنائے گی کہ وہ دنیا کو تیسرے فرشتے کے پیغام کی بڑی طاقت کے ساتھ انتباہ دے سکیں، جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ مسیح کو جیتیں گے، اور خدا کے لوگوں کو طاعون کے دوران کھڑے ہونے کے قابل بنائے گا۔

1260 دنوں کے اختتام پر، طاعون اور مصیبت کا وقت بھی ختم ہو جائے گا، کیونکہ خدا کی آواز اس کے لوگوں کے مصائب کو ختم کر دے گی۔
تب، خدا کے لوگ، جو اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں، نجات پائیں گے۔

باب 6

1290 اور 1335 دن

جیسا کہ ہم نے پہلے دیکھا، ڈینیئل 12 کی پیشین گوئی تین ادوار کو پیش کرتی ہے:

- ایک بار، دو بار اور آدھا وقت، یا 1260 دن

(آیت 7)؛

1290 دن (آیت 11)؛

1335 دن (آیت 12)۔

پچھلے باب میں، ہم نے 1260 دنوں کی مدت کا مطالعہ کیا۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ مدت بعد کی بارش کے شروع ہونے سے شروع ہوتی ہے، اور نجات کے دن تک پھیلتی ہے، جب خدا کی آواز سنی جاتی ہے اور جزوی قیامت واقع ہوتی ہے۔ اس باب میں، ہم 1290 اور 1335 دنوں کے دورانیے اور دانیال 12 کے ہلاک (آیات 1 سے 3) میں بیان کردہ واقعات کے ساتھ ان کے تعلق کا مطالعہ کریں گے۔

1290 اور 1335 دنوں کے دورانیے کا مطالعہ شروع کرنے کے لیے، آئیے ڈینیئل 12 کی آیات 8 تا 12 پڑھیں:

8 مَیں نے سنا پر سمجھ نہیں پایا۔ پھر میں نے کہا: میرے آقا، ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟

9 اُس نے جواب دیا، دانیال جا، کیونکہ یہ باتیں آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں۔

10 بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے۔ لیکن شریر بدی کریں گے، اور ان میں سے کوئی نہیں سمجھے گا، لیکن عقلمند سمجھیں گے۔

11 اُس وقت کے بعد جس میں روزانہ کی قربانی بٹائی جائے گی اور اُس گھناؤنی چیز کو جو ویران کرتی ہے، ایک ہزار دو سو نوے دن باقی رہیں گے۔

12 مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچ جاتا ہے۔"

(دانیال 12:8-12)

آیت 8 کا متن ظاہر کرتا ہے کہ دانیال اس رویا کے معنی کو نہیں سمجھ رہا تھا جو اسے پیش کیا گیا تھا۔ اس لمحے تک، ڈینیل فرشتے کی داستان سن چکے تھے کہ میکائیل، یا یسوع، مصیبت کے وقت کے آغاز میں، جی اٹھیں گے؛ کہ مصیبت کے وقت کے بعد خدا کے لوگوں کی نجات ہو گی۔ میں نے یسوع سے فرشتے کا سوال بھی سنا تھا، آیت 6 میں: "یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟"؛ اور آخر کار اس نے فرشتے کو دیئے گئے "کتین میں ملبوس آدمی" (یسوع) کا جواب سنا، جس میں 1260 دنوں کی مدت کو "وقت، اوقات اور آدھا وقت" بتایا گیا تھا۔ دانیال کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا دیکھ رہا ہے اور کیا سن رہا ہے۔ اسی لیے اس نے آیت 8 میں فرشتے سے پوچھا:

"میں نے سنا، لیکن میں نہیں سمجھا؛ پھر میں نے کہا کہ میرے آقا ان باتوں کا انجام کیا ہوگا؟"

چونکہ وہ نہیں سمجھ رہا تھا کہ آیات 1 سے 3 میں پیش کیے گئے واقعات کا کیا مطلب ہے (مائیکل کا طلوع ہونا، اذیت اور نجات کا وقت) اور نہ ہی یسوع (آیت 7) کی طرف سے فرشتے کے ذریعہ آیت 6 میں پوچھے گئے سوال کا کیا جواب ہے، دانیال نے سیدھے سیدھے سوال کیا۔ فرشتے کو ان واقعات کا انجام کیا ہوگا، یعنی جب وہ واقعات رونما ہوں گے اور ختم ہوں گے۔ دانیال کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، فرشتہ آیت 9 میں کہتا ہے:

"جاؤ، دانیال، کیونکہ یہ الفاظ آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں۔"

فرشتہ دانیال کے لیے اپنا ردعمل نبی سے اس پیشینگوئی کی وضاحت حاصل کرنے کی کوئی امید چھین کر شروع کرتا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے ہی باب 2 میں پڑھ چکے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ فرشتہ کہتا ہے کہ الفاظ "آخری وقت تک مہر بند ہیں" کا مطلب ہے کہ صرف آخری وقت میں

ڈنیل 12 کی پیشینگوئی کا مطلب جاننا ممکن ہو گا۔
تاہم، فرشتے کا جواب آیت 9 پر نہیں رکتا۔ دانیال کو فرشتے کے جواب کے تسلسل میں، وہ درج ذیل بیان کرتا ہے (آیت: 10)

بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے۔ لیکن شریر بدی کریں گے، اور ان میں سے کوئی نہیں سمجھے گا، لیکن عقلمند سمجھیں گے۔"

اس متن میں، فرشتہ دانیال کو بتانے کے لیے مخصوص ہے کہ آیات 11 اور 12 میں جو پیغام وہ پہنچانے والا ہے صرف "دانشمند" ہی سمجھیں گے۔ لہذا، وہ پیغام جسے فرشتے نے دانیال کو بتایا، صرف عقلمند ہی سمجھیں گے، یہ تھا:

"جب روزانہ کی قربانی بٹا دی جائے گی، اور ویران ہونے والی مکروہ چیز کو جگہ دی جائے گی، تب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔
مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچ جاتا ہے۔"

فرشتے نے دانیال سے جو کہا اس کے مطابق، صرف "دانشمند" ہی دانیال 12 کے 1290 اور 1335 دنوں کا مطلب سمجھ سکتے ہیں، اور دانیال 12 کے ہلاک 1 (آیات 1 سے 3) میں بیان کردہ واقعات کے ساتھ ان کا تعلق ہے۔ پھر ہم جانتے ہیں کہ بائبل کس کو "دانشمند" کے طور پر درجہ بندی کرتی ہے، کیونکہ اگر وہ صرف ڈنیل 12 کے 1290 اور 1335 دنوں کو سمجھیں گے، تو ہمیں ان ادوار کو سمجھنے کے لیے، بائبل کے تصور کے مطابق، خود کو "دانشمند" کے طور پر اہل بنانا ہوگا۔

فرشتہ یہ بھی بتاتا ہے کہ "ٹپڑھی"، یا بدکار، اسے نہیں سمجھیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ یسوع سے محبت نہیں کرتے اور اس کی مرضی پر عمل نہیں کرنا چاہتے وہ 1290 اور 1335 دنوں کو نہیں سمجھ سکیں گے۔ لہذا، اگر "شریر"، جیسا کہ فرشتہ نے کہا، 1290 اور 1335 دنوں کو نہیں سمجھیں گے، تو عقلمند نہیں ہو سکتا۔

اس گروپ میں شامل ہیں۔ اس طرح، عقلمند صرف ان لوگوں کے گروہ میں ہو سکتا ہے جو یسوع سے محبت کرتے ہیں اور اس کی مرضی پوری کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ لیکن کیا بائبل کے تصور کے مطابق، یسوع سے محبت کرنے اور اُس کی مرضی کو پورا کرنے کی حقیقت کسی کو "عقلمند" ہونے کا اہل قرار دیتی ہے؟

پولوس رسول، تیمتھیس کے نام اپنے خط میں، بیان کرتا ہے کہ ہم بائبل کے مطالعہ کے ذریعے، خدا کے تصور کے مطابق، "دانشمند" بنتے ہیں۔ اس طرح، اس نے II تیمتھیس، باب 3 میں لکھا:

14 لیکن آپ جو کچھ آپ نے سیکھا اور سیکھا ہے اس پر قائم رہیں، یہ جانتے ہوئے کہ آپ نے یہ کس سے سیکھا ہے۔

15 اور یہ کہ تم بچپن ہی سے مقدس صحیفوں کو جانتے ہو جو مسیح یسوع پر ایمان کے وسیلہ سے نجات کے لیے تمہیں عقلمند بنا سکتے ہیں۔

16 تمام صحیفے خدا کے الہام سے ہیں اور تعلیم، ملامت، اصلاح اور راستبازی کی تربیت کے لیے مفید ہیں۔

17 تاکہ خدا کا آدمی کامل ہو اور ہر اچھے کام کے لیے تیار ہو۔

(2) تیمتھیس (17-14:3) (زور دیا گیا، زور دیا گیا)

پولوس نے تیمتھیس کو لکھا کہ وہ "مقدس خطوط" کے مطالعہ سے، یعنی بائبل کے مطالعہ کے ذریعے عقلمند بن سکتا ہے۔ اسی طرح، جب ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں، تو ہم "عقلمند لوگوں" کے گروہ کا حصہ بن سکتے ہیں، جو خدا کے کلام کی سچائیوں کو سمجھ سکتے ہیں، جن میں دانیل 12 کی پیشینگوئی میں مذکور بھی شامل ہیں، تاکہ بہت سے لوگوں کو سکھا سکیں، جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ بائبل میں ڈینیل 11:33 میں:

لوگوں میں سے عقلمند بہت سے لوگوں کو تعلیم دیں گے۔ پھر بھی وہ تھوڑی دیر کے لیے تلوار اور آگ سے، اسیری اور لوٹ مار سے گریں گے۔"
(دانیل 11:33) (زور دیا گیا)

لہذا، بائبل واضح کرتی ہے کہ عقلمند وہ ہیں جو یسوع سے محبت کرنے اور اُس کی مرضی پوری کرنے کے علاوہ، مطالعہ کرتے ہیں۔

تندبی سے بائبل کو پڑھیں۔ اور بائبل کا مطالعہ کیسے کیا جانا چاہئے؟ وحی کے کچھ نصوص ہمیں اس موضوع پر وضاحت دیتے ہیں:

"ہمیں روزانہ بائبل کا مطالعہ کرنا چاہیے، تندبی سے، ہر سوچ پر غور کرنا اور حوالہ جات کا موازنہ کرنا چاہیے۔ خدا کی مدد سے ہمیں اپنے لیے اپنی رائے قائم کرنی چاہیے، جیسا کہ ہمیں اپنے لیے خدا کے سامنے جواب دینا ہے۔"

(عظیم تنازعہ، صفحات (598) (زور دیا گیا)

"بائبل کی سچائی کو سمجھنا تحقیق کے لیے وقف عقل کی طاقت پر اتنا انحصار نہیں کرتا جتنا مقصد کی سادگی، انصاف کی شدید خواہش پر۔"

کسی کو نماز کے بغیر کبھی بھی بائبل کا مطالعہ نہیں کرنا چاہیے۔ صرف روح القدس ہی ہمیں ان چیزوں کی اہمیت کو سمجھا سکتا ہے جن کو سمجھنا آسان ہے، یا ہمیں ان سچائیوں کو گھما پھرنے سے روک سکتا ہے جنہیں سمجھنا مشکل ہے۔"

(عظیم تنازعہ، صفحات 599 اور 600) (زور دیا گیا)

مندرجہ بالا عبارتیں ہمیں دکھاتی ہیں کہ ہمیں ہمیشہ بائبل کا دُعا کے ساتھ مطالعہ کرنا چاہیے، حوالہ جات کے ساتھ تقابل کرتے ہوئے۔ مطالعہ کرتے وقت، ہمیں یہ کوشش نہیں کرنی چاہیے کہ مطالعہ ہمیں ان نتائج پر لے جائے جو ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہمیں اس طرح لے جائے جو ہمارے پہلے سے تصور شدہ خیالات کے مطابق ہو۔ ہمیں الہی روح کو ہماری رہنمائی کرنے کی اجازت دینی چاہیے، اور بائبل کا مطالعہ عاجزی کے ساتھ کرنا چاہیے، ایسے بچوں کی طرح جو خدا کی طرف سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے تیار ہوں۔

ہم نے دیکھا کہ جو لوگ یسوع سے محبت کرتے ہیں، اُس کی مرضی کو پورا کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اور خُدا کے کلام کا تندبی سے مطالعہ کرتے ہیں وہ "دانشمندوں" کے گروہ کا حصہ ہیں جو ڈینیئل 12 کے 1290 اور 1335 دنوں کو سمجھیں گے۔ ہمیں ہمیشہ "دانشمند" کے طور پر اہل ہونے کا ارادہ کرنا چاہئے۔

ہم نہ صرف ڈینیل 12 کے 1290 اور 1335 دنوں کو سمجھتے ہیں بلکہ بائبل میں موجود دیگر تمام پیشین گوئیوں کو بھی سمجھتے ہیں۔

پیشینگوئی کے تجزیے کی طرف لوٹتے ہوئے، آئیے آیات 11 اور 12 کو دوبارہ پڑھیں، جو 1290 اور 1335 دنوں کو پیش کرتی ہیں:

11 جس وقت میں روزانہ کی قربانی بٹا دی جائے گی اور وہ مکروہ چیز جو ویران ہو جائے گی، تب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن باقی ہوں گے۔
12 مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچ جاتا ہے۔"

(دانیال 12:11-12)

ان آیات کو سمجھنا مشکل معلوم ہوتا ہے، کیونکہ ہم متن کے سادہ پڑھنے سے انہیں (خاص طور پر وقت کے ادوار) کو نہیں سمجھ سکتے۔ تاہم، جب ہم ان نصوص کا بائبل اور یسوع (وحی) کی گواہی کی روشنی میں مطالعہ کریں گے، تو ہم ان کے ظاہری اسرار کو واضح کر سکیں گے۔

آیت 11 میں لفظ "روزانہ قربانی" کا ترجمہ بائبل کے کچھ ورژنوں میں "مسلسل قربانی" کے طور پر کیا گیا ہے، اور یہ عبرانی اصطلاح "تمید" سے ماخوذ ہے۔ یہ اظہار ڈینیل 8:12 میں بھی ظاہر ہوتا ہے، 2300 شاموں اور صبحوں کی پیشین گوئی میں۔ وحی کی تحریروں سے نکالا گیا متن اس اظہار کے بارے میں اہم معلومات پیش کرتا ہے:

"تب میں نے "مسلسل" (دانی. 8:12) کے سلسلے میں دیکھا کہ لفظ "قربانی" انسانی عقل کے ذریعہ فراہم کیا گیا تھا، اور اس کا تعلق متن سے نہیں ہے، اور یہ کہ خداوند نے ان لوگوں کو صحیح نظریہ دیا جن کو اس نے فیصلے کی گھڑی کو پکارا۔

(ابتدائی تحریریں، صفحہ 75) (زور دیا گیا، زور دیا گیا)

عبرانی زبان میں بائبل کا اصل متن وحی کے ذریعے پیش کی گئی معلومات کی تصدیق کرتا ہے۔
 "مسلسل قربانی" کے اظہار سے متعلق اصل عبرانی اصطلاح "تمید" ہے۔ اصطلاح "تمید" کا
 ترجمہ "مسلسل" یا "روزانہ" ہے، اور لفظ "قربانی" اصل عبرانی میں موجود نہیں ہے۔ اس کی
 تصدیق کے لیے، ہم ذیل میں اصل عبرانی سے اقتباس پیش کرتے ہیں:

סור תמיד

"ایتھ

تمید

cuwr"

عبرانی میں اصطلاح	پرتگالی میں ترجمہ
ایتھ	وقت
تمید	مسلسل
cuwr	بٹا دیا، واپس لے لیا

اگر ہم صرف عبرانی الفاظ کا انگریزی میں ان کے متعلقہ معنی میں ترجمہ کریں، تو ہمارے پاس
 "مسلسل تناؤ بٹا دیا" کا اظہار ہوگا، جو ہمارے لیے بے معنی لگتا ہے۔ عبرانی اور پرتگالی کے درمیان
 زبان کے ڈھانچے میں فرق کو پورا کرنے کے لیے، متن کو معنی دینے کے لیے، ترجمے میں
 prepositions شامل کیے جاتے ہیں۔ اس طرح، پرتگالی میں سب سے زیادہ وفادار ترجمہ ہے:

"جب سے تسلسل کو بٹا دیا جاتا ہے..."

لفظ "قربانی" ایک اسم ہے، نہ کہ متن کو معنی دینے کے لیے جوڑا گیا کوئی جملہ۔ اس طرح، ہم
 واضح طور پر دیکھتے ہیں کہ لفظ "قربانی" شامل کیا گیا تھا اور متن سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔

لہذا، دانیال کی آیت 11 کا مطالعہ کرنے کے لیے، ہمیں لفظ "قربانی" کو لفظ "مسلسل قربانی" سے بٹا دینا چاہیے۔ چنانچہ آیت نمبر 11 کا متن کچھ یوں ہے:

11 "جب دائمی کو بٹا دیا جائے گا اور اُس گھناؤنی چیز کو قائم کیا جائے گا جو ویران کرتی ہے، تب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن باقی ہوں گے۔"

ایک طویل عرصے سے، اصطلاح "مسلسل" کے حقیقی معنی کے بارے میں تنازعات موجود ہیں، اور فی الحال اس کے معنی کے بارے میں مختلف نقطہ نظر کا دفاع کرنے والے متعدد مذہبی دھارے موجود ہیں۔ اس کام میں، ہم موجودہ طرز فکر پر تبصرہ کرنے سے گریز کو ترجیح دیتے ہیں، اس موضوع پر کچھ وحی تحریروں پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم ذیل میں ایک متن پیش کرتے ہیں، جو بظاہر کافی حتمی معلوم ہوتا ہے۔

"ڈینیل 8 کا تسلسل"

مجھے اپنے مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کے بھائیوں سے کچھ کہنا ہے، میں درخواست کرتا ہوں کہ میری تحریروں کو ان مسائل کے حل کے لیے بنیادی دلیل کے طور پر استعمال نہ کیا جائے جن پر اب بہت زیادہ بحث ہو رہی ہے۔ میں پادری ایچ، آئی، جے، (نام روکے ہوئے) اور ہمارے دوسرے سرکردہ بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ "مسلسل" پر اپنے خیالات کی تائید کے لیے میری تحریروں کا حوالہ نہ دیں۔

مجھے دکھایا گیا کہ یہ کوئی اہم معاملہ نہیں ہے۔ مجھے ہدایت کی گئی ہے کہ ہمارے بھائی اپنے نظریات کے درمیان فرق کی اہمیت کو بڑھانے میں غلطی کر رہے ہیں۔ میں اس بات سے اتفاق نہیں کر سکتا کہ میری کسی تحریر کو اس معاملے کے حل کے طور پر لیا جائے۔ "مسلسل" کے حقیقی معنی کو ثبوت کا معاملہ نہیں بنانا چاہیے۔

اب میں کہتا ہوں کہ وزارت میں میرے بھائی اس مسئلے کے بارے میں اپنے دلائل میں میری تحریروں کو استعمال نہ کریں ["مسلسل"]؛ کیونکہ میرے پاس اس نکتے پر کوئی ہدایت نہیں تھی جس میں

بحث، اور میں تنازعہ کی کوئی ضرورت نہیں دیکھتا ہوں۔ جہاں تک یہ معاملہ موجودہ حالات میں ہے تو خاموشی فصاحت ہے۔

ہمارے کام کا دشمن اس وقت خوش ہوتا ہے جب معمولی اہمیت کا معاملہ ہمارے بھائیوں کے ذہنوں کو ان عظیم سوالات سے ہٹانے کے لیے استعمال کیا جائے جو ہمارے پیغام کی فکر بنیں۔ چونکہ یہ کوئی ثبوت نہیں ہے، میں اپنے بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ دشمن کو فتح نہ ہونے دیں، جس کی وجہ سے اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے۔"

(منتخب پیغامات، جلد 1، صفحات (165، 164) (زور دیا گیا)

جب ہم اوپر کی عبارت پڑھتے ہیں تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ رب کے رسول کے پاس اس معاملے میں کوئی وضاحت نہیں تھی۔ اور نہ ہی اس نے اس وقت کے حالات کے تحت اس موضوع پر بحث کا مشورہ دیا (جیسا کہ اوپر کے متن میں دکھایا گیا ہے: "جہاں تک اس موضوع کا تعلق موجودہ حالات میں ہے، خاموشی فصاحت ہے")۔ ہم اصطلاح "مسلسل" کے معنی پر مختلف مذہبی پوزیشنوں پر تبصرہ کرنے سے گریز کریں گے، اور ہم دانیال 12 کی پیشن گوئی کے دیگر نکات کا مطالعہ کریں گے۔ دوسرے نکات کو سمجھنے سے، ہمارے لیے معنی کو سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ "مسلسل" کی اصطلاح کا۔

چونکہ ہم نے "مسلسل" اصطلاح کو بعد میں سمجھنا چھوڑ دیا ہے، آئیے ہم دانیال 12:11 کے بقیہ حصے کا تجزیہ کرتے ہیں:

11 "جب دائمی کو ہٹا دیا جائے گا اور اُس گھناؤنی چیز کو قائم کیا جائے گا جو ویران کرتی ہے، تب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن باقی ہوں گے۔"

آیت نمبر 11 کا متن واضح طور پر 1290 دنوں کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس میں فرشتہ دانیال کو بتا رہا ہے کہ، جب "تسلسل" کو ہٹا دیا جائے گا اور "ویران ہونے والی نفرت" کو جگہ پر رکھا جائے گا، تب بھی 1290 دن باقی ہوں گے۔ چونکہ اظہار "مسلسل"، جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں، بہت متنازعہ ہے، اس لیے ہم اس اصطلاح کے معنی کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

"ویران کن مکروہ"، تاکہ ہم 1290 دنوں کے معنی سمجھ سکیں۔

بائبل میں بت پرستی کے گناہ کو بیان کرنے کے لیے اصطلاح "مکروہ" استعمال کی گئی ہے۔ پہلا کنگز 16:30-33 کا متن اس کی تصدیق کرتا ہے:

30 عمری کے بیٹے اخی اب نے رب کی نظر میں بُرا کام کیا جو اُس سے پہلے تھے۔

31 گویا نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں پر چلنا ایک چھوٹی سی بات تھی، اس نے صیدا کے بادشاہ یتبال کی بیٹی ایزبل کو اپنی بیوی بنا لیا۔ اور وہ گیا اور بعل کی عبادت کی اور اُسے سجدہ کیا۔

32 اُس نے بعل کے گھر میں بعل کے لیے ایک قربان گاہ بنائی جو اُس نے سامریہ میں بنایا تھا۔

33 اخی اب نے ایک بُت کا کھمبہ بھی بنایا، اِس لیے اُس نے گناہ کیا۔ اسرائیل کے تمام بادشاہوں اور اسرائیل کے ان تمام بادشاہوں سے جو اس سے پہلے تھے۔

1 کنگز 16:30-34

لہذا، اصطلاح "کرپشن جو ویران کر دیتی ہے" کا مطلب ہے ایک ایسی گھناؤنی چیز جس کو خدا برداشت نہیں کر سکتا، ویرانی لانے تک۔ درحقیقت، کنگ جیمز ورژن بائبل آیت 11 میں اصطلاح پیش کرتی ہے:

- "کرپشن جو ویران کرتی ہے"،

جس کا مطلب ہے "کرپشن جو ویرانی لاتی ہے"۔

جیسا کہ ہم نے اس کتاب کے ابواب 2 اور 3 میں مطالعہ کیا، ڈینیل 12 کی پوری پیشین گوئی ان واقعات کی طرف اشارہ کرتی ہے جو "آخر کے وقت" میں رونما ہوں گے، جو 91 ویں صدی کے وسط میں، سال 1844 سے کچھ دیر پہلے شروع ہوئے تھے۔ اس طرح ڈینیل 12 کے 1290 دن بھی حوالہ دیتے ہیں۔

"آخر کا وقت"، جس میں ہم رہے ہیں۔ بائبل کی کچھ پیشین گوئیاں ظاہر کرتی ہیں کہ وقت کے آخر میں بُت کی پرستش کا ایک خاص مظہر ہوگا جو ویرانی لائے گا۔ اس ظہور سے پہلے ایک نشانی ہوگی، جو سب کو ہوشیار کر دے گی۔ اس نشانی کی پیشین گوئی یسوع نے اپنے پیش گوئی واعظ کے دوران کی تھی، جسے متی باب 24 اور لوقا باب 21 کی پیشین گوئیوں میں پیش کیا گیا تھا:

میتھیو 24:

15 پس جب تم مقدس مقام میں دانیال نبی کی طرف سے کہی گئی ویرانی کی گھناؤنی بات کو دیکھو (پڑھنے والا سمجھے)

16 تب جو یہودیہ میں ہیں پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔

17 جو کوئی چھت پر ہو اسے گھر سے کچھ لینے کے لیے نیچے نہیں آنا چاہیے۔

18 اور جو کوئی کھیت میں ہو وہ اپنی چادر لینے واپس نہ جائے۔

(متی (18-24:15) زور دیا گیا، زور دیا گیا)

لوقا 21:

20 لیکن جب تم یروشلم کو فوجوں سے گھیرے ہوئے دیکھو تو جان لو کہ اس کی تباہی قریب ہے۔

21 تب جو یہودیہ میں ہیں پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔ جو شہر کے اندر ہیں وہ چلے جائیں اور جو کھیتوں میں ہیں وہ اس میں داخل نہ ہوں۔"

(مرقس 13:14-16) زور دیا گیا، زور دیا گیا)

اوپر پیش کیے گئے یسوع کے پیش گوئی واعظ کے اقتباسات اس کی طرف سے اپنے شاگردوں کو دی گئی ایک انتباہ کو پیش کرتے ہیں۔ ان آیات میں، یسوع اپنے شاگردوں سے کہہ رہا ہے کہ جب انہوں نے یروشلم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھا، تو وہ اس کی تباہی سے بچنے کے لیے پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔ اس لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان سے کہہ رہے تھے کہ محاصرہ

یروشلم عیسائیوں کے لیے اس کی تباہی سے بچنے کے لیے فرار کا نشان تھا۔ جبکہ لوقا 21 کا متن یروشلم کے محاصرے کا براہ راست ذکر کرتا ہے:

"لیکن جب تم یروشلم کو فوجوں سے گھیرے ہوئے دیکھو تو جان لو کہ اس کی تباہی قریب ہے۔"

میتھیو 24 کا متن یروشلم کے محاصرے کو "ویرانی کی گھناؤنی چیز" کہتا ہے:

"لہذا جب آپ مقدس مقام میں دانیال نبی کی طرف سے کہی گئی ویرانی کی گھناؤنی بات دیکھیں گے (پڑھنے والا سمجھے)۔"

اس طرح، میتھیو اور لوقا کے نصوص کا موازنہ، ہمیں کرنا پڑے گا "یروشلم کو فوجوں نے گھیر لیا"، یا یروشلم کا محاصرہ، جو یروشلم کی تباہی کی علامت کی نمائندگی کرتا ہے، میتھیو 24 میں بیان کردہ "ویرانی کی گھناؤنی چیز" ہے:

لوقا 21:20 متی 24:

یروشلم کو فوجوں نے گھیر لیا = ویرانی کی گھناؤنی۔

میتھیو 24 کا متن "ویرانی کی گھناؤنی" اصطلاح پیش کرتا ہے، اور بیان کرتا ہے کہ یہ وہ اصطلاح ہے جس کے بارے میں دانیال نبی نے کہا تھا۔ ڈینیئل کی پوری کتاب میں، صرف وہ آیات ہیں جن میں ہمیں میتھیو 24 میں پیش کی گئی اصطلاح سے زیادہ مشابہت ملتی ہے، "گھناؤنی چیز جو ویران کرتی ہے"، ڈینیئل 11:31 اور ڈینیئل *12:11 ہیں۔

*نوٹ: ڈینیئل 8:13 کا حوالہ اسی طرح کی ایک اصطلاح پر مشتمل ہے، جسے "تباہ کن سرکشی" کہا جاتا ہے۔ تاہم، اصل عبرانی میں، ڈینیئل 8:13 میں ظاہر ہونے والی "ویرانی سرکشی" کے طور پر ترجمہ شدہ اصطلاح وہی نہیں ہے جس کا ترجمہ ڈینیئل 11:31 اور ڈینیئل 12:11 کے حوالہ جات میں "ویرانی کی گھناؤنی" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا ضمیمہ 3 ان شرائط میں سے ہر ایک کے مطابق اصل عبرانی اور ان کا صحیح ترجمہ پیش کرتا ہے، جو ہمارے یہاں بیان کی تصدیق کرتا ہے۔ اگر آپ، قارئین، ان کو چیک کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

اختلافات کے لیے، ہم ضمیمہ 3 سے مشورہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں، جس کا عنوان ہے: ویران ہونے والی زیادتی X ویران کرنا مکروہ۔

مکاشفہ کی تحریریں بتاتی ہیں کہ یروشلم کی تباہی کے بارے میں یسوع نے جو پیشن گوئی واعظ دیا تھا، اس کی دوبری تکمیل تھی۔ یسوع نے اسی پیشینگوئی میں، یروشلم کی عارضی تباہی سے متعلق واقعات، جو کہ 70 عیسوی میں رونما ہوئے، زمین کی تاریخ کے آخری مناظر سے متعلق واقعات کے ساتھ "ملاوٹ" کر دیے۔ کتاب "عظیم تنازعہ" کا متن، جسے ہم ذیل میں پیش کر رہے ہیں، اس کی تصدیق کرتا ہے:

"مستقبل رحمہ اللہ سے شاگردوں سے پردہ کر دیا گیا تھا۔ اگر وہ اُس وقت دو خوفناک حقیقتوں کو اچھی طرح سمجھ لیتے - نجات دہندہ کی تکلیف اور موت، اور اس کے شہر اور مندر کی تباہی - وہ دہشت سے مغلوب ہو چکے ہوتے۔ مسیح نے ان کے سامنے وقت کے خاتمے سے پہلے ہونے والے اہم واقعات کا خاکہ پیش کیا۔ اس کے الفاظ تب پوری طرح سمجھ میں نہیں آتے۔ لیکن معنی ان پر اس وقت ظاہر ہوں گے جب اس کے لوگوں کو ان میں دی گئی ہدایات کی ضرورت تھی۔ اس نے جو پیشین گوئی کی تھی وہ اس کے معنی میں دوگنا تھی: جب کہ اس نے یروشلم کی تباہی کو پیش کیا، یہ آخری عظیم دن کی دہشت کی بھی یکساں نمائندگی کرتی تھی۔

یسوع نے ان شاگردوں کو بتایا جنہوں نے اس کی بات سنی، وہ فیصلے جو مرتد اسرائیل پر پڑنے چاہئیں، اور خاص طور پر سزا وہ انتقام جو اُس پر اُس کے رد کرنے اور مسیحا کو مصلوب کرنے کے لیے آئے گا۔ ناقابل یقین نشانیاں خوفناک انجام سے پہلے ہوں گی۔ خوفناک گھڑی اچانک اور تیزی سے آجائے گی۔ اور نجات دہندہ نے اپنے پیروکاروں کو متنبہ کیا: "جب آپ دیکھیں کہ ویرانی کی گھناؤنی چیز، جس کے بارے میں دانیال نبی نے کہا ہے، مقدس مقام پر کھڑا ہے (پڑھنے والا ہوشیار رہے)، تو وہ جو یہودیہ میں ہیں پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔ ایس میتھیو 24:15 اور S. 16؛ لوقا 21:20 جب مقدس سرزمین میں رومیوں کے بت پرستی کے معیارات بلند ہوئے، جس کے لیے توسیع ہوئی۔

شہر کی دیواروں کے باہر کچھ فرلانگ، پھر مسیح کے پیروکاروں کو پرواز میں حفاظت تلاش کرنی چاہئے۔

(عظیم تنازعہ، صفحات 25 اور "26) (زور دیا گیا)

جیسا کہ ہم اوپر دیے گئے متن میں دیکھ سکتے ہیں، یروشلم سے فرار کا اشارہ یروشلم کے بعض مراحل میں بت پرستانہ معیارات کو بلند کرنا تھا، جو شہر کے پہلے محاصرے کے آغاز میں رومی فوجوں نے سپسٹیس کی قیادت میں کیا تھا۔ تاریخ کے مطابق، پہلا محاصرہ بغیر کسی وجہ کے ترک کر دیا گیا، جب سب کچھ شہر پر فوری حملے کے لیے سازگار نظر آیا۔ لہذا، پہلے محاصرے کا ذکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرار کی علامت کے طور پر کیا۔ پہلا محاصرہ اپنے ساتھ یروشلم کی تباہی یا "ویرانی" نہیں لائے گا۔

اس کے بعد، ٹائٹس کی طرف سے محاصرہ دوبارہ شروع کیا گیا تھا، اور یروشلم کو تباہ کر دیا گیا تھا۔ اس وقت کے تمام عیسائی جنہوں نے یسوع کی پیشینگوئی پر دھیان دیا اور پہلے محاصرے کے بعد یروشلم سے فرار ہو گئے دوسرے محاصرے سے بچ گئے، جو خوفناک تھا، اور اس کے نتیجے میں شہر کی تباہی ہوئی۔ یہ دوسرا محاصرہ تھا جس نے یروشلم شہر کو تباہی، یا "ویرانی" لایا

مکاشفہ کے متن میں جو ہم نے ابھی پڑھا ہے، ہم نے دیکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشین گوئی کے خطبے میں جو پیشین گوئی کی تھی وہ اپنے معنی میں دوگنا تھی۔

"وہ پیشین گوئی جو اس نے کہی تھی اس کے معنی میں دوہرا تھا: ایک ہی وقت میں ایک ایسے وقت میں جب اس نے یروشلم کی تباہی کو پیش کیا، یہ آخری عظیم دن کی دہشت کی بھی نمائندگی کرتا تھا۔

لہذا، میتھیو 24 اور لوقا 21 کی پیشینگوئی بھی اس تباہی، یا "ویرانی" کا حوالہ دیتی ہے جو مسیح کی دوسری آمد سے پہلے وقت کے آخر میں واقع ہو گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یسوع کا پیشین گوئی واعظ بھی "آخر کے وقت" میں پورا ہو گا، جس وقت

ہم جی رہے ہیں۔ اس کو سمجھتے ہوئے، ہم سمجھتے ہیں کہ ایک واقعہ ہوگا، "آخر کے وقت" میں، جو خبردار کرے گا کہ آخری دنوں کی دہشت زمین پر آنے والی ہے۔

مکاشفہ کا ایک اور متن ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے زمانے میں وہ کیا واقعہ ہوگا جو یروشلم کے پہلے محاصرے کے مترادف ہے، یعنی زمین کی آنے والی تباہی کا انتباہ۔

"وہ وقت زیادہ دور نہیں جب پرانے شاگردوں کی طرح ہم بھی ویران اور ویران جگہوں پر پناہ لینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ جیسا کہ رومی فوجوں کی طرف سے یروشلم کا محاصرہ یہودی عیسائیوں کے لیے فرار کا اشارہ تھا، اسی طرح پوپ کے آرام کے دن (اتوار) کو لازمی قرار دینے کے فرمان میں ہماری قوم (امریکہ) کا اقتدار تک پہنچنا ایک لازمی امر ہو گا۔ ہمارے لئے انتباہ۔ اس کے بعد بڑے شہروں کو چھوڑنے کا وقت آئے گا، پہاڑوں کے درمیان تنہا جگہوں پر چھوٹے لوگوں کو ریٹائرڈ گھروں کے لیے چھوڑتے وقت ایک تیاری کا مرحلہ۔

(حتمی واقعات، صفحہ 106) (زور دیا گیا)

مندرجہ بالا متن بہت روشن ہے۔ یروشلم سے پرواز کی نشانی یروشلم شہر سے چند اسٹیڈیم کے فاصلے پر بت پرستی کے معیارات کو رکھنا تھا۔ اس کے متوازی واقعہ، جس کی پیشین گوئی یسوع نے کی تھی، جو آخری دنوں میں پیش آئے گی، ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کی عبادت، یا اتوار کے قانون کو لازمی قرار دینے والا قانون ہوگا۔

جیسا کہ ہم اس کام کے باب 4 میں پہلے ہی دیکھ چکے ہیں، یہ قانون اتوار کی تقدیس کو لازمی بنائے گا، اسے ہفتہ کی جگہ پر رکھے گا، جو خدا کی طرف سے عبادت کے لیے قائم کیا گیا سچا دن ہے، جیسا کہ بائبل کے چوتھے حکم میں لکھا گیا ہے۔ بھرت

20:8-11:

8 سبت کے دن کو یاد رکھو کہ اُسے مقدس رکھیں۔
9 چھ دن تم کام کرو گے اور اپنے سارے کام کرو گے۔

10 لیکن ساتواں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے۔ تم کوئی کام نہ کرو، نہ تم، نہ تمہارا بیٹا، نہ تمہاری بیٹی، نہ تمہاری نوکرانی، نہ تمہاری لونڈی، نہ تمہارے مویشی، نہ کوئی تمہارے دروازے کے باہر۔

11 کیونکہ خداوند نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے چھ دنوں میں بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس بنایا۔

(خروج (11-20:8) زور دیا گیا)

اتوار کا دن، جیسا کہ یہ کافر عبادت کا دن ہے (قدیم لوگ اتوار کو سورج خدا کی عبادت کے دن کے طور پر استعمال کرتے تھے، اس لیے انگریزی میں یہ نام سنڈے - اتوار - جس کا مطلب ہے: سورج کا دن)، تشکیل دیتا ہے اگر ایک بت پرست فرقہ۔ یہ یروشلم کی تباہی سے پہلے (یروشلم کے قریب بت پرستی کے معیارات کا قیام) سے پہلے، یروشلم سے پرواز کے نشان کے ساتھ ایک کامل متوازی قائم کرتا ہے۔ لہذا، ہمیں یہ کرنا ہوگا:

عمل	خدا کے لوگوں کے لیے نشانی کریں۔	تقریب
یروشلم سے فرار یروشلم کے قریب (یروشلم کا پہلا محاصرہ)	بت پرست بینرز	کالعدم کرنا یروشلم
امیہو کے بھتیہ گئے اور کلیفانوں پر مبنی شیرازجو		آخری ایام

ہم اب یہ سمجھنے کی پوزیشن میں ہیں کہ ڈینیئل 12:11 کی "ویرانی کو تباہ کرنے والا مکروہ کام" کیا ہے۔

اپنے پیش گوئی واعظ میں، یسوع کہتے ہیں:

"لہذا جب آپ مقدس مقام میں دانیال نبی کی طرف سے کہی گئی ویرانی کی گھناؤنی بات دیکھیں گے (پڑھنے والا سمجھے)

تو وہ جو یہودیہ میں ہیں پہاڑوں کی طرف بھاگ جائیں۔"
(متی (16:24-15:24) زور شامل کیا گیا، ترچھا شامل کیا گیا)

مقدس جگہ میں "ویرانی کی گھناؤنی چیز" کو رکھنا، یا یروشلم کا پہلا محاصرہ، جس کی پیشین گوئی یسوع نے اپنے واعظ میں کی تھی، یروشلم سے پرواز کا اشارہ تھا۔

لفظ "مقدس" کا مطلب ہے "مقدس مقصد کے لیے الگ کرنا۔" اس طرح، میتھیو 24 میں پیش گوئی کی گئی "مقدس جگہ" میں "ویرانی کی مکروہ چیز" کو رکھنے کا مطلب ہے "اتوار"، کافر عبادت کا دن، "سبت کے دن" کی جگہ پر، جس دن کو الگ کیا گیا ہے۔ ایک مقدس انجام کے لیے خدا خود -عبادت، جیسا کہ ہم نے خروج کے متن میں دیکھا:

"کیونکہ خداوند نے چھ دنوں میں آسمان، زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس بنایا۔

(خروج (20:11) زور دیا گیا)

اس کے بعد ہم یسوع کے پیش گوئی واعظ کے اقتباس کو سمجھ سکتے ہیں، جو متی 16:24-15 اور لوقا 21:20-21 میں پیش کیا گیا ہے، اس طرح:

"جب ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون نافذ کیا جاتا ہے، سبت کے دن کی جگہ اتوار کی عبادت کو نافذ کیا جاتا ہے، حقیقی مقدس دن، جسے خدا نے عبادت کے لیے مخصوص کیا ہے، تو آپ جانتے ہیں کہ آخری ایام کی تباہی (ویرانی) قریب ہے۔ تب بڑے شہروں سے فرار ہونے کا وقت آئے گا۔

اپنے پیشین گوئی واعظ میں، یسوع نے یروشلم کے محاصرے کا ذکر "ویرانی کی گھناؤنی چیز" کے طور پر کیا، یعنی یروشلم کی آسنن تباہی کی علامت۔ ہمارے لیے جو آخری دنوں میں ہیں، یسوع کہہ رہا تھا کہ "ویرانی کی گھناؤنی چیز"، جو ہمارے لیے ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون ہو گا، اس تباہی کا انتباہ ہے جو ابھی زمین پر آنا باقی ہے۔

اگر کوئی واقعہ "نشان" ہے تو یہ واقعہ تباہی نہیں لاتا ہے۔ وہ صرف خبردار کرتا ہے کہ یہ تباہی قریب ہے۔ جب کہ میتھیو نے "ویرانی" کرنے والی گھناؤنی چیز کا ذکر کیا، یہ انتباہ کہ "ویرانی" قریب ہے، ڈینیئل 12:11 اس "گھناؤنی چیز" کا تذکرہ کرتا ہے جو ویرانی لاتی ہے، یعنی وہ واقعہ جو اپنے ساتھ "ویرانی" لاتا ہے، یا نشان زد کرتا ہے۔ ویرانی کا آغاز۔

ہم نے اس باب میں مطالعہ کیا کہ لفظ "کراہت" سے مراد بت پرست عبادت ہے، اور یہ کہ ہفتہ کی بجائے اتوار کی عبادت کو بت پرست عبادت قرار دیا گیا ہے، اور اس وجہ سے یہ ایک "مکروہ" ہے۔ لیکن یہ کوئی "کرپشن" نہیں ہے جو ویرانی لاتا ہے، کیونکہ یہ صرف اس بات کی علامت ہے کہ "ویرانی" قریب ہے۔ تاہم، جب ہم متی 24:15 کا متن پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بیان کرتا ہے:

"ویرانی کی گھناؤنی بات جس کے بارے میں دانیال نبی نے کہا تھا"،

میتھیو کے متن کو ڈینیئل 12:11 کی اصطلاح سے جوڑتے ہوئے "کرپشن جو ویرانی لاتی ہے"، یا "گھناؤنی چیز جو ویران کرتی ہے" - پھر ایک سوال پیدا ہوتا ہے:

اگر یو ایس اے میں اتوار کا قانون، میتھیو 24:15 میں پیشین گوئی کی گئی ہے، ڈینیئل نبی کی طرف سے کہی گئی "ویرانی کی گھناؤنی چیز" ہے، تو کیا یہ ڈینیئل 12:11 کی "ویرانگی" نہیں ہوگی؟

اس سوال کا جواب ہے: ہاں اور نہیں۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے مطالعہ کیا ہے، امریکہ میں اتوار کا قانون اس بات کی علامت ہے کہ تباہی، یا "ویرانی" قریب ہے، اور، اس لیے، یہ "ویرانی لانے والا مکروہ فعل" نہیں ہے، جیسا کہ ڈینیئل 12:11 میں پیشین گوئی کی گئی ہے۔

تاہم، یہ اب بھی ایک "گھناؤنا" ہے، کیونکہ جیسا کہ ہم نے ابھی دیکھا ہے، یہ ایک بت پرست فرقہ ہے، جو ایک "مکروہ" کی خصوصیت رکھتا ہے۔ لہذا ہم سمجھتے ہیں کہ میتھیو 24:15 کی "ویرانی کی گھناؤنی چیز" اس بات کی علامت ہے کہ ڈینیئل 12:11 میں بیان کردہ "ویرانی لانے والی مکروہ چیز" قریب ہے۔ چونکہ ہم جانتے ہیں کہ میتھیو 24:15 کا "ویرانی کا مکروہ" امریکی اتوار کا قانون ہے، اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ یو ایس سنڈے کا قانون اس بات کی علامت ہے کہ اتوار کا ایک اور قانون، ڈینیئل 12:11 کا "ویرانی لانے والا مکروہ فعل" ہے۔ آؤ سمجھنے کی سہولت کے لیے، ہم اس استدلال کو ذیل میں ہلاک ڈایاگرام میں رکھتے ہیں:

تقریب	اس پر دستخط کریں
"ویرانی کی نفرت" (متی 24:15)	'کریپشن جو ویران کرتی ہے' (دانی ایل - 12:11 آئے گی۔
امریکہ میں اتوار کا قانون	"اتوار کا قانون" جو "ویرانی" لاتا ہے - آئے گا۔

اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ USA میں اتوار کا قانون ہمیں یہ بتانے کی علامت ہو گا کہ ایک اور "سنڈے کا قانون"، جو اپنے ساتھ "ویرانی"، یا تباہی لائے گا۔ وحی کے کچھ نصوص ہمیں بتاتے ہیں کہ یہ اتوار کا قانون کیا ہوگا جو اس کے نتیجے میں تباہی لائے گا:

"جب امریکہ، مذہبی آزادی کا ملک، اپنے ضمیروں پر حاوی ہونے اور جھوٹے سبت کے دن کی تعظیم کرنے کے لیے خود پوپ کے ساتھ اتحاد کرتا ہے، تو دنیا کے دیگر تمام ممالک کے لوگ اس کی تقلید پر آمادہ ہوں گے۔"

(حتمی واقعات، صفحہ 118) (زور دیا گیا)

"غیر ملکی ممالک امریکہ کی مثال پر عمل کریں گے۔
اگرچہ وہ لیڈر ہیں، ایک ہی بحران دنیا میں ہر جگہ ہمارے تمام لوگوں کو متاثر کرے گا۔

(حتمی واقعات، صفحہ 118) (زور دیا گیا)

"انسانوں کے ذریعہ خدا کے قانون کی جگہ، بلندی، محض انسانی اختیار کے ذریعہ، اتوار کو، بائبل کے سبت کے دن کی جگہ ڈالنا، ڈرامے کا آخری عمل ہے۔ جب یہ متبادل آفاقی ہو جائے گا تو خدا اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔ وہ زمین کو خوفناک طریقے سے بلانے کے لیے اُٹھے گا۔

(حتمی واقعات، صفحہ 119) (زور دیا گیا)

مندرجہ بالا عبارتوں کے ایک سادہ پڑھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے بعد یہ بحران پوری دنیا تک پھیل جائے گا اور پھر ایک عالمی اتوار کا قانون ہوگا۔ یہ عالمی اتوار کا قانون ہے جو اس کے نتیجے میں "ویرانی" لائے گا، جس کے نتیجے میں خدا اپنی شان میں "زمین کو خوفناک طور پر بلا دینے" کے لیے اُٹھے گا۔

لہذا، عالمی اتوار کا قانون ڈینیل 12:11 کا "کرنا ہے جو ویران کرتا ہے" ہے۔ ڈینیل 12:11 کا تجزیہ کرنے کے لیے واپس آتے ہوئے، ہم آیت کو پڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ یہ "کرپشن جو ویران کرتی ہے" ہے جو 1290 دنوں سے شروع ہوتی ہے:

11 "جب دائمی کو ہٹا دیا جائے گا اور اُس گھناؤنی چیز کو قائم کیا جائے گا جو ویران کرتی ہے، تب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن باقی ہوں گے۔"
(دانیال 12:11)

اصطلاح "کرپشن جو ویران کرتی ہے" کے بارے میں ہماری سمجھ کی بنیاد پر، ہم آیت 11 کو اس طرح دوبارہ لکھ سکتے ہیں:

"اس وقت کے بعد جس میں تسلسل کو ہٹا دیا جائے گا، اور اتوار کی عبادت کو نافذ کیا جائے گا، عالمی اتوار کے قانون کے مطابق، اب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔"

اب ہم اس بات کا تعین کر سکتے ہیں کہ "مسلسل" اصطلاح کا کیا مطلب ہے۔ اگر "مسلسل" کو ہٹا دیا جائے تاکہ اتوار کو عبادت کا دن بنا دیا جائے، اور عالمی اتوار کا قانون سچے ہفتہ کو چھین کر اتوار، جھوٹے ہفتہ کو اس کی جگہ پر رکھتا ہے، تو مسلسل اصطلاح کا مطلب صرف "ہفتہ" ہو سکتا ہے۔ اس طرح، ہم آیت 11 کے بارے میں اپنی سمجھ کو اس طرح دوبارہ لکھ سکتے ہیں:

"اس وقت کے بعد جس میں سبت کا دن چھین لیا جائے گا، اور اتوار کی عبادت کو نافذ کیا جائے گا، عالمی اتوار کے قانون کے مطابق، اب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔"

اس تفہیم کو ایک گراف میں ڈالتے ہوئے، ہمارے پاس ہے:

1290-----دن-----]

سال (0)

سال (1844)

عالمی اتوار کا قانون

؟

؟

آیت 12 آیت 11 کا تسلسل ہے۔ لہذا، اسے سمجھنے کے لیے، آیات 11 اور 12 کو دوبارہ پڑھیں:

11 جس وقت میں روزانہ کی قربانی ہٹا دی جائے گی اور وہ مکروہ چیز جو ویران ہو جائے گی، تب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن باقی ہوں گے۔

12 مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچ جاتا ہے۔"

(دانیال 12:11-12)

ہم دیکھتے ہیں کہ آیت 12:1335 دنوں کو 1290 دنوں کی توسیع کے طور پر پیش کرتی ہے۔ وہ واقعہ جو وقت کی گنتی کے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے وہ ہے "گھناؤنی چیز جو ویران کرتی ہے"، یا "گھناؤنی جو ویرانی لاتی ہے"، عالمی اتوار کا قانون۔ آیت 11 میں، فرشتہ دانیال نبی کو بتاتا ہے کہ عالمی اتوار کے قانون کے بعد 1290 دن ہوں گے، اور وہ برکت یا خوش ہوگا، جو انتظار کرتا ہے اور 1335 دنوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اس طرح، اس تفہیم کو گراف میں شامل کرنے سے، ہمارے پاس ہوگا:

1335-----دن-----[

1290-----دن-----[

سال (0) | سال (1844) | عالمی اتوار کا قانون | ؟ | ؟

لفظی یا علامتی ایام؟

ڈینیل 12 کی پیشین گوئی کے 1260 دنوں کو لفظی طور پر سمجھنے کے لیے باب 5 میں پیش کردہ اسی استدلال کو استعمال کرتے ہوئے، ہمارے پاس یہ ہے کہ، اگر ڈینیل 12 کے 1290 اور 1335 دن عالمی اتوار کے قانون میں شروع ہونے والے دن کے سالوں کی نمائندگی کرتے ہیں، تو ہم ماننا پڑے گا کہ عالمی اتوار کے قانون کے بعد، وہاں ہوگا۔

1335 مزید سال جب تک کہ ہم یقینی طور پر مسیح کی دوسری آمد کے وقت تک نہ پہنچ جائیں۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یسوع 3000 عیسوی سے پہلے واپس نہیں آئے گا، جس کے بارے میں ہم یقین رکھتے ہیں، بائبل کی پیشین گوئیوں کی منطق کے مطابق، جس میں کہا گیا ہے کہ حتمی واقعات جلد ہوں گے، عملی طور پر ناممکن ہے۔ اس طرح، ہم ڈینیئل 12:11 کے 1290 اور 1335 دنوں کے ادوار کو لفظی دنوں کی نمائندگی کرنے کے لیے سمجھتے ہیں۔

ڈینیئل 12 کے 1290 اور 1335 دنوں کے آخر میں کیا ہوتا ہے؟

ایک بار جب ہم نے دریافت کر لیا کہ کون سا واقعہ ڈینیئل 12 کے لفظی 1290 اور 1335 دنوں کی گنتی شروع کرتا ہے، تو ہمیں یہ دریافت کرنا باقی رہ جاتا ہے کہ کون سے واقعات ان مدتوں کے اختتام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

یہ سمجھنے کے لیے کہ 1290 اور 1335 دنوں کے آخر تک کن واقعات کی نشاندہی کی گئی ہے، ہمیں ڈینیئل کے 12 باب کے پورے باب کو تیزی سے دوبارہ پڑھنے اور اس کی ساخت کا تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم باب کی ساخت کا تجزیہ کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ سب سے پہلے، فرشتہ آیات 1-3 میں واقعات کی ایک ترتیب پیش کرتا ہے:

"آخر کا وقت"

1 اُس وقت میکائیل، عظیم شہزادہ، جو تیری قوم کے بچوں کا محافظ ہے، اُٹھے گا، اور مصیبت کا بڑا وقت آئے گا۔

وہاں کبھی نہیں تھا، کیونکہ اس وقت تک ایک قوم تھی؛ لیکن اس وقت آپ کے لوگ بچ جائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہے۔

2 جو لوگ زمین کی خاک میں سوئے ہوئے ہیں ان میں سے بہت سے جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرمندگی اور ابدی وحشت کے لیے۔
3 جو عقلمند ہیں وہ آسمان کی چمک سے چمکیں گے۔ اور وہ جو ستاروں کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جاتے ہیں۔

(دانی ایل (3-12:1)

جیسا کہ ہم نے باب 4 میں مطالعہ کیا، ہم جانتے ہیں کہ یہ پہلی تین آیات بنیادی طور پر تین واقعات کا خلاصہ کرتی ہیں:

- 1 میگوئل اٹھتا ہے؛

- 2 اذیت کا وقت؛

- 3 خدا کی آواز سے مقدسین کی نجات۔

ہم نے دیکھا کہ جب مائیکل اٹھتا ہے، "مصیبت کا وقت" شروع ہوتا ہے، اور یہ "مصیبت کا وقت" خدا کی آواز کے ذریعے مقدسین کی نجات پر ختم ہوتا ہے۔

فرشتے کی حکایت کا ذکر کرنے کے بعد، دانیال 12 کا بقیہ حصہ عملی طور پر یہ کہنے پر کم کر دیا جائے گا کہ پیشن گوئی آخری وقت میں سمجھی جا سکتی ہے، اور آیات 3-1 میں فرشتے کے بیان کردہ واقعات کے بارے میں سوالات اور جوابات کے سلسلے میں۔ آیت 4 میں، فرشتہ دانیال کو بتاتا ہے کہ پیشن گوئی صرف آخری وقت میں سمجھی جا سکتی ہے:

4 "لیکن آپ الفاظ کو بند کر کے کتاب پر مہر لگا دیں، آخر وقت تک بہت سے لوگ اس کی تلاش کریں گے اور علم بڑھے گا۔"

(دانیال 12:4)

فرشتے کی طرف سے یہ حکم سننے کے بعد، دانیال رویا میں مناظر پر غور کرنے کے لیے واپس آگیا۔ ان مناظر میں، ایک فرشتہ یسوع سے پوچھتا ہے کہ باب کی آیات 1-3 میں فرشتے کی طرف سے بیان کیے گئے عجائبات کب پورے ہوں گے (مائیکل طلوع، اذیت اور نجات کا وقت):

5"تب میں نے دانیال کو دیکھا، اور کیا دو اور کھڑے تھے، ایک دریا کے ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف۔

6"اُن میں سے ایک نے کتان کے کپڑے پہنے آدمی سے جو دریا کے پانی پر کھڑا تھا کہا: یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟

(دانیال 12:6) (زور دیا گیا)

فرشتہ "کتین کے کپڑے پہنے ہوئے آدمی" یسوع سے پوچھ رہا ہے کہ آیات 1-3 میں بیان کیے گئے عجائبات کب پورے ہوں گے۔
پھر یسوع فرشتے کے سوال کا جواب دیتے ہیں:

7"کتان کے کپڑے پہنے ہوئے آدمی کو سنو جو دریا کے پانیوں پر کھڑا تھا، جب اس نے اپنا دابنا اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کی قسم کھائی کہ یہ ایک وقت کے بعد دو بار ہو گا۔ ایک وقت۔ وقت۔ اور جب مقدس لوگوں کی طاقت کا خاتمہ ہو جائے گا تو یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی۔

(دانیال 12:7) (زور دیا گیا)

اس سوال میں جو اس نے یسوع سے آیت 6 میں پوچھا تھا، فرشتے نے دانی ایل 12 کی آیات 1-3 میں بیان کردہ واقعات کو "عجائبات" کہا۔ یسوع نے، آیت 7 میں فرشتے کو جواب دیتے وقت، انہی واقعات کو "چیزیں" کہا۔

دانیال نبی نے آیت 6 میں فرشتے کے سوال پر دی گئی یسوع کی وضاحت کو نہیں سمجھا، جس نے اسے بتایا کہ آیات 1-3 میں بیان کردہ واقعات کب پورے ہوں گے۔ پھر، اب بھی آیات 1-3 میں بیان کردہ واقعات کے معنی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے، وہ معاون فرشتہ سے پوچھتا ہے:

8... "میں نے کہا، میرے آقا، ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟"
(دانی ایل (12:8) (زور دیا گیا)

نوٹ کریں کہ آیات 7، 6 اور 8 میں سوالات و جوابات کا یہ سلسلہ آیات 3-1 میں بیان کردہ واقعات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کو بہتر انداز میں دیکھنے کے لیے، ہم ذیل میں معلومات کا خلاصہ کرتے ہیں:

فرشتہ دانیال کو آیات 3-1 میں رپورٹ کرتا ہے:

Miguel اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات "

ایک اور فرشتہ آیت 6 میں یسوع سے پوچھتا ہے، "یہ عجائب کب پورے ہوں گے؟"

"wonders" = "میگوئل اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات"

یسوع آیت 7 میں جواب دیتا ہے: "... یہ چیزیں پوری ہوں گی "

"things" = "میگوئل اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات"

ڈینیئل سمجھ نہیں پاتا اور آیت 8 میں اپنے فرشتہ معاون سے پوچھتا ہے: "ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟"

"things" = "میگوئل اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات"

ڈینیل 12 کی آیات 9-12 مدد کرنے والے فرشتے کی طرف سے دانیال کو دیا گیا جواب بیان کرتی ہیں۔ ان آیات میں فرشتہ اس سوال کا جواب دے رہا تھا کہ "ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟"۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے، ڈینیئل جن "چیزوں" کے بارے میں پوچھ رہا ہے وہ ہیں:

Miguel اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات

اس طرح، فرشتے کا جواب ان واقعات سے متعلق ہو گا، جو آیات 3-1 میں بیان کیا گیا ہے:

Miguel اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات

فرشتہ اپنا جواب یہ کہہ کر شروع کرتا ہے:

9" اُس نے جواب دیا: جاؤ دانیال، کیونکہ یہ باتیں آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں۔"

(دانیال 12:9)

فرشتے کے جواب کے آغاز میں، آیت 9 میں پیش کیا گیا، وہ دانیال سے کہتا ہے کہ وہ نہیں سمجھے گا، جیسا کہ وہ صرف آخری وقت میں سمجھیں گے۔ فرشتہ آیت 10 میں دانیال کو جواب دیتا ہے:

10 بہت سے لوگوں کو پاک کیا جائے گا، سفید کیا جائے گا، اور آزمایا جائے گا۔ لیکن شریر بدی کریں گے، اور ان میں سے کوئی نہیں سمجھے گا، لیکن عقلمند سمجھیں گے۔"

(دانیال 12:10)

دانیال کو یہ بتانے کے بعد کہ پیش گوئی صرف آخری وقت میں سمجھی جائے گی، فرشتہ ڈینیئل سے کہتا ہے کہ ہر وہ شخص جو آخری وقت میں رہتا تھا پیش گوئی کو نہیں سمجھ پائے گا۔ اسے صرف "عقلمند" ہی سمجھ سکتے ہیں۔ بائبل کے تصور کے مطابق، عقلمند وہ ہیں جو یسوع سے محبت کرتے ہیں اور خدا کے کلام کی تحقیق کرتے ہیں:

15 اور یہ کہ تم یحییٰ سے مقدس صحیفوں کو جانتے ہو جو مسیح یسوع پر ایمان کے وسیلے سے نجات کے لیے آپ کو عقلمند بنا سکتے ہیں۔

16 تمام صحیفے خدا کے الہام سے ہیں اور تعلیم، ملامت، اصلاح، راستبازی کی تربیت کے لیے مفید ہیں۔

(II) تیمتھیس (16-15:3) (زور دیا گیا، ترجمہ شامل کیا گیا)

یہ کہہ کر کہ صرف عقلمند ہی سمجھیں گے، فرشتہ یہ بھی کہہ رہا ہے کہ صرف "عقلمند"، جو صحیفوں کی تحقیق کرتے ہیں، سمجھیں گے کہ وہ ڈینیئل 12 کی آیات 11 اور 12 میں کیا کہنے والا ہے:

11 جس وقت میں روزانہ کی قربانی بٹا دی جائے گی اور وہ مکروہ چیز جو ویران ہو جائے گی، تب بھی ایک ہزار دو سو نوے دن باقی ہوں گے۔

12 مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچ جاتا ہے۔"

(دانیال 12:11-12)

اپنے جواب کے تسلسل میں فرشتہ نے 1290 اور 1335 دنوں کے دورانیے کا حوالہ دیا۔ لہذا یہ وقتی وقفے اس جواب کا حصہ ہیں جو فرشتہ دانیال کی آیت 8 میں پوچھے گئے سوال پر دیتا ہے:

"ان باتوں کا انجام کیا ہوگا؟"

لہذا، 1290 اور 1335 دنوں کا تعلق ان واقعات سے ہے جن کا ذکر ڈینیئل کے سوال میں "چیزوں" کے طور پر کیا گیا ہے۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ آیات 3-1 میں مذکور ان واقعات کو آیت 6 میں فرشتہ نے "عجائبات" اور آیت 7 میں یسوع کے ذریعہ "چیزیں" کہا ہے۔ یہ واقعات ہیں:

Miguel اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات"

ہم پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ، جب "میگوئل اٹھتا ہے"، "تکلیف کا وقت" شروع ہوتا ہے۔ اور یہ کہ خدا کی آواز کے ذریعہ مقدس لوگوں کی "نجات" "مصیبت کے وقت" کے خاتمے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اگر ہم اس تفہیم کو گرافک شکل میں رکھیں تو ہمارے پاس درج ذیل ہیں:

اذیت کا وقت _____
 |
 نجات
 |
 میگوئل اٹھتا ہے۔

اس طرح، ہم دیکھتے ہیں کہ واقعات "میگوئل کا عروج" اور "چھٹکارا" بالترتیب "غم کے وقت" کے آغاز اور اختتام کی نشاندہی کرتے ہیں۔
 ہم کہہ سکتے ہیں کہ واقعات "میگوئل کا اٹھنا" اور "چھٹکارا" ٹائم فریم ہیں، جو "تکلیف کے وقت" کی مدت کا تعین کرتے ہیں۔

ہم نے پہلے یہ بھی دیکھا کہ آیت 8 میں، دانیال فرشتے سے پوچھتا ہے کہ آیات 1-3 میں بیان کردہ واقعات کا انجام کیا ہوگا:

اذیت کا وقت _____
 |
 نجات
 |
 میگوئل اٹھتا ہے۔

فرشتہ، جو جواب دانیال کو آیات 11 اور 12 میں دیتا ہے، اس کے تسلسل میں، دو ٹائم فریموں کا تذکرہ کرتا ہے، ایک مدت کا آغاز، اور دوسرا اسی مدت کا اختتام:

1335-----دن[-----]

1290-----دن[-----]

|
 عالمی اتوار کا قانون

|
 ?

|
 ?

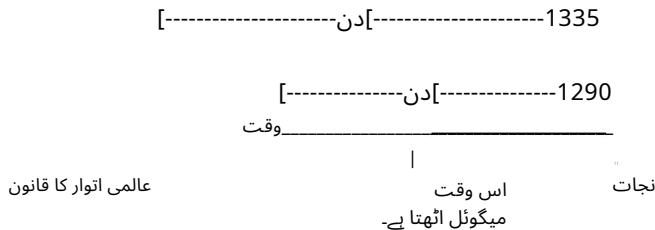
ڈینیل 1290، 1260 - 12 اور 1335 دن

یہ جانتے ہوئے کہ فرشتہ آیات 3-1 کے واقعات کے بارے میں دانیال کے سوال کا جواب دے رہا ہے -
"مائیکل اٹھتا ہے"، "مصیبت کا وقت"، "چھٹکارا"، ہم پوچھتے ہیں:

سنگ میل کس مدت کا حوالہ دیتے ہیں 1290 - اور 1335 دن جن کا فرشتہ نے ڈینیل کو دیئے
گئے جواب میں ذکر کیا؟

جواب: وہ صرف ڈینیل کے سوال میں ذکر کردہ "مصیبت کے وقت" کا حوالہ دے سکتا ہے۔

اس طرح، ٹائم فریم 1290 - اور 1335 دن، صرف ان واقعات کا حوالہ دے سکتے ہیں جو اس کے
آغاز اور اختتام کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس تفہیم کو گرافک شکل میں رکھتے ہوئے، ہمارے پاس ہے:



پھر ہم سمجھتے ہیں کہ 1290 دنوں کا اختتام اس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جس میں "میگوئل
اٹھتا ہے"، "تکلیف کا وقت" شروع ہوتا ہے۔ اور، عالمی اتوار کے قانون کے بعد 1335 دنوں کے اختتام
پر، خدا کے لوگ خدا کی آواز کے ذریعے نجات حاصل کریں گے، جو "مصیبت کے وقت" کے خاتمے
کی علامت ہے۔ اس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ 1290 دنوں کا اختتام عین اس دن کی نشان
دہی نہیں کرتا جس دن مائیکل اٹھے گا، خدا کی طرف سے انسانوں کو عطا کردہ فضل کا وقت
ختم ہو جائے گا اور "مصیبت کے وقت" کا آغاز ہو گا۔ ہم ذیل میں اس پر دوبارہ زور دیتے ہیں، تاکہ
شک اور قیاس کی کوئی گنجائش نہ رہے:

1290 دنوں کا اختتام اس دن کی نشان دہی نہیں کرتا جس دن انسان کے لیے فضل ختم ہوتا ہے!

1290 دنوں کا اختتام تبلیغ کی مدت کے اختتام کو نشان زد کرتا ہے، کیونکہ اس دن سے ہم اس وقت میں ہیں جس میں مائیکل اٹھے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم دن 1290 پر پہنچتے ہیں، Miguel دو، چھ، آٹھ یا بارہ گھنٹے یا یہاں تک کہ دو یا تین دن میں اٹھ سکتا ہے۔ یہ قطعی طور پر معلوم نہیں ہو گا کہ میکائیل کب طلوع ہو گا، جیسا کہ وحی بیان کرتی ہے کہ شیطان کو بھی معلوم نہیں ہو گا کہ انسان کے لیے فضل کا وقت کب ختم ہو گا:

"جس طرح شیطان نے عیسو کو یعقوب کے خلاف مارچ کرنے کے لئے متاثر کیا، وہ مصیبت کے وقت میں خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کے لئے بدکاروں کو اکسائے گا۔ ... وہ دیکھتا ہے کہ مقدس فرشتے ان کی حفاظت کر رہے ہیں، اور اندازہ لگاتا ہے کہ ان کے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ لیکن وہ نہیں جانتا کہ اس کے مقدمات کا فیصلہ آسمانی حرم میں ہوا تھا۔"

(حتمی واقعات، صفحہ 201)

جیسا کہ ہم 1290 اور 1335 دنوں کے دورانیے کے گراف کا تجزیہ کر کے بھی دیکھ سکتے ہیں، دانی ایل 12:12 کے 1335 دنوں کا اختتام خدا کی آواز کے ذریعے مقدسین کی نجات کے ساتھ موافق ہے۔ اس طرح سمجھنے سے، ہم دیکھتے ہیں کہ آیت 12، جو 1335 دنوں کا حوالہ دیتی ہے، بہت معنی رکھتی ہے، جیسا کہ اس میں کہا گیا ہے کہ "مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچ جاتا ہے۔" اصطلاح "مبارک" کا مطلب ہے "خوش"۔ جو لوگ 1335 دن کے اختتام کو پہنچیں گے وہ کیوں بابرکت ہوں گے، یا خوش ہوں گے؟ کیونکہ وہ خدا کے لوگوں کی نجات کے نشانات دیکھیں گے، وہ ان لوگوں کی جزوی قیامت کو دیکھیں گے جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کے ساتھ مر گئے تھے اور وہ جلال پائے جائیں گے، جیسا کہ دانی ایل 12 کی آیات 3-1 میں پیشین گوئی کی گئی ہے:

لیکن اس وقت آپ کے لوگ بچ جائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا۔

2 جو لوگ زمین کی خاک میں سوئے ہوئے ہیں ان میں سے بہت سے جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرمندگی اور ابدی وحشت کے لیے۔
3 جو عقلمند ہیں وہ آسمان کی چمک سے چمکیں گے۔ اور وہ جو ستاروں کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بہت سے لوگوں کو راستبازی کی طرف لے جاتے ہیں۔

تو کیا وہ برکت نہیں پائیں گے جو یہ سب چیزیں دیکھتے ہیں؟
وہ ضرور ہوں گے۔ وہ اولیاء جنہوں نے خدا کی محبت کے لئے اس زندگی میں سب کچھ چھوڑ دیا، جنہوں نے زمین پر اس کے نام کو برقرار رکھنے کے لئے دکھ اٹھائے اور کائنات کے سامنے خدا کے قانون کی تعظیم کی، "مصیبت کے وقت" کے دوران آسمانی پناہ گاہ میں بغیر کسی سفارشی کے باقی رہ گئے۔ مبارک ہو، ان کے ستانے والوں سے ربائی پانے کے لیے جو ان کی موت کے خواباں تھے، خدا کی آواز سے، جو ان سے امن کے عہد کا اعلان کرتا ہے، جیسا کہ وحی کا متن ہمیں بیان کرتا ہے:

"خدا یسوع کے آنے کے دن اور گھڑی کی بات کرتا ہے، اپنے لوگوں کے ساتھ ابدی عہد کا اعلان کرتا ہے۔ وہ ایک جملہ سنتا اور پھر خاموش ہو جاتا، جب کہ الفاظ پوری زمین پر گونج رہے تھے۔ خُدا کا اسرائیل اپنی آنکھوں کو اوپر کی طرف جما کر کھڑا تھا، اُن الفاظ کو سن رہا تھا جب وہ یہوواہ کے منہ سے نکلے تھے اور زمین پر سب سے زیادہ زور کی گرج کی طرح گونج رہے تھے۔ یہ خوفناک حد تک پختہ تھا۔ ہر جملے کے آخر میں سنتوں نے تعریف کی: "پاک!"

بللویاہ! "اُن کے چہرے خُدا کے جلال سے چمکے، اور وہ جلال سے چمکے جیسے موسیٰ نے سینا سے اُترتے وقت کیا تھا۔ شریہ جلال کی وجہ سے اُن کی طرف نہیں دیکھ سکتے تھے۔ اور جب ان لوگوں پر نہ ختم ہونے والی برکت کا اعلان کیا گیا جنہوں نے سبت کے دن کو مقدس رکھ کر خُدا کی تعظیم کی تھی، تو حیوان اور اُس کی شکل پر فتح کا ایک بڑا نعرہ تھا۔

(ابتدائی تحریریں، صفحہ 285 اور 286) (زور دیا گیا)

لہذا جو لوگ 1335 دنوں کے اختتام کو پہنچیں گے وہ برکت پائیں گے۔

جب ہم 1290 اور 1335 لفظی دنوں کے دورانیے کو ڈینیئل 12 کی آیات 3-1 میں بیان کردہ واقعات کے ساتھ جوڑتے ہیں (مائیکل ابھرتا ہے | مصیبت کا وقت | نجات)، ہم ادوار، واقعات کی ترتیب اور دیگر کے درمیان ہم آہنگی دیکھیں گے۔ بائبل کے حوالے اور پیشن گوئی کی روح جو آخری وقت کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس کی ایک مثال دانیال 12 کے بارے میں 1903 میں لارڈز میسنجر کی طرف سے لکھا گیا بیان ہے، جس پر اس کتاب کے ابواب 2 اور 3 میں تبصرہ کیا گیا ہے، جو اب مکمل معنی رکھتا ہے:

"آئیے ہم دانیال کے بابوں کو پڑھیں اور اس کا مطالعہ کریں۔ وہ ایک انتباہ ہے جسے ہم سب کو مصیبت کے وقت سے پہلے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

(مخطوطہ ریلیز، جلد 15، صفحہ 228 / حتمی واقعات صفحہ 15) (زور دیا گیا) 1903 میں لکھا گیا۔

مکاشفہ کا یہ بیان درست معنی رکھتا ہے جب ہم دانیال 12 کے لفظی 1290 دنوں کو "مصیبت کے وقت" کے آغاز سے فوراً پہلے کا وقت سمجھتے ہیں، اور 1335 کے لفظی دنوں کے اختتام کو وقت کے اختتام کے طور پر سمجھتے ہیں۔ مصیبت"، جیسا کہ ہم اس وقت کا حوالہ دیتے ہیں کہ خدا کے لوگوں کو عالمی اتوار کے قانون کے نفاذ کے بعد (1290 دن) انتظار کرنا پڑے گا اور تبلیغ کرنا پڑے گی جب تک کہ "مصیبت کا وقت" شروع نہ ہو جائے، اور ہمیں اس کی تخمینی مدت بھی بتائی ہے۔ "مصیبت کا وقت" اس لیے خداوند کے رسول نے کہا کہ ہمیں "مصیبت کے وقت" سے پہلے دانی ایل 12 کو سمجھ لینا چاہیے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ اگر ڈینیئل 12 کے 1290، 1260 اور 1335 دن ماضی میں ہوتے تو یہ بیان کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اگر زمانہ ماضی میں ہوتا تو خداوند کا قاصد جھوٹا بیان لکھتا، کیونکہ دانیال کے بارے میں سمجھنے کے لیے کچھ نہیں ہوتا۔

1903 میں (وقت کے ادوار کو پہلے ہی سمجھا جائے گا اور باب کی آیات 3-1 میں بیان کردہ واقعات کو ایلن جی وانٹ نے ایک دہائی سے زیادہ پہلے کتاب "دی گریٹ کنٹروورسی" میں واضح کر دیا تھا) اور وہاں کچھ بھی نہیں ہوگا جس کی "ہم سب" کو ضرورت ہے۔

"مصیبت کے وقت سے پہلے سمجھو"، جیسا کہ اس نے کہا۔

صاف، سفید اور چکھنے والے...

درسی وجوہات کی بناء پر، ہم نے یہ بتانا بند کر دیا کہ آیت 10 میں فرشتے کے ذریعے بیان کیے گئے الفاظ "پاک، سفید اور آزمائے گئے" کا کیا مطلب ہے، تاکہ براہ راست 1290 اور 1335 دنوں کو سمجھنے پر توجہ مرکوز کی جا سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 1290 اور 1335 دنوں کے دورانیے کو سمجھنے کے لیے استدلال کی زیادہ گہرائی کی ضرورت ہے۔ آیت نمبر 10 میں، ایسے حقائق کا ذکر کیا گیا ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور پھر پوری دنیا میں اتوار کے قانون کے زور پکڑنے کے بعد جلد ہی رب کا ساتھ دینے والوں کے ساتھ پیش آئیں گے۔ اس وقت، مکاشفہ کے نصوص کے مطابق ہمیں دکھاتا ہے، جو لوگ اپنے آپ کو رب کی طرف رکھتے ہیں وہ پاک، سفید اور ایذا اور مصائب کے ذریعے آزمائے جائیں گے۔

ذیل میں ہم وحی کا ایک متن پیش کرتے ہیں جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے:

"اب تک، وہ لوگ جنہوں نے تیسرے فرشتے کے پیغام کی سچائیوں کو پیش کیا ہے، اکثر عام طور پر خطرے کی گھنٹی بجانے والے سمجھے جاتے ہیں۔ اس کی یہ پیشین گوئیاں کہ ریاستہائے متحدہ میں مذہبی عدم برداشت غالب آجائے گی، کہ چرچ اور ریاست خدا کے احکام کی پاسداری کرنے والوں کو ستانے کے لیے متحد ہو جائیں گے، بے بنیاد اور لغو قرار دی گئیں۔ یقین سے کہا کہ یہ ملک اس کے علاوہ کبھی کچھ نہیں بن سکتا

وہ کیا رہا ہے: مذہبی آزادی کا محافظ۔ لیکن چونکہ اتوار کی فرضیت کا مسئلہ بڑے پیمانے پر ہنگامہ خیز ہے، اس لیے وہ حقیقت جس پر طویل عرصے سے شبہ اور بیان کیا جا رہا تھا قریب آ رہا ہے، اور تیسرا پیغام ایسا اثر پیدا کرے گا جو اس سے پہلے پیدا کرنا ممکن نہ تھا۔ ...

اس طرح تیسرے فرشتے کا پیغام سنایا جائے گا۔ جب وقت آتا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ طاقت کے ساتھ دیا جائے، تو رب عاجزانہ آلات کے ذریعے کام کرے گا، ان لوگوں کے ذہنوں کو ہدایت دے گا جو خود کو اس کی خدمت کے لیے وقف کرتے ہیں۔ کارکن تعلیمی اداروں کی تیاری کے بجائے اس کی روح کے مسح کرنے سے اہل ہوں گے۔ ایمان والے اور دعا کرنے والے لوگ مقدس جوش کے ساتھ آگے بڑھنے پر مجبور ہوں گے، ان الفاظ کا اعلان کرتے ہوئے جو خدا انہیں دیتا ہے، بابل کے گناہوں کو واضح کر دیا جائے گا۔ سول اتھارٹی کی طرف سے چرچ کی پابندیوں کو مسلط کرنے کے خوفناک نتائج، روحانیت کے حملے، پوپ کی طاقت کی چپکے سے لیکن تیز رفتار پیشرفت - سب بے نقاب ہو جائیں گے۔ ...

جیسے جیسے اتوار کے نفاذ کے حق میں تحریک زیادہ جرات مندانہ اور فیصلہ کن ہوتی جائے گی، قانون کو احکام کے مبصرین کے خلاف استعمال کیا جائے گا [پہلے سے نافذ اتوار کے قانون کو نافذ کریں]۔

انہیں جرمانے اور قید کی دھمکیاں دی جائیں گی، اور کچھ کو اثر و رسوخ اور دیگر انعامات اور فوائد کی پیشکش کی جائے گی، تاکہ وہ اپنے عقیدے کو ترک کر دیں۔ لیکن اس کا ثابت قدم جواب یہ ہوگا: "ہمیں خدا کے کلام سے ہماری غلطی دکھاؤ" - وہی جو لو تھر نے ایک جیسے حالات میں پیش کیا تھا۔

جیسے جیسے طوفان قریب آتا ہے، ایک بڑا طبقہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام پر ایمان کا دعویٰ کرتا ہے، لیکن حق کی اطاعت سے پاک نہیں ہوا، اپنا عہدہ چھوڑ کر مخالفوں کی صف میں شامل ہو جاتا ہے۔ دنیا میں شامل ہو کر اور اس کی روح میں شریک ہو کر، وہ تقریباً ایک ہی روشنی میں چیزوں کو دیکھنے آئے۔ اور، جب امتحان آتا ہے، وہ آسان، مقبول سائیڈ کو منتخب کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ باصلاحیت اور خوش اخلاق مرد، جو پہلے ہی سچائی میں خوش ہو چکے ہیں، اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔

روحوں کو دھوکہ دینا اور گمراہ کرنا۔ وہ اپنے سابق بھائیوں کے بدترین دشمن بن جاتے ہیں۔ ...

ظلم و ستم کے اس وقت میں، رب کے بندوں کے ایمان کا امتحان لیا جائے گا، انہوں نے وفاداری سے وارننگ دی، صرف اللہ اور اس کے کلام کی پیروی کی۔ الہی روح، ان کے دلوں میں کام کرتا ہے، انہیں بولنے پر مجبور کرتا ہے۔ ایک مقدس جوش اور مضبوط الہی جذبے سے محرک ہو کر، وہ اپنے فرض کو پورا کرتے ہیں، بغیر کسی روک ٹوک کے لوگوں سے وہ کلام کہنے کے نتائج کا حساب لگاتے ہیں جو رب نے انہیں دیا تھا۔

انہوں نے اپنے وقتی مفادات سے مشورہ نہیں کیا، اور نہ ہی انہوں نے اپنی ساکھ یا زندگی کے دفاع کی کوشش کی۔ پھر بھی جب مخالفت اور ملامت کا طوفان اُن پر ٹوٹتا ہے، تو کچھ لوگ، جو بچکچاہٹ سے مغلوب ہوتے ہیں، یہ کہنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں: "اگر ہمیں اپنے الفاظ کے نتائج کا اندازہ ہوتا تو ہم خاموش رہتے۔" وہ خود کو مشکلات میں گھرے ہوئے پاتے ہیں۔ شیطان ان پر ظالمانہ فتنوں سے حملہ کرتا ہے۔ انہوں نے جو کام شروع کیا ہے وہ انجام دینے کی صلاحیت سے کہیں زیادہ لگتا ہے۔ وہ تقریباً دم توڑ رہے ہیں۔

وہ جوش و جذبہ جو ان کو متحرک کرتا تھا ختم ہو چکا تھا۔ تاہم، وہ واپس نہیں آسکتے ہیں۔ پھر، اپنی مکمل بے بسی کو محسوس کرتے ہوئے، وہ مدد کی تلاش میں، طاقتور کی پناہ لیتے ہیں۔ انہیں یاد ہے کہ جو الفاظ انہوں نے کہے تھے وہ اُن کے نہیں تھے بلکہ اُس کے تھے جس نے انہیں خیردار کرنے کا حکم دیا تھا۔ خدا نے ان کے دلوں میں سچائی ڈال دی، اور وہ اس کا اعلان کرنے سے باز نہ آئے۔ ...

حزب اختلاف نے زیادہ پرتشدد کردار اختیار کیا، خدا کے بندے پریشان ہیں۔ کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ وہ بحران کا سبب بنے۔ لیکن ضمیر اور خدا کا کلام انہیں یقین دلاتا ہے کہ ان کا طرز عمل درست ہے۔ اور، اگرچہ آزمائشیں جاری رہتی ہیں، وہ ان کو برداشت کرنے کے لیے مضبوط ہوتے ہیں....

لیکن جب کہ یسوع آسمانی مقدس میں انسان کے شفاعت کرنے والے کے طور پر کھڑا ہے، روح القدس کے روکے ہوئے اثر کو لوگوں کے حکمران محسوس کرتے ہیں۔ ... حق کے دشمنوں کی مخالفت کو روکا جائے گا تاکہ تیسرے فرشتے کا پیغام اپنا کام کر سکے۔ جب دیا گیا۔

آخری انتباہ، ان بااثر لوگوں کی توجہ حاصل کرے گا جن کے ذریعے رب اب کام کر رہا ہے، اور ان میں سے کچھ اسے قبول کریں گے، اور مصیبت کے وقت خدا کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔"

(عظیم تنازعہ، صفحات (611-603) (زور فراہم کیا گیا، زور دیا گیا)

ایلن جی وائٹ کی کتاب "دی گریٹ کنٹروورسی" کے اقتباسات، جو اوپر پیش کیے گئے ہیں، اس آزمائش کو بیان کرتے ہیں جس میں خُدا کے بندے جو تیسرے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کریں گے، اتوار کے قانون کے نفاذ کے بعد اس کا نشانہ بنیں گے۔ امریکہ میں اور تکلیف کا وقت شروع ہونے سے پہلے۔ روشنی ڈالی گئی عبارتیں اس حقیقت پر زور دیتی ہیں کہ خدا کے بندے ہوں گے:

"پاکی":

"اگرچہ آزمائشیں جاری رہتی ہیں، وہ ان کو برداشت کرنے کے لیے مضبوط ہوتے ہیں۔"

"سفید":

وہ حوش و حذب ختم ہو گیا ہے تاہم، وہ واپس نہیں آسکتے ہیں۔ بہر، اپنی مکمل ہے جیسی کہ محسوس کرتے ہوئے، وہ مدد کی تلاش میں طاقتور کی بناہ لیتے ہیں۔"

اور ثابت: "

"اس اذیت کے وقت میں رب کے بندوں کے ایمان کا امتحان لیا جائے گا۔"
صاحب"

اس مدت کے دوران، جیسا کہ ڈینیئل 12 کی آیت 10 میں بیان کیا گیا ہے۔

ٹائم پیریڈز کو جوڑنا

اب جب کہ ہم نے ان تمام آیات کا مطالعہ کر لیا ہے جو دورانیہ 1290، 1260 اور 1335 دن) پر بحث کرتی ہیں، ہم ڈینیل 12 کی پیشینگوئی میں پیش کیے گئے حتمی واقعات کا جائزہ حاصل کرنے کے لیے وقت کے ادوار کو جوڑ سکتے ہیں۔

جب ہم نے 1260 دنوں کا مطالعہ کیا، تو ہم نے دیکھا کہ، جیسا کہ یسوع نے کہا، جب وہ ختم ہوں گے، آیات 1-3 میں پیشین گوئی کی گئی "چیزیں" پوری ہوں گی۔ آیات 3-1 میں پیش گوئی کی گئی "چیزیں" یہ ہیں:

Miguel اٹھتا ہے | اذیت کا وقت | نجات

اس طرح، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مقدسین کی نجات، جو خدا کی آواز کے موقع پر ہوتی ہے، کے لفظی 1260 دنوں کے اختتام کی نشاندہی کرتی ہے۔
ڈینیل 12، نیچے گراف تک پہنچنا:

روح القدس کی طاقت کی تقسیم -----

1260-----[دن-----]

(؟) آخری بارش کا زوال

Miguel (؟) اٹھتا ہے... | TA* | نجات
"خدا کی آواز"
بند کر دینا ہے

فارغ وقت

=> *اذیت کا وقت

1290 اور 1335 دنوں کے دورانیے کا مطالعہ کرتے ہوئے، ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ 1335 دنوں کا اختتام سنتوں کی نجات کی نشاندہی کرتا ہے، جو خدا کی آواز کے موقع پر ہوتا ہے۔ لہذا، ڈینیئل 12:12 کے مطابق، جو لوگ 1335 دن تک پہنچتے ہیں وہ مبارک، یا خوش ہوتے ہیں۔

پھر ہم نے وہ گراف حاصل کیا جو ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں، 1290 اور 1335 دنوں سے متعلق:

1335-----دن-----[

1290-----دن-----[

وقت

|| اس وقت

نجات

عالمی اتوار کا قانون

میگوئل اٹھتا ہے۔

اس طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ 1260 دن اور 1335 دن دونوں خدا کے لوگوں کی نجات کے ساتھ ختم ہوتے ہیں۔ لہذا، وہ ایک ساتھ ختم ہو جاتے ہیں۔ اب ہم دونوں گراف کو یکجا کر سکتے ہیں اور حتمی واقعات کی عمومی تفہیم حاصل کر سکتے ہیں، جن کی وضاحت ڈینیئل 12 کی پیشین گوئی میں کی گئی ہے۔ ذیل میں ہم ایک گراف پیش کرتے ہیں جو ڈینیئل 12 کے دورانیے اور ان سے متعلق واقعات کو یکجا کرتا ہے:

1335-----دن-----[

1290-----دن-----[

1260-----دن-----[

ڈینیل 1290، 1260 - 12 اور 1335 دن

	اس وقت، Miguel Livramento کرتے ہیں	اتوار کے قانون کی پیداوار	
	(یسوع) خدا کے لوگ اٹھیں۔	آخری بارش ورلڈ کپ 2	
34			1
			کہاں:

- 1 "مسلسل" کو بٹانا اور "ویران ہونے والی مکروہ چیز" کی جگہ رکھنا - سبت کے دن کو آرام اور عبادت کے دن کے طور پر بٹانا قانون کے ذریعہ
عالمی اتوار، جو 1290 اور 1335 کے لفظی دنوں کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے - ڈینیل 12:11

- 2 "مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم" کا آغاز ، آخری بارش کے برسنے میں، تیسرے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کو طاقت دینے کے لیے، جو لفظی 1260 دنوں کا آغاز ہوتا ہے (ایک بار ، دو بار اور آدھا وقت) - دانیال 12:7

- 3 تبلیغی دور کا اختتام، تیسرے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کا خاتمہ۔ "اُس وقت، مائیکل اُٹھے گا" اور "مصیبت کا وقت، جیسا کہ کبھی نہیں تھا" شروع ہو جائے گا۔ لفظی 1290 دنوں کے اختتام کو نشان زد کرتا ہے - ڈینیل 12:1,7

- 4 خدا کے لوگوں کی نجات اور جزوی قیامت۔ "...آپ کے لوگ بچ جائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جاتا ہے۔ زمین کی خاک میں سوئے ہوئے لوگوں میں سے بہت سے جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرم اور ابدی وحشت کے لیے۔" 1260 اور 1335 دنوں کے اختتام کو نشان زد کرتا ہے - ڈینیل 12:1-3

نوٹ: دانیال کی کتاب اس طرح لکھی گئی تھی کہ اس کی پیشین گوئیاں ان کی تکمیل کے لحاظ سے ایک دوسرے سے متجاوز ہوتی ہیں، ایک اصول کے مطابق پیش کی جاتی ہیں جسے ہم "زور اور وسعت کے لیے تکرار کا اصول" کہہ سکتے ہیں۔ اس کام کے ضمیمہ 4 میں، دانیال کی کتاب میں پیشین گوئیوں کی ساخت اور باہمی تعلق کو کچھ اور تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ ایک خاکہ بھی دکھایا گیا ہے۔

ڈینیل کی کتاب کی پیشین گوئیوں کے ذریعہ پیش کردہ وقت کے ادوار پر مشتمل، اس متوازی کو ظاہر کرتا ہے جو اس کتاب کی تحریروں کو بنانے والی پیشین گوئیوں کی خصوصیت کرتا ہے۔ اگر آپ، قارئین، یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ڈینیل کی کتاب کی پیشین گوئی اور ادبی ہم آہنگی اس کام میں پیش کیے گئے تجزیے کے ذریعے حاصل کی گئی ڈینیل 12 کی پیشین گوئی کی سمجھ کے مطابق کیسے پیش کرتی ہے، تو ہم اس ضمیمہ کو پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

باب 7

ایام کے آخر میں، آپ اٹھیں گے...

فرشتے کی طرف سے بیان کردہ تمام ادوار اور واقعات کو سمجھنا
ڈینیئل 12 کی روایا میں دانیال، ہمیں صرف آیت 13 میں فرشتے کے ذریعے کہے گئے الفاظ کے معنی کو
سمجھنے کی ضرورت ہے:

13 لیکن تم آخر تک اپنے راستے پر چلو۔ کیونکہ تم آرام کرو گے، اور آخرت کے دنوں میں تم اپنی میراث حاصل
کرنے کے لیے اٹھو گے۔"
دانی ایل (3-12:1)

وحی سے اخذ کردہ ایک عبارت ہمیں اس آیت کا مفہوم بہت واضح انداز میں بتاتی ہے، تاکہ کوئی شک باقی
نہ رہے:

"انسانوں کی طرف سے ریاست کی ذمہ داریوں اور سلطنتوں کے رازوں سے نوازا گیا جن کی آفاقی رسائی
تھی، ڈینیئل کو خدا نے اپنے سفیر کے طور پر عزت دی، آنے والی صدیوں کے اسرار کے بہت سے انکشافات سے
نوازا گیا۔ اس کی شاندار پیشین گوئیاں، جیسا کہ اس کے نام کی کتاب کے سات سے بارہ بابوں میں اس نے
درج کیا ہے، خود نبی کو بھی پوری طرح سے سمجھ میں نہیں آیا تھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ اس کی زندگی
کی مشقتیں ختم ہو جائیں، اسے یہ بابرکت یقین دہانی کرائی گئی کہ "آخر کے دنوں میں،" یعنی اس دنیا کی
تاریخ کے دور کے اختتام پر، اسے دوبارہ دنیا میں آنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس کا مقام اور مقام اُس کے لیے
ہر وہ چیز سمجھنا ممکن نہیں تھا جو خدا نے الہی مقصد کے بارے میں ظاہر کی تھی۔ "ان الفاظ کو بند کرو
اور اس کتاب پر مہر لگا دو،" اسے پیش گوئی کی تحریروں کے بارے میں حکم دیا گیا تھا۔ ان کو "وقت کے
اختتام تک" سیل کیا جانا تھا۔ "جاؤ، دانیال،" فرشتے نے ایک بار پھر یہوواہ کے وفادار رسول کو حکم دیا،
"کیونکہ یہ الفاظ آخر وقت تک بند اور مہر بند ہیں.... لیکن تم، آخر تک جاؤ؛ کیوں

آپ آرام کریں گے، اور آپ دنوں کے آخر میں اپنے حصے میں ہوں گے۔" دانی 9، 4:12 اور 13۔

(پیغمبر اور بادشاہ، صفحہ - 239 کنڈینسڈ ایڈیشن) (زور فراہم کیا گیا، ترجمہ شامل کیا گیا)

"دن کے آخر میں" کا اظہار، جو اوپر کے متن میں نمایاں کیا گیا ہے، قوسین میں رکھا گیا ہے کیونکہ یہ ڈینیئل 12:13 کے اقتباس کا حوالہ دیتا ہے۔ متن یہ واضح کرتا ہے کہ ڈینیئل 12:13 میں فرشتے نے دانیال کو وفادار رہنے کو کہا، کیونکہ زمینی تاریخ کے آخر میں وہ مقدسوں کی وراثت حاصل کرنے کے لیے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ اس طرح، "دنوں کے اختتام پر" کا اظہار 1290 یا 1335 دنوں کی طرف نہیں بلکہ زمینی تاریخ کے ایام کے اختتام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ لہذا ڈینیئل 12 کی آیت 13 میں، فرشتہ صرف دانیال سے کہتا ہے کہ وہ مر جائے گا۔ لیکن وہ مقدسین کی وراثت حاصل کرنے کے لیے یسوع مسیح کی دوسری آمد کے موقع پر زندہ کیا جائے گا - ابدی زندگی - آمین!

باب 8

ننائچ

ہم دانیال 12 کی پیشین گوئی کے تمام وقتی ادوار اور ان سے متعلق واقعات پر مشتمل گراف کے نیچے دوبارہ پیش کرتے ہیں، تاکہ ہم نے ان کے بارے میں حاصل کی گئی سمجھ کے مضمرات کا تجزیہ کیا ہو:

----- 1335 دن-----]

-----1290 دن-----]

-----1260 دن-----]

1

اتوار کے قانون کی پیداوار
بعد کی بارش کی دنیا
دو

اس وقت، Miguel Livramento کرتے ہیں
(یسوع) خدا کے لوگ اٹھیں۔
3 4

کہاں:

- 1 "مسلسل" کو بٹانا اور "ویران ہونے والی مکروہ چیز" کی جگہ رکھنا - سبت کے دن کو آرام اور عبادت کے دن کے طور پر بٹانا قانون کے ذریعہ
عالمی اتوار، جو 1290 اور 1335 کے لفظی دنوں کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے - ڈینیئل 12:11

- 2 "مقدس لوگوں کی طاقت کی تقسیم" کا آغاز ، آخری بارش کے بعد، مقدس لوگوں کی تبلیغ کو طاقت دینے کے لیے

تیسرے فرشتے کی طرف سے پیغام، جو لفظی 1260 دنوں کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے (ایک بار، دو بار اور آدھا وقت) - ڈینیل؛ 12:7

- 3 تبلیغی دور کا اختتام، تیسرے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کا خاتمہ۔ "اُس وقت، مائیکل اُٹھے گا" اور "مصیبت کا وقت، جیسا کہ کبھی نہیں تھا" شروع ہو جائے گا۔ لفظی 1290 دنوں کے اختتام کو نشان زد کرتا ہے - ڈینیل؛ 12:1,7

- 4 خدا کے لوگوں کی نجات اور جزوی قیامت۔ "...آپ کے لوگ بچ جائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جاتا ہے۔ زمین کی خاک میں سوئے ہوئے لوگوں میں سے بہت سے جاگیں گے، کچھ ابدی زندگی کے لیے، اور کچھ شرم اور ابدی وحشت کے لیے۔" 1260 اور 1335 دنوں کے اختتام کو نشان زد کرتا ہے - ڈینیل۔ 12، 3-12:1

ہم اپنی روحانی تیاری کے لیے ڈینیل 12 کی پیشینگوئی کے بارے میں حاصل کردہ سمجھ سے کچھ اہم نتائج اخذ کر سکتے ہیں، تاکہ آخری بارش کو حاصل کرنے کے لیے تیار رہیں اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی تبلیغ کے لیے خدا کے ذریعے استعمال کیا جائے، پھر مہر بند ہو کر گزر جائے۔ "مصیبت کا وقت"، آخر کار خدا کی آواز سے آزاد ہونا، اور خوشی کے ساتھ اپنے پیارے خداوند اور نجات دہندہ - یسوع مسیح کی واپسی کا انتظار کرنا۔ ہم ان میں سے ہر ایک کو مندرجہ ذیل صفحات پر پیش کرتے ہیں۔

- A بعد کی بارش کی زیادہ بارش عالمی اتوار کے قانون کے 75 لفظی دنوں کے بعد ہوگی۔

ڈینیئل 12 کے 1260 اور 1335 دن ایک ساتھ ختم ہوتے ہیں۔ اس طرح، 1335 دنوں سے 1260 کو گھٹانے ہوئے، ہمارے پاس ہے:

1290

-1260

75 = لفظی دن

یعنی 1260 دن 1290 اور 1335 دن شروع ہونے کے بعد 75 دن شروع ہوتے ہیں۔ چونکہ دنیا بھر میں اتوار کا قانون 1290 اور 1335 دنوں کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے، اس لیے 1260 دنوں کے آغاز پر آنے والی بارشوں کی بھر پور بارش عالمی اتوار کے قانون کے 75 لفظی دنوں کے بعد ہونی چاہیے۔

*نوٹ: "حتمی واقعات" اور "انتخابی پیغامات" کی کتابوں کے متن موجود ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ ہمیں روح القدس (بعد میں بارش) کے نازل ہونے کا صحیح وقت معلوم نہیں ہونا چاہیے۔ اب تک پیش کیے گئے استدلال کی ترتیب کو کھونے کے لیے، ہم اس کام کے ضمیمہ 5 میں دونوں عبارتوں پر تبصرہ کرتے ہیں۔ اگر آپ، قارئین، ان عبارتوں کے تجزیے کو دیکھنا چاہتے ہیں، جو ان کے سیاق و سباق میں درست تبصرہ کیا گیا ہے، تو ہم مذکورہ بالا ضمیمہ کو پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ یہ انگریزی میں اصل متن کو پیش کرتا ہے جس نے ان بیانات کو جنم دیا جو ہمیں کتابوں "حتمی واقعات" اور "چوسن میسیجز" میں ملتا ہے، اور یہ دکھایا گیا ہے کہ جب ہم اس متن کو اس کے سیاق و سباق میں سمجھتے ہیں، تو یہ نتیجہ کو کمزور نہیں کرتا۔ مؤخر الذکر بارش کے پرتعیش پھیلاؤ کے لئے وقت کے بارے میں پیش کیا۔

B اذیت کا وقت تقریباً 45 دن رہے گا۔

ہم نے دیکھا کہ ڈینیئل 12 کے 1290 اور 1335 دنوں کا آغاز اسی واقعہ (عالمی اتوار کے قانون کا نفاذ) سے ہوتا ہے۔ 1290 دنوں کا اختتام اس وقت کا تعین کرتا ہے جس پر "وقت

اب 1335 دن خدا کے لوگوں کی نجات کا دن ہے۔ اس طرح، 1335 دنوں سے 1290 کو گھٹاتے ہوئے، ہمارے پاس ہے:

1335

-1290

45 = لفظی دن۔

یہ "مصیبت کے وقت" کی تخمینی مدت ہوگی۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ مکاشفہ 16 کی سات آفتیں "مصیبت کے وقت" میں گریں گی، 7 (سات) آفتیں اس وقت کے اندر گریں گی۔

*نوٹ: اس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ 1290 دنوں کا اختتام اس تاریخ کا تعین نہیں کرتا ہے جس دن خدا کی طرف سے انسان کو عطا کردہ فضل کا وقت ختم ہوتا ہے، جیسا کہ رویا میں بہت واضح طور پر بیان کیا گیا ہے: "اس وقت، مائیکل اٹھو..." بائبل کے حوالے "اُس وقت" میں استعمال ہونے والا اظہار اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہم اُس وقت کی دہلیز پر ہوں گے جب "مائیکل"، یعنی یسوع، تحقیقاتی فیصلے کا کام مکمل کرتے ہوئے، اُس وقت کے لیے فضل کا وقت ختم کر کے اٹھے گا۔ انسانی نسل، یہ کہنا زیادہ دانشمندی اور درست ہے کہ ہم 1290 دنوں کے اختتام پر اس وقت میں ہیں جب عیسیٰ علیہ السلام کا جی اٹھے گا اور فضل ختم ہو جائے گا، یعنی کہ وقت کے لیے بہت کم وقت (دن یا گھنٹے) باقی ہے۔ ختم کرنے کے لیے فضل، ہم یہ اس لیے کہتے ہیں کہ ہم پر وحی کی تحریروں سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ شیطان بھی اس وقت کا یقین نہیں کر سکے گا جب انسان کے لیے فضل ختم ہو جائے گا، جیسا کہ ہم ذیل کی عبارت میں دیکھ سکتے ہیں:

"جس طرح شیطان نے عیسو کو یعقوب کے خلاف مارچ کرنے کے لئے متاثر کیا، وہ مصیبت کے وقت میں خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کے لئے بدکاروں کو اکسائے گا۔ ... وہ دیکھتا ہے کہ مقدس فرشتے ان کی حفاظت کر رہے ہیں، اور اندازہ لگاتا ہے کہ ان کے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ لیکن وہ نہیں جانتا کہ اس کے مقدمات کا فیصلہ آسمانی حرم میں ہوا تھا۔

(عظیم تنازعہ، صفحہ "618) (زور فراہم کیا گیا، زور دیا گیا)

D - آئیے ہم پولس رسول کی نصیحت پر دھیان دیں:

ڈینیئل 12 کو سمجھنا ہمیں حتمی واقعات کو ظاہر کرنے میں خدا کی عظیم رحمت کو سمجھتا ہے، تاکہ ہم ان کا سامنا کرنے اور خدا کے کردار کو ثابت کرنے کے لیے تیار ہوں۔

آئیے ہم دعا کریں کہ خُدا ہمیں اپنی پاک روح کا دوبرا حصہ عطا کرے، ہمیں اپنے کردار کی خامیوں پر قابو پانے کے قابل بنائے۔
پس آئیے پولس رسول کی دی گئی نصیحت پر دھیان دیں:

بھائیو، اب ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ ان لوگوں کی قدر کریں جو آپ میں محنت کرتے ہیں، اور جو آپ کو خداوند میں پیش کرتے ہیں اور آپ کو نصیحت کرتے ہیں۔ اور یہ کہ آپ ان کے کام کی وجہ سے محبت کے ساتھ انتہائی غور و فکر کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ امن سے رہیں۔

بھائیو، ہم آپ کو یہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ نافرمانوں کو نصیحت کریں، حوصلہ شکنوں کو تسلی دیں، کمزوروں کا ساتھ دیں اور ہر ایک کے ساتھ تحمل سے پیش آئیں۔

کسی کو برائی کے بدلے دوسری برائی سے روکنا۔ اس کے برعکس، ہمیشہ آپس میں اور سب کے ساتھ بھلائی کی کوشش کریں۔

ہمیشہ خوش رہیں۔
بغیر کسی وقفے کے دعا کریں۔

ہر بات میں شکر ادا کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہارے لیے خدا کی یہی مرضی ہے۔

روح کو نہ بجھاؤ۔

پیشین گوئیوں کو حقیر نہ جانو۔

ہر چیز کا فیصلہ کرو، اچھی چیز کو مضبوطی سے پکڑو۔

ہر قسم کی برائی سے بچو۔"

(1 تھسلونیکیوں 5:12-22)

"خدا خود آپ کو ہر چیز میں پاک کرے؛ اور آپ کی روح، روح اور جسم ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کی آمد پر بے عیب اور بے عیب محفوظ رہیں۔

(1) تھسلنیکوں (5:23)

اللہ آپ پر رحمت کرے۔

ضمیمہ 1

بائبل کے اقتباسات جو "کتین میں ملبوس آدمی" کے اظہار کا ذکر کرتے ہیں

باب 3 میں، بائبل متون کا تجزیہ کرتے ہوئے جو زمینی مقدس میں کفارہ کے دن کے بارے میں بحث کرتی ہیں، جو بنی اسرائیل کو دی گئی ہیں، اور وہ نصوص جو زمینی مقدس کی علامت کو آسمانی مقدس کی حقیقت سے جوڑتی ہیں، ہم اس کی طرف آتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بائبل، جب 1844 سے کفارہ کے دن مسیح کو اپنے پادری کے دفتر میں پیش کرتی ہے، تو اُس کو "کتین میں ملبوس آدمی" کے طور پر بیان کرتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے زمینی اعلیٰ پادری کو کفارہ کے دن پر کام کرنے کے وقت خصوصیت دی گئی تھی۔ سینکچری ٹیریسٹریل میں تقریب۔ اس استدلال کے مطابق، ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ، جب بائبل یسوع کو "کتی کے کپڑے پہنے ہوئے آدمی" کے طور پر پیش کرتی ہے، تو یہ 1844 سے پہلے کے زمانے میں یسوع کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ہم جس نتیجے پر پہنچے ہیں، اس کی تصدیق کے لیے ہم ذیل میں ایک فہرست پیش کرتے ہیں۔ بائبل کی وہ آیات جو "کتین میں ملبوس آدمی" کی اصطلاح کو پیش کرتی ہیں ان اقتباسات کے علاوہ جن کا ہم نے مطالعہ کیا ہے جو دانیال کی کتاب کے باب 10 اور 12 میں پائے جاتے ہیں۔

وہ تمام نصوص جو آسمانی مقدس میں "کتین میں ملبوس آدمی" کا اظہار پیش کرتے ہیں :

1. حزقی ایل 3-2 اور 9:11

2 "اور دیکھو، چھ آدمی اُس اونچے پھاٹک کی طرف آئے جو شمال کی طرف نظر آتا ہے، ہر ایک اپنے ہاتھ میں تباہ کن ہتھیار لیے ہوئے، اور اُن میں سے ایک آدمی کتان کے کپڑے پہنے، کمر پر لکھاری کی سیابی تھی۔ اور وہ اندر جا کر پیتل کی قربان گاہ کے پاس کھڑے ہو گئے۔

3 اور اسرائیل کے خُدا کا جلال اُس کروی سے جس پر وہ کھڑا تھا گھر کے دروازے تک بلند ہوا۔ اور اس نے کتان کے کپڑے پہنے آدمی کو پکارا جس کی کمر پر مصنف کی سیابی تھی۔

11 اور دیکھو وہ آدمی جو کتان کے کپڑے پہنے اور اپنی کمر پر سیابی لگا ہوا تھا جواب دیا کہ میں نے ویسا ہی کیا جیسا تو نے مجھے حکم دیا تھا۔
 (Ezekiel 9:2,3,11 – Almeida Study Bible – 1999) (زور دیا گیا)

2۔ حزقی ایل 6، 10:2 اور 7:

2 "اور اُس نے کتان کے کپڑے پہنے ہوئے آدمی سے کہا: پہیوں کے درمیان کروب کے نیچے بھی جا اور اپنے ہاتھ کرویوں کے درمیان سے دہکتے ہوئے کوئلوں سے بھر کر شہر پر بکھیر دو۔ اور وہ میری نظروں میں آگیا۔

6 اور یوں ہوا کہ جب اُس نے کتان کے کپڑے پہنے آدمی کو حکم دیا کہ پہیوں کے درمیان سے اور کروی فرشتوں کے درمیان سے آگ لے تو وہ اندر گیا اور پہیوں کے پاس کھڑا ہو گیا۔

7 تب ایک کروی نے اپنا ہاتھ کروی فرشتوں کے درمیان سے آگ کی طرف بڑھایا جو کروی فرشتوں کے درمیان تھی۔ اور اُس نے اُسے لے کر اُس کے ہاتھ میں دیا جو کتان کا لباس پہنے ہوئے تھا اور وہ اُسے لے کر باہر چلا گیا۔
 (Ezekiel 10:2,6,7 – Almeida Study Bible – 1999) (زور دیا گیا)

ہم حزقی ایل کے باب 9 اور 10 میں بیان کردہ نصوص کو ایک ساتھ پیش کرتے ہیں، جیسا کہ ایک دوسرے کا تسلسل ہے۔ Ellen G. White کی لکھی ہوئی کتاب "The Great Controversy" ہمیں دکھاتی ہے کہ اوپر دیے گئے متن ایک پیشین گوئی ہے جو مستقبل میں پوری ہو گی۔ سب سے پہلے، ہم کتاب میں پیش کردہ نصوص کی ترتیب پیش کرتے ہیں جو حزقی ایل 9 کے اقتباس کا حوالہ دیتے ہیں:

ضمیمہ - 1 بائبل کے حوالہ جات جن میں اظہار 109 کا ذکر ہے۔
 "کتین میں ملیوس آدمی"

"زمین کے سوداگر" جو "اس کی نعمتوں کی کثرت سے دولت مند ہو گئے ہیں،" "اس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہوں گے، روئیں گے اور ماتم کریں گے، اور کہیں گے، افسوس، افسوس، اس عظیم شہر پر!

وہ باریک کتان، ارغوانی اور سرخ رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے مزین! کیونکہ ایک گھنٹے میں اتنی دولت برباد ہو گئی۔ مکاشفہ 15، 18:3 اور 16۔

یہ وہ فیصلے ہیں جو بابل پر خدا کے غضب کے دن آتے ہیں۔ اُس نے اُن کی بدکاری کا پیمانہ پورا کیا۔ اُس کا وقت آ گیا ہے۔ تباہی کے لئے تیار ہے۔

جب خدا کی آواز اس کے لوگوں کی اسیری کو ختم کرتی ہے، تو ان لوگوں کی خوفناک بیداری ہوتی ہے جو زندگی کی عظیم کشمکش میں اپنا سب کچھ کھو چکے ہیں۔ ...

دنیا ان لوگوں کو دیکھتی ہے جن کا انہوں نے مذاق اڑایا اور ان کا مذاق اڑایا، اور انہیں تباہ کرنا چاہتے تھے، وباؤں، طوفانوں اور زلزلوں سے بغیر کسی نقصان کے گزرے۔ جو اُس کی شریعت کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لیے بھسم کرنے والی آگ ہے، وہ اُس کے لوگوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ ہے۔ ...

عوام دیکھ رہے ہیں کہ ان کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ ایک دوسرے پر الزام لگاتا ہے کہ وہ اسے تباہی کی طرف لے گیا ہے۔ تاہم، سبھی وزراء کے خلاف اپنی تلخ مذمتوں کے ڈھیر لگانے میں متحد ہیں۔ بے وفا پادریوں نے خوشگوار چیزوں کی پیشین گوئی کی، سننے والوں کو خدا کے قانون کو منسوخ کرنے کی طرف راغب کیا اور ان لوگوں کو ستایا جو اسے پاک کرنا چاہتے تھے۔ اب مایوسی کے عالم میں یہ اساتذہ دنیا کے سامنے اپنے فریب کاروں کا اعتراف کرتے ہیں۔

ہجوم غصے سے بھرا ہوا ہے۔ "ہم کھو گئے ہیں!" وہ کہتے ہیں؛ "اور تم ہماری بربادی کا سبب ہو؛" اور وہ جھوٹے چرواہوں کے خلاف ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ ان کی سب سے زیادہ تعریف کرتے ہیں وہ ان پر سب سے زیادہ خوفناک لعنت کا اعلان کریں گے۔ وہی ہاتھ جنہوں نے ان کو لاریل کا تاج پہنایا تھا انہیں تباہ کرنے کے لیے اٹھیں گے۔ وہ تلواریں جو خدا کے لوگوں کو مارنے والی تھیں اب ان کے دشمنوں کو ختم کرنے کے لیے استعمال ہو رہی ہیں۔ ہر طرف لڑائی اور قتل و غارت ہے۔ ...

نجات کا نشان اُن لوگوں پر رکھا گیا تھا جو "تمام مکروہ کاموں کی وجہ سے آہیں بھرتے اور کراہتے ہیں۔

اب موت کا فرشتہ نکلتا ہے، جس کی نمائندگی حزقی ایل کی رویا میں تباہ کن ہتھیاروں والے مردوں نے کی تھی، جن کو حکم دیا گیا ہے: "بوڑھوں، جوانوں، کنواریوں، بچوں اور عورتوں کو مار ڈالو، جب تک کہ تم ان کو ختم نہ کر دو۔ لیکن ہر اس آدمی کے پاس نہ جانا جس کے پاس نشان ہے۔ اور میرے حرم سے شروع کرو۔ نبی کہتا ہے: "اور وہ سب سے بوڑھے آدمیوں سے شروع ہوئے جو گھر کے سامنے تھے۔"

حزقی ایل - 9:1-6 تباہی کا کام ان لوگوں میں شروع ہوتا ہے جو لوگوں کے روحانی محافظ ہونے کا دعویٰ کرتے تھے۔ جھوٹے چوکیدار سب سے پہلے گرتے ہیں۔ ترس کھانے والا کوئی نہیں ہے۔ مرد، عورتیں، کنیزیں اور چھوٹے بچے ایک ساتھ ہلاک ہو جاتے ہیں۔

(عظیم تنازعہ، صفحات "653-657) (زور دیا گیا)

کتاب "عظیم تنازعہ" کے متن کی ترتیب اس کے بعد ہونے والے واقعات کو بیان کرتی ہے۔ حزقی ایل 9 کی تکمیل سے متعلق واقعات کی اطلاع دینے کے بعد، کتاب وہ مناظر پیش کرتی ہے جو حزقی ایل کے باب 10 میں بیان کیے گئے واقعات کی تکمیل ہیں:

"اپنے پرتشدد جذبات کی جنگلی لڑائی میں، اور خدا کے غیر مخلوط غضب کی خوفناک بارش سے، زمین کے شریر باشندے - کابن، گورنر اور لوگ، امیر اور غریب، اونچے اور ادنیٰ سب کا شکار ہو جاتے ہیں۔" اور وہ ہوں گے۔ رب کے مردہ، اس دن، زمین کے ایک سرے سے زمین کے دوسرے سرے تک؛ ان کا ماتم نہیں کیا جائے گا، نہ جمع کیا جائے گا اور نہ دفنایا جائے گا۔" یرمیاہ 25:33 (عظیم تنازعہ، صفحہ "657) (زور دیا گیا)

مزید واضح طور پر سمجھنے کے لیے کہ اوپر کا متن حزقی ایل 10 کی پیشینگوئی کی تکمیل کی طرف اشارہ کرتا ہے، ہمیں یرمیاہ کے باب 25 کے سیاق و سباق کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ اس باب کے اختتام کو بھی سمجھنا ہوگا۔ یرمیاہ کا 25 واں باب، آیت 15 سے اس تک

ضمیمہ - 1 بائبل کے حوالہ جات جو اظہار 111 کا ذکر کرتے ہیں۔
 "کتین میں ملبوس آدمی"

آیت 38 میں، وہ قوموں کے خلاف خُدا کے غضب کے پیالے پر بحث کرتا ہے۔ یہ پیش کرتا ہے کہ خدا کے غضب کا پیالہ کس کو ملے گا اور اسے پینا چاہئے (خدا کے غضب کا پیالہ خداوند کے عظیم اور بولناک دن کے تباہ کن واقعات ہیں، کتاب "عظیم تنازعہ" کے متن میں بیان کیا گیا ہے جسے ہم نے ابھی دیکھا ابھی)۔ اس طرح، یرمیاہ 25:33 کا حوالہ، جو کتاب "عظیم تنازعہ" کے متن میں پیش کیا گیا ہے، اس عظیم قتل عام کو بیان کرتا ہے جو خُدا کے غضب کے دن ہوتا ہے، جس کا آغاز حزقی ایل کے باب 9 کے مناظر سے ہوتا ہے، جو اس کی نمائندگی کرتا ہے۔ تباہ کرنے والا فرشتہ، بغیر کسی رحم کے، سب کو مار ڈالتا ہے۔ ذبح کی یہ تفصیل یرمیاہ کے باب 25 کے آخر تک جاری ہے۔

ہم اس باب کی آیات 36 سے 38 کو پڑھ کر ثابت کر سکتے ہیں:

36 چرواہوں کی چیخیں، ریوڑ کے مالکوں کی چیخیں دیکھو!
 کیونکہ خداوند ان کی چراگاہ کو تباہ کر رہا ہے۔
 37 کیونکہ اُن کی پران چراگاہیں خداوند کے شدید غضب کی وجہ سے ویران ہو جائیں گی۔

38 وہ اپنے گھر سے شیر کے بچے کی طرح نکلا۔ کیونکہ خداوند کے شدید غضب کی تلوار کے زور سے اُن کی زمین ویران ہو گئی تھی۔

(یرمیاہ - 25:36-38 المیڈا سٹڈی بائبل "1999) - (زور دیا گیا)

جیسا کہ ہم اوپر کی عبارت میں دیکھ سکتے ہیں، "خداوند کے غضب کے انگارے" کا اظہار اُس ذبح کی طرف اشارہ کرتا ہے جو خُدا کے غضب کے دن ہو گا، جس کے نتیجے میں "کتی کا لباس پہنے ہوئے آدمی"، یسوع نے پھینکا تھا۔ زمین پر کوئلے، شہر، حزقی ایل 10:2 میں بیان کیا گیا ہے۔

جیسا کہ ہم دیکھ سکتے ہیں، حزقی ایل 9 اور حزقی ایل 10 کی عبارتیں ایسی پیشین گوئیاں پیش کرتی ہیں جو مستقبل میں بھی پوری ہوں گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ پیشین گوئیاں 1844 کے بعد کسی وقت پوری ہوں گی۔ لہذا، لفظ "کتین میں ملبوس آدمی" کا حوالہ دیتا ہے۔

یسوع، جو ان دونوں عبارتوں میں موجود ہے، 1844 کے بعد کے وقت میں عیسیٰ سے مراد ہے، جیسا کہ ہم ثابت کرنا چاہتے تھے۔

3. دانیال 10:5.

اور میں نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا تو ایک آدمی کو کتان کے کپڑے پہنے ہوئے اور اُفز کے باریک سونے سے کمر بند دیکھی۔
(ڈینیل 10:5 - المیڈا سٹڈی بائبل " (1999) - (زور دیا گیا)

4. دانیال 12:6.

اور اُس نے کتان کے کپڑے پہنے اُس آدمی سے جو دریا کے پانی پر کھڑا تھا کہا، عجائبات کے ختم ہونے میں کب تک رہے گا؟
(ڈینیل 12:6 - المیڈا سٹڈی بائبل " (1999) - (زور دیا گیا)

پیش کی گئی ان آخری دو تحریروں پر اس کتاب کے باب 3 میں پہلے ہی تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ وہاں ہم نے دیکھا کہ، ان نصوص میں، "کتین میں ملبوس آدمی" کا اظہار 1844 سے پہلے کے زمانے میں ہمارے سردار کابن یسوع کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

5. دانیال 12:7.

"اور میں نے کتان کے کپڑے پہنے ہوئے آدمی کو سنا، جو دریا کے پانیوں پر کھڑا تھا، جب اس نے اپنا دابنا اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کی قسم کھائی، کہ ایک وقت کے بعد، اور وقت، اور آدھا وقت، ایک وقت، اور جب وہ مقدس لوگوں کی طاقت کو ختم کر چکے ہوں گے، یہ سب چیزیں پوری ہو جائیں گی۔

(ڈینیل 12:7 - المیڈا سٹڈی بائبل " (1999) - (زور دیا گیا)

ضمیمہ - 1 بائبل کے اقتباسات جو اظہار 113 کا ذکر کرتے ہیں۔
"کتین میں ملبوس آدمی"

یہ متن ڈینیئل 12:6 کے سیاق و سباق میں ڈالا گیا ہے، جس پر اس کتاب کے باب 3 میں پہلے
بی تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ اس طرح، اس میں ہمارے پاس 1844 کے بعد کے زمانے میں یسوع،
ہمارے اعلیٰ پادری، کا حوالہ دیتے ہوئے "کتین میں ملبوس آدمی" کی اصطلاح بھی ہے۔

ضمیمہ 2

ایلن واٹ نے 1844 کے بعد طے شدہ وقت کی پیشن گوئیوں کے بارے میں کیا لکھا

جب ہم ڈینیل 12 کے 1290، 1260 اور 1335 دنوں کے دورانیے کو 1844 سے آگے مانتے ہیں تو ہم درج ذیل سوال اٹھا سکتے ہیں:

کیا یہ وحی کے کچھ معروف نصوص سے متصادم نہیں ہوگا جو یہ بتاتے ہیں کہ 1844 کے بعد اب کوئی امتحان نہیں رہے گا، اور یہ کہ 1844 کے بعد نبوت کے وقت کا کوئی قطعی حساب نہیں ہے؟

اس سوال کو واضح کرنے کے لیے، ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں الہامی تحریروں کا تجزیہ کس طرح کرنا چاہیے تاکہ یہ سمجھ سکیں کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں، نہ کہ ہمارے خیال میں وہ اپنے الفاظ کے ذریعے کیا کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کی لکھی ہوئی کچھ شہادتیں درست ہیں اور کچھ نہیں۔ یہ صرف ہمیں یاد دلاتا ہے کہ متن کی تشریح کرنے میں غلطیوں میں نہ پڑیں جو ہمیں غلط نتائج کی طرف لے جائے گی۔

ایلن جی واٹ کی طرف سے ان نصوص کا صحیح تجزیہ "ہرمینیٹکس" کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے کیا جا سکتا ہے۔ یہ اصول، اگرچہ خدا یا روح نبوت کی طرف سے قائم نہیں کیے گئے، لیکن نصوص کا تجزیہ کرنے کے لیے بہت مفید ہیں۔ "Hermeneutics" اصولوں کا ایک مجموعہ ہے جسے بہت سے علماء اور ماہرین الہیات نے اصولوں کے طور پر بیان کیا ہے اور قبول کیا ہے جن کا اطلاق بائبل یا ایلن جی واٹ کے کسی متن پر کیا جانا چاہیے، تاکہ اس متن کا کیا مطلب ہو۔

ہرمینیٹکس کے اصولوں میں سے ایک یہ کہتا ہے کہ:

"ایلن جی وائٹ کا ایک متن صرف اس کے آس پاس کے سیاق و سباق میں سمجھا جا سکتا ہے"

(Una Advertencia، صفحہ 8 حصہ - 11 میرین بیرری) (زور دیا گیا)

اس کا مطلب یہ ہے کہ وحی کے متن کا تجزیہ کرتے وقت، ہمیں اس سیاق و سباق کا تجزیہ کرنا ہوگا جس میں اسے داخل کیا گیا ہے، یہ سمجھنے کے لیے کہ یہ متن بالکل کہاں لاگو ہوتا ہے، اور متن کا غلط اطلاق کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ لہذا، زیربحث متن سے پہلے اور بعد کے پیراگراف پر غور کرنا، اس کے سیاق و سباق کی نشاندہی کرنا ضروری ہے۔ یہ جانچنا بھی مفید ہے کہ گواہی کس کو لکھی گئی (جب یہ خط ہے) اور کن حالات میں لکھا گیا، تاکہ ہم اسے سمجھ سکیں۔ تشریح کے ان اصولوں پر غور کرتے ہوئے، ہم وحی کے نصوص کا تجزیہ کریں گے جو یہ بتاتے ہیں کہ 1844 کے بعد کوئی وقت متعین نہیں ہے۔

تاریخی تناظر (فوری اور وسیع):

مسیح کی آمد کا پیغام، جس کے بعد 1844 کی مایوسی ہوئی، پہلے ہی مکاشفہ کے باب 10 میں یوحنا نبی کی طرف سے پیشین گوئی کر دی گئی تھی، جب فرشتہ اسے "کتاب کھانے" کو کہتا ہے۔ یوحنا نے فرشتے کی بات مانی اور جب اس نے کتاب کھائی تو وہ اس کے منہ میں "شہد کی طرح میٹھی" تھی۔ لیکن اسے کھانے کے بعد، اس کا پیٹ "کڑوا ہو گیا۔" کتاب اس پیغام کی نمائندگی کرتی ہے جس نے 1844 میں مسیح کی دوسری آمد کی طرف اشارہ کیا۔

یہ پیغام "شہد کی طرح میٹھا" تھا۔ تاہم جب مقررہ تاریخ گزر گئی اور عیسیٰ علیہ السلام نہ آئے تو پیغام تلخ ہو گیا۔

لارڈز میسنجر نے 1844 کی عظیم مایوسی کے بارے میں لکھتے ہوئے کہا کہ خدا نے اسے اپنے لوگوں کی آزمائش کے لیے استعمال کیا:

"میں نے بھروسہ کرنے والوں کی مایوسی دیکھی، جب یسوع اس وقت واپس نہیں آیا جس کی ان کی توقع تھی۔ اس کو چھپانا خدا کا مقصد تھا۔

ضمیمہ - 2 ایلن واٹ نے 1844ء کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں کیا لکھا

مستقبل اور اس کے لوگوں کو فیصلے کے مقام پر لے آئیں۔ مسیح کے آنے کے لیے ایک مقررہ وقت کی تبلیغ کے بغیر، وہ کام جو خدا نے مقرر کیا تھا انجام نہیں پاتا۔ شیطان بہت سے لوگوں کی رہنمائی کر رہا تھا کہ وہ مستقبل سے باہر فیصلے اور فضل کے خاتمے سے متعلق عظیم واقعات کی طرف دیکھیں۔ یہ ضروری تھا کہ لوگوں کی رہنمائی کی جائے تاکہ وہ موجودہ حالات کے لیے بھرپور تیاری کریں۔

جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، وہ لوگ جنہوں نے فرشتے کی روشنی کو مکمل طور پر حاصل نہیں کیا تھا، ان لوگوں کے ساتھ متحد ہو گئے جنہوں نے پیغام کو حقیر جانا تھا، اور مایوسوں کے خلاف ہو گئے، ان کا مذاق اڑایا۔ فرشتوں نے مسیح کے ماننے والے پیروکاروں کی صورت حال کو نشان زد کیا۔ مقررہ وقت کے گزرنے نے ان کو آزمایا اور آزمایا، اور بہت سے ترازو میں تولے گئے اور ناکارہ پائے گئے۔ انہوں نے بلند آواز میں اور واضح طور پر اپنے آپ کو عیسائی ہونے کا اعلان کیا۔ تاہم، تقریباً ہر خاص میں انہوں نے مسیح کی پیروی کرنا چھوڑ دی۔ شیطان نے یسوع کے پیروکاروں کی حالت پر فخر کیا۔

(ابتدائی تحریریں، صفحہ "246) (زور دیا گیا)

مکاشفہ 10 میں پیشین گوئی کی گئی 1844ء کی عظیم مایوسی کے بعد، مسیح کی دوسری آمد کے لیے ایک مقررہ وقت کی تبلیغ سے، خدا کے لوگوں کو آزمانے کے لیے کوئی دوسرا نتیجہ نہیں نکلے گا۔

تاہم، بار بار، کچھ غیر مطمئن مسیحیوں نے مسیح کی دوسری آمد کے لیے نئی تاریخوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نئے قیاس آرائی پر مبنی مطالعہ کرنا شروع کر دیا۔ اس نے درجے مایوسی پیدا کی اور مخلص مسیحیوں کی حوصلہ شکنی کی۔ اس وجہ سے، جب بھی کوئی شخص مسیح کی دوسری آمد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک نئی پیشین گوئی کی تکمیل کا مظاہرہ کرنے کے لیے کھڑا ہوا، خداوند کے قاصد کو خدا کی طرف سے متنبہ کیا گیا کہ وہ ایسے پیغامات پیش کرنے والوں کی غلطی کا اعلان کرتے ہوئے شہادتیں لکھیں۔ ہم ذیل میں کچھ مواقع کا حوالہ دیتے ہیں جب یہ ہوا:

(1 میتھیو 25:6 کے متن کی بنیاد پر، جو کہتا ہے کہ یسوع "آدھی رات" تک واپس نہیں آئے گا، کچھ لوگوں کو 1851 کے ساتویں مہینے (یہودی کیلنڈر) کے دسویں دن مسیح کی دوسری آمد کی توقع تھی۔

ایلن جی وائٹ کے پاس پھر ایک وژن تھا جس میں اس کی غلطی کو واضح کر دیا گیا تھا۔ یہ کتاب "Primeiros Escritos" میں پایا جاتا ہے، اور ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:

"تب میں نے 'مسلسل' (دانی. 8:12) کے سلسلے میں دیکھا کہ لفظ 'قربانی' انسانی عقل کے ذریعہ فراہم کیا گیا تھا، اور اس کا تعلق متن سے نہیں ہے، اور یہ کہ خداوند نے ان لوگوں کو صحیح نظریہ دیا جن کو اس نے فیصلے کے وقت کا رونا دیا۔ جب اتحاد تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب لوگ 'مسلسل' کو سمجھنے کے صحیح طریقے پر متفق تھے۔ لیکن 1844 سے اب تک کی الجھنوں میں، دوسری آراء کا سہارا لیا گیا ہے، اور اندھیرے اور الجھنوں کا پیچھا کیا گیا ہے۔ 1844 کے بعد سے وقت کا امتحان نہیں ہے، اور یہ دوبارہ کبھی نہیں ہوگا۔

رب نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے، اور رب کے بکھرے ہوئے بچوں کو سنایا جانا چاہیے، لیکن یہ وقت پر منحصر نہیں ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ کچھ لوگوں کو جھوٹا جوش مل رہا ہے، تبلیغ کے وقت سے بیدار ہو رہے ہیں۔ لیکن تیسرے فرشتے کا پیغام وقت سے زیادہ مضبوط ہے۔"

(ابتدائی تحریریں، صفحہ 75) (زور دیا گیا)

لہذا، تاریخی سیاق و سباق یہ ظاہر کرتا ہے کہ متن میں جس "وقت" کا حوالہ دیا گیا ہے وہ عیسیٰ کی واپسی کا وقت ہے، جس کی پہلے 2300 شاموں اور صبحوں کی پیشین گوئی کے بارے میں غلط فہمی کی وجہ سے، 1844 میں ہونے کی تبلیغ کی گئی تھی۔ علمبردار۔ ایڈونٹسٹ۔ اس طرح، متن میں اظہار: "وقت 1844 کے بعد سے امتحان نہیں رہا ہے، اور پھر کبھی نہیں آئے گا،"، مطلب یہ ہے کہ خدا کی طرف سے کوئی پیغام نہیں ہوگا جس میں ایک متعین وقت کی تبلیغ کی گئی ہو۔

ضمیمہ - 2 ایلن واٹ نے 1844 کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں
کیا لکھا

مسیح کی دوسری آمد، جس کی وجہ سے مایوسی اور لرز اٹھی۔

(2) جوزف بیٹس سمیت کچھ عیسائیوں نے حساب کتاب کیا اور 1851 کے لیے مسیح کی دوسری آمد کی طرف اشارہ کیا، اس نظریہ کی بنیاد پر کہ بکرے کے خون کے سات چھینٹے میں سے ہر ایک کو رحمت کے مقام پر کفارہ کے دن بنایا جاتا ہے۔ (احبار (16) کا مطلب ہے ایک سال۔ $1851 = 7 +$ (1844) اپنی غلطی کی اصلاح کے لیے اس نے یہ خطبہ دیا:

"رب نے 21 جون 1851 کو کیمڈن، نیو یارک میں سسٹر واٹ کو دیے گئے خواب کی کاپی۔ خداوند نے مجھے دکھایا کہ پیغام ضرور جانا چاہیے، اور یہ کہ وقت پر منحصر نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ وقت پھر کبھی امتحان نہیں ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ جھوٹے جوش میں آ رہے ہیں، جو تبلیغ کے وقت سے پیدا ہوئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ تیسرے فرشتے کا پیغام اپنی بنیاد پر کھڑا ہو سکتا ہے، اور اسے مضبوط کرنے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں ہے، اور یہ کہ وہ مضبوط طاقت کے ساتھ جائے گا، اور اپنا کام کرے گا اور راستبازی میں چھوٹا ہو جائے گا۔

میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ ہر چیز کو اگلے موسم خزاں پر منحصر کر رہے ہیں۔ یعنی اس کا حساب لگانا، اور اس وقت کے حوالے سے اس کی خصوصیات کا تصرف کرنا۔ میں نے دیکھا کہ یہ اس وجہ سے غلط تھا: انہوں نے اپنے موجودہ فرض کو جاننے کی جوش سے روزانہ خدا کے پاس جانے کے بجائے، آگے دیکھا، اور اپنا حساب ایسے لگایا جیسے وہ جانتے ہیں کہ خدا سے پوچھے بغیر کام اس خزاں میں ختم ہو جائے گا۔ روزانہ آپ کی ڈیوٹی کیا ہے۔ ای جی

سفید۔"

(منتخب پیغامات - جلد 1 - صفحات 188 اور 189 خطبہ لانسنگ، مشی گن، 5 ستمبر 1891) (زور دیا گیا)

ایک بار پھر سیاق و سباق ہم پر واضح کرتا ہے کہ متن اس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا تھا کہ اب کوئی ایسی پیشین گوئی نہیں ہو گی جو مسیح کی دوسری آمد کے لیے ایک متعین وقت کی طرف اشارہ کرتی ہو۔ متن میں، کے رسول

رب فرماتا ہے کہ ان عیسائیوں کی غلطی یہ سمجھنا تھی کہ وہ جانتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے اور کام اس خزاں میں ختم ہو جائے گا۔

(3) صرف چند دنوں کے بعد، اس نے ایک اور شخص کو درست کرنے کے لیے ایک اور گواہی لکھی، جس کا نام نہیں بتایا گیا، جو وہی غلطی کر رہا تھا، جو 1884 میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کو 40 سالہ مدت کی بنیاد پر پیش کر رہا تھا۔ کنعان میں داخل ہونے سے پہلے بیابان میں گھومنا، جیسا کہ نمبر 13 اور (1884 = 40 + 1844) 14 میں بیان کیا گیا ہے:

ملٹن، جون AAG، 1851، 29 میں نقل

یہ وہ دستاویز تھی جو مجھے گزشتہ پیر کو اپنی تحریروں کے ذریعے تلاش کرتے ہوئے نظر آئی، اور یہاں ایک اور دستاویز ہے جو ایک ایسے شخص کے حوالے سے لکھی گئی تھی جو 1884 میں وقت کی نشاندہی کر رہا تھا، اور اپنے نظریات کو ثابت کرنے کے لیے اپنے دلائل کو وسیع پیمانے پر پھیلا رہا تھا۔ میرے پاس جیکسن [مشی گن] میں کیمپ میٹنگ میں یہ خبر لائی گئی کہ وہ کیا کر رہا ہے، اور میں نے لوگوں سے کہا کہ انہیں اس آدمی کے نظریہ پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ جس واقعہ کی اس نے پیشین گوئی کی تھی وہ واقع نہیں ہو گی۔ اوقات اور موسموں کو خدا نے اپنی قدرت سے قائم کیا۔ اور خدا نے ہمیں یہ علم کیوں نہیں دیا؟ - کیونکہ اگر وہ ایسا کرتا تو ہم اس کا صحیح استعمال نہیں کریں گے۔ اس علم کے نتیجے میں ہمارے لوگوں میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہو جائے گی جو کہ آنے والے عظیم دن میں لوگوں کو زندہ رہنے کے لیے تیار کرنے میں خدا کے کام میں بہت تاخیر کر دے گی۔ ہمیں وقت کے بارے میں جوش میں نہیں رہنا چاہیے۔ ہمیں ایسے وقتوں اور موسموں کے بارے میں قیاس آرائیوں میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے جو خدا نے ظاہر نہیں کیے ہیں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو "دیکھنے" کو کہا، لیکن ایک مقررہ وقت کے لیے نہیں۔

اس کے پیروکاروں کو اپنے آپ کو اپنے کمانڈر کے حکم کو سننے والوں کی پوزیشن میں پانا چاہیے۔ انہیں دیکھنا چاہیے، انتظار کرنا چاہیے، دعا کرنی چاہیے اور رب کے آنے کا وقت قریب آنے پر کام کرنا چاہیے۔

ضمیمہ - 2 ایلن واٹ نے 1844 کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں کیا لکھا

تاہم، کوئی بھی اس بات کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکے گا کہ وہ وقت کب آئے گا۔ کیونکہ "اس دن اور گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔" آپ یہ نہیں کہہ سکیں گے کہ وہ ایک، دو یا پانچ سال کے اندر آئے گا اور نہ ہی آپ کو یہ اعلان کر کے اس کے آنے میں تاخیر کرنی چاہیے کہ یہ دس یا بیس سال کے لیے نہیں آئے گا۔

(منتخب پیغامات - جلد 1 - صفحات 190، 191)

یہ واضح ہے کہ سیاق و سباق یہ بھی ہے کہ مسیحی مسیح کی دوسری آمد کے لیے ایک متعین وقت کی تبلیغ کر رہے ہیں، اور یہ اس کے خلاف تھا کہ رب کے رسول نے اس متن میں متنبہ کیا تھا۔ متن ہمیں اس نتیجے پر نہیں پہنچاتا کہ 1844 سے پہلے دیگر واقعات کے پورا ہونے کے لیے ایک مقررہ وقت کی نشاندہی کرنے والی پیشین گوئیاں نہیں ہو سکتیں۔

1885 (4میں یہ واضح کرنے کے لیے کہ مسٹر جے ایم کی بیٹی گارمین کو متعدد واقعات کے بارے میں موصول ہوا جو خدا کی طرف سے نہیں بلکہ شیطان کی طرف سے تھے، رب کے رسول نے درج ذیل گواہی لکھی:

"مسٹر گارمین کی بیٹی کا ارادہ ہے، یا وہ اس کے لیے خواب دیکھنے کا ارادہ رکھتا ہے؛ تاہم، وہ خدا کی مہر برداشت نہیں کرتے۔ وہ ایک ہی کردار کے ہیں جیسے بہت سی دوسری چیزیں جن کا ہم نے اپنے تجربے میں سامنا کیا ہے - شیطان کا فریب۔

میں نے جیکسن کیمپ کی میٹنگ میں ان جنونی گروہوں کے لیے مثبت اعلان کیا، جو روحوں کے مخالف کا کام کر رہے تھے۔ وہ اندھیرے میں تھے۔ اکتوبر 1844 میں پروبیشن کے اختتام پر انہوں نے بہت زیادہ روشن خیالی کا بہانہ کیا۔

میں نے وہاں عوامی طور پر اعلان کیا کہ خداوند کی خدمت مجھے یہ دکھانے کے لیے کی گئی ہے کہ 1844 کے بعد سے خدا کے پیغام میں کوئی خاص وقت نہیں ہوگا۔ اور یہ کہ میں جانتا تھا کہ یہ پیغام، جس کا چار یا پانچ بڑے جوش و جذبے سے دفاع کرنے کے لیے پرعزم تھے، بدعت تھی۔ اس غریب لڑکی کے نظارے خدا کی طرف سے نہیں تھے۔

یہ روشنی آسمان سے نہیں آئی، وقت مختصر تھا۔ لیکن یہ ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ زندہ خدا کی مہر سے بند ہونے کے لیے لوگوں کو تیار کرنے کے لیے ایک عظیم کام کیا جانا تھا۔

(منتخب پیغامات - جلد 2، صفحہ 73) (زور دیا گیا)

جیسا کہ ہم متن کی ترتیب کو پڑھتے رہتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ ایک بار پھر وہ سیاق و سباق جس کی طرف خداوند کا رسول ذکر کر رہا تھا، مسیح کی دوسری آمد، اور فضل کے اختتام کے لیے ایک متعین وقت کو نشان زد کرنا تھا۔ جب ہم درج ذیل عبارت سے کچھ اقتباسات پڑھتے ہیں تو یہ بات بہت واضح ہوجاتی ہے۔

"خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ آپ جو کچھ خدا کی طرف سے آپ کو اور دوسروں کو اپنی بیٹی اپنا کے ذریعے پیغامات سمجھتے ہیں وہ اس کی طرف سے نہیں ہیں۔ وہ خدائی اسناد پیش نہیں کرتے۔ یہ ایک اور روح ہے جو لڑکی کو کنٹرول کرتی ہے۔ اس میں دشمن ہی کام کرتا ہے۔

اس طرح کے مظاہر ان آخری دنوں میں زیادہ عام ہوں گے۔ وہ اتحاد کی طرف، تمام سچائی کی طرف نہیں لے جاتے، بلکہ اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک یقینی نشانی ہے کہ یہ مظاہر خدا کی طرف سے نہیں ہیں یہ ہے کہ وہ آپ کے خیالات سے متفق ہیں، جو ہم جانتے ہیں کہ غلط ہے۔ ... ان رویا میں کہی گئی کچھ باتیں پوری ہوئیں۔ بہت سے دوسرے، تاہم - مسیح کی واپسی کے وقت، فضل کے خاتمے، اور رونما ہونے والے واقعات کے بارے میں -

وہ بالکل جھوٹے ثابت ہوئے جیسا کہ ان کی اور ان کی پیشین گوئیوں کے ساتھ ہوا تھا، تاہم، انہوں نے ان کے بارے میں بیانات کو توڑ مروڑ کر اور ان کا دوسرا مطلب دے کر اپنی غلطیوں کو معاف کرنے کی کوشش کی، اور اسی طرح دھوکہ دہی اور فریب کا شکار رہے۔

(منتخب پیغامات - جلد 2، صفحات 74، 76) (زور دیا گیا)

(5) ایک اور موقع پر، ایک مخلص مسیحی کو قائل کرنے میں کافی مشکل پیش آئی جس نے بستر مرگ پر بہت سے لوگوں کو یقین کرنے کی تلقین کی۔

ضمیمہ - 2 ایلن واٹ نے 1844ء کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں کیا لکھا

حساب کے ساتھ اپنے استدلال میں جس نے 1894ء میں مسیح کی دوسری آمد کی طرف اشارہ کیا۔ غلطی کو واضح کرنے کے لیے، اس نے لکھا:

"میں نے ایک نقشہ بنایا تھا، اور میں نے صحیفوں سے یہ ظاہر کرنے کے لیے دلیل دی کہ رب ایک خاص تاریخ کو، 1894ء میں واپس آئے گا، میرے خیال میں۔ بہت سے لوگوں کے لئے، یہ استدلال کامل لگ رہا تھا۔ انہوں نے سبک روم میں اُس کی زبردست نصیحت کی بات کی۔ اس کے سامنے انتہائی دلکش مناظر گزرے۔ لیکن اس کے الہام کا ذریعہ کیا تھا؟ یہ ماریفین تھی جو اسے اس کے درد کو کم کرنے کے لیے دی گئی تھی۔

لانسنگ، مشی گن میں ہمارے کیمپ میٹنگ میں، آسٹریلیا آنے سے ٹھیک پہلے، مجھے اس نئی روشنی کے بارے میں کھل کر بات کرنی تھی۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ جو الفاظ انہوں نے سنے ہیں وہ الہام کی حقیقت نہیں ہیں۔ حیرت انگیز روشنی، جس نے سچائی کا ایسا مظاہرہ پیش کیا، کتاب کے غلط استعمال کا نتیجہ تھا۔ خُداوند کا کام 1894ء میں ختم نہیں ہونا تھا۔ میرے لیے خُداوند کا کلام یہ تھا کہ "یہ سچ نہیں ہے، لیکن یہ بہت سے لوگوں کو عجیب و غریب طریقوں کی طرف لے جائے گا، اور کچھ اس پیش کش کے بارے میں الجھن میں پڑ جائیں گے، اور ایمان کو ترک کر دیں گے۔ ..."

کوئی بھی شخص جو وقت طے کرتا ہے کہ مسیح کب آنا ہے یا نہیں اس کے پاس سچا پیغام ہے۔ یقین رکھیں کہ خُدا یہ کہنے کا کوئی اختیار نہیں دیتا کہ مسیح اپنے آنے میں پانچ سال، دس سال یا بیس سال کی تاخیر کرتا ہے۔ "آپ بھی باخبر ہیں؛ کیونکہ ابن آدم ایک ایسے وقت آئے گا جب تم اس کے بارے میں کچھ نہیں سوچو گے۔

میتھیو 24:44

(منتخب پیغامات - جلد 2، صفحات 113 اور 114) (زور دیا گیا)

ہم نے تصدیق کی ہے کہ، اس متن میں، جیسا کہ دیگر پیش کیے گئے ہیں، سیاق و سباق وہی ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ لہذا، یہ متن اس بات پر زور نہیں دیتا کہ 1844ء سے آگے کا کوئی متعین وقت نہیں ہے۔

(6) وحی کا ایک متن جو کبھی کبھار اس موضوع کے بارے میں شکوک و شبہات کو جنم دیتا ہے، 1896ء میں لکھا گیا تھا، جس کا مقصد وضاحت کرنا تھا۔

کچھ غلط تعلیمات جو مکاشفہ 14 کے تین فرشتوں کے پیغامات اور مکاشفہ 18:1 میں بیان کردہ دوسرے فرشتے کے پیغام کے بارے میں اعلان کی جا رہی تھیں:

مکاشفہ 14 کا پیغام، یہ اعلان کرتا ہے کہ خدا کے فیصلے کا وقت آگیا ہے، آخر وقت میں دیا گیا ہے۔ اور مکاشفہ 10 کے فرشتے کو پیش کیا گیا ہے کہ اس کا ایک پاؤں سمندر میں اور ایک زمین پر ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پیغام دور دراز کی زمینوں تک پہنچایا جائے گا، کہ سمندر پار کر دیا جائے گا اور سمندر کے جزیرے آخری کا اعلان سنیں گے۔ ہماری دنیا کے لیے انتباہ کا پیغام۔

"پھر وہ فرشتہ جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا، اس نے اپنا داہنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اس کی قسم کھائی جو ابد تک زندہ ہے، جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور ان میں موجود ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ مزید تاخیر نہیں۔" اپوک 10:5 اور 6۔ یہ پیغام پیشین گوئی کے ادوار کے خاتمے کا اعلان کرتا ہے۔ ان لوگوں کی مایوسی جو 1844 میں خداوند کو دیکھنے کی توقع رکھتے تھے ان لوگوں کے لئے بہت تلخ تھی جنہوں نے اس کے ظہور کی اتنی شدت سے توقع کی تھی۔ یہ خداوند کی تدبیر میں تھا کہ یہ مایوسی آئے اور دل آشکار ہو جائیں۔"

(منتخب پیغامات - جلد 2، صفحہ 108) (زور دیا گیا)

متن میں جس فقرے پر زور دیا گیا ہے اس سے لگتا ہے کہ 1844 کے بعد متعین وقت کے مزید پیشین گوئی کے ادوار نہیں ہوں گے۔ تاہم، سیاق و سباق تین فرشتوں کے پیغامات سے متعلق ہے۔ لارڈز میسنجر وضاحت کرتا ہے کہ مکاشفہ 10 کا پیغام پیشین گوئی کے ادوار کے خاتمے کا اعلان کرتا ہے جو تین فرشتوں کے پیغامات کی تبلیغ کے وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور یہ نہیں کہ 1844 سے آگے کسی متعین وقت کی پیشین گوئیاں نہیں ہوں گی۔ یہ اچھی طرح سے ثبوت ہے۔ جب ہم بعد میں چند پیراگراف پڑھتے ہیں جہاں مکاشفہ 10 کی تکمیل کے بارے میں، وہ کہتی ہیں:

ضمیمہ - 2 ایلن واٹ نے 1844 کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں کیا لکھا

"اس وقت وہی شیطان خدا کے لوگوں کے ایمان کو کمزور کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ہر نئے آئیڈیا کو لینے کے لیے تیار لوگ موجود ہیں۔
دانیال اور مکاشفہ کی پیشین گوئیوں کی غلط تشریح کی گئی ہے۔ یہ لوگ اس بات پر غور نہیں کرتے کہ سچائی کو وقت مقررہ پر انہی آدمیوں نے ظاہر کیا جن کو خدا اس خاص کام کو انجام دینے کی ہدایت کر رہا تھا۔ یہ لوگ پیشینگوئی کی تکمیل میں قدم بہ قدم آگے بڑھے، اور جن لوگوں کو اس کام میں ذاتی تجربہ نہیں تھا انہیں چاہیے کہ وہ خدا کے کلام کو اپنائیں اور "ان کے کلام" پر ایمان لائیں، جن کی قیادت خداوند نے کی تھی۔ پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کا اعلان۔

(منتخب پیغامات - جلد 2، صفحہ 111) (زور دیا گیا)

لارڈز میسنجر اپنے وقت (1896) سے پہلے کی پیشین گوئیوں کے حوالے سے بھی مندرجہ ذیل بیان کرتا ہے:

"ہر وہ چیز جو خدا نے بتائی تھی ماضی کی پیشین گوئی کی تاریخ میں پوری ہو گئی، اور جو کچھ بھی آنا باقی ہے وہ اس کے حکم سے آئے گا۔ دانیال، خدا کا نبی، اپنی جگہ پر ہے۔

جان اپنی جگہ پر ہے۔ Apocalypse میں، یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے دانیال کی کتاب کو علمائے نبوت کے لیے کھولا، اور اس طرح دانیال اپنی جگہ پر اٹھے گا۔ وہ اپنی گواہی دیتا ہے، جو خداوند نے اُس پر اُن عظیم اور پختہ واقعات کی روایا میں ظاہر کیا ہے جن کے بارے میں ہمیں جاننے کی ضرورت ہے جب ہم ان کی تکمیل کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔"

(منتخب پیغامات - جلد 2 - صفحہ 109) (زور دیا گیا)

اس گواہی میں، جو 1896 میں لکھی گئی، ایلن جی واٹ کہتی ہے کہ ڈینیئل ابھرے گا - مستقبل کا تناؤ۔ پیش کیے گئے متن کے پہلے جملے میں یہ بھی واضح ہے کہ ابھی بھی پیشین گوئیاں پوری ہونا باقی تھیں:

"ہر وہ چیز جو خدا نے بتائی تھی ماضی کی پیشن گوئی کی تاریخ میں پوری ہو گی، اور جو کچھ آنا باقی ہے وہ اس کے حکم سے آئے گا۔"

(7 مکاشفہ کا ایک اور متن جو مکاشفہ 10 میں یوحنا نبی کی طرف سے موصول ہونے والے وژن کی بھی وضاحت کرتا ہے، مسیح کی آمد کے لیے ایک متعین وقت کی تبلیغ کے اختتام پر رپورٹ کرتا ہے:

"لوگوں کے پاس ایک مقررہ وقت کے بارے میں کوئی اور پیغام نہیں ہوگا۔ اس مدت کے بعد 1842 [Apoc. 10: 4-6] سے 1844 تک پھیلے ہوئے، پیشن گوئی کے وقت کا کوئی قطعی سراغ نہیں لگایا جا سکتا۔ سب سے لمبی گنتی 1844 کے موسم خزاں میں جاتی ہے۔

(بائبل کی تفسیر - جلد 7، صفحہ 971 / حتمی واقعات، صفحات 32 اور 33)

اس متن میں، جب ہم اس کے پہلے جملے پڑھتے ہیں، تو ہمیں ایسا لگتا ہے کہ یہ واقعی یہ بتاتا ہے کہ 1844 کے بعد کوئی وقت کی پیشین گوئیاں نہیں ہیں۔ تاہم، جب ہم متن کو اس کے پچھلے اور اس کے بعد کے پیراگراف کے ساتھ پڑھتے ہیں، تو ہم ایک بار پھر دیکھتے ہیں کہ اس سے مراد 1844 کے بعد مسیح کی دوسری آمد کی طرف اشارہ کرنے والے کسی متعین وقت کی مزید پیشین گوئی شدہ تبلیغ نہیں ہے۔ جو کہ "مخطوطات،" 59 میں ہے، اس کا پرتگالی میں ترجمہ ہے، تاکہ ہم دیکھ سکیں:

"باب کا عنوان: وحی"

باب 12: 14-11 (ch. 14: 6-11) 10 دانہ - 12: 4-13 مسیح سے کم نہیں

ضمیمہ - 2 ایلن واٹ نے 1844 کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں کیا لکھا

یوحنا نے وہ بھید سُنے جو گرجنے والوں نے کہے، لیکن اُسے حکم دیا گیا کہ وہ اُنہیں نہ لکھیں۔ یوحنا کو دی گئی خصوصی روشنی جس کا اظہار سات گرجوں میں کیا گیا تھا وہ واقعات کا خاکہ تھا جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے تحت ظاہر ہوگا۔ لوگوں کے لیے ان باتوں کو جاننا بہتر نہیں تھا، کیونکہ اُن کے ایمان کو ضرور آزمایا جانا چاہیے۔ میں

خدا کا حکم سب سے زیادہ حیرت انگیز اور اعلیٰ درجے کی سچائیاں ہوں گی۔

اعلان کیا جائے۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کا اعلان ہونا تھا، لیکن اس سے پہلے کہ ان پیغامات نے اپنا مخصوص کام کر لیا ہو، اس سے پہلے مزید کوئی روشنی نازل نہیں ہونی تھی۔ اس کی نمائندگی وہ فرشتہ کرتا ہے جو سمندر پر ایک پاؤں کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، انتہائی پختہ حلف کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب وقت نہیں رہنا چاہیے۔ یہ وقت، جس کا فرشتہ پختہ حلف کے ساتھ اعلان کرتا ہے، اس دنیا کی تاریخ کا خاتمہ نہیں ہے، نہ امتحانی وقت کا، بلکہ وقتِ نبوت کا، جو ہمارے رب کی آمد سے پہلے ہونا چاہیے۔ یعنی مقررہ وقت پر لوگوں کے پاس کوئی اور پیغام نہیں ہوگا۔ اس مدت کے بعد، 1842 سے 1844 تک پہنچنے کے بعد، زمانہ نبوت کا کوئی قطعی سراغ نہیں لگایا جا سکتا۔ سب سے طویل حساب 1844 کے خزاں تک پہنچتا ہے۔ فرشتے کا ایک پاؤں سمندر پر اور دوسرا خشکی پر، اعلان کی وسیع حد کو ظاہر کرتا ہے۔

پیغام یہ وسیع پانیوں کو عبور کرے گا اور دوسرے ممالک میں، یہاں تک کہ تمام دنیا تک اس کا اعلان کیا جائے گا۔ سچائی کی تفہیم، پیغام کا خوشی سے استقبال، چھوٹی کتاب کے کھانے میں ظاہر ہوتا ہے۔ ہمارے رب کی آمد کے وقت کی حقیقت ہماری روحوں کے لیے ایک قیمتی پیغام تھی۔"

(SDA) بائبل کی تفسیر، جلد 7، صفحہ 971، پیراگراف 8/

ایم ایس۔ (1900، 59)

ترجمہ:

"باب کا عنوان: مکاشفہ"

باب 12: 6-14 (Ch. 14: 6-12) 10-11 دانی۔ (12: 4-13) مسیح کے علاوہ کوئی نہیں۔

یوحنا نے وہ اسرار سنا جن کا اعلان گرجنے والوں نے کیا تھا، لیکن حکم دیا گیا تھا کہ وہ انہیں نہ لکھیں۔ سات گرجوں سے یوحنا کو دی گئی خاص روشنی ان واقعات کی تفصیل تھی جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تبلیغ کے تحت پیش آئیں گے۔ لوگوں کے لیے یہ بہتر تھا کہ وہ ان باتوں کو نہ جانیں، کیونکہ اگر خدا کے سب سے شاندار اور جدید پیغامات کا اعلان کرنا تھا تو ان کے ایمان کی جانچ ضرور کی جانی چاہیے۔ اس سے پہلے کہ ان پیغامات کا اپنا خاص اثر تھا، اس کی نمائندگی وہ فرشتہ ہے جو سمندر پر ایک پاؤں کے ساتھ کھڑا ہے، انتہائی پختہ قسم کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ اب وقت نہیں رہے گا۔ یہ وقت، جس کا فرشتہ پختہ حلف کے ساتھ اعلان کرتا ہے، زمینی تاریخ کا خاتمہ نہیں ہے اور نہ ہی آزمائش کے وقت کا، بلکہ پیشین گوئی کے وقت کا ہے، جو

ضمیمہ - 12 ایلن وائٹ نے 1844 کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں کیا لکھا

نجات دہندہ کی آمد سے پہلے ہوگا۔ یعنی لوگوں کے پاس ایک متعین وقت کے بارے میں کوئی اور پیغام نہیں ہوگا۔ اس مدت کے بعد، 1842 سے 1844 تک پھیلے ہوئے، زمانہ نبوت کا کوئی قطعی سراغ نہیں مل سکتا۔ سب سے لمبی گنتی 1844 کے موسم خزاں تک جاتی ہے۔ فرشتے کا ایک پاؤں سمندر پر اور دوسرا خشکی پر، پیغام کے اعلان کی عظیم حد کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ سمندر پار کر کے دوسرے ممالک میں، پوری دنیا کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پیغام کی سمجھ، پیغام کا شکر گزار استقبال کتاب کھانے کے عمل میں ظاہر ہوتا ہے۔ مسیح کی آمد کے وقت کا پیغام ہماری روحوں کے لیے ایک قیمتی پیغام تھا۔

(ایڈونٹسٹ بائبلکل کمٹری، جلد 7، صفحہ 971، پیراگراف 8 / مخطوطات، (1900، 59) زور فراہم کیا گیا، زور دیا گیا)

رب کا رسول اس متن میں واضح کرتا ہے کہ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تبلیغ سے پہلے خدا کے لوگوں کو کوئی نئی روشنی نہیں دی جائے گی، اور اس کی نمائندگی وہ فرشتہ کرتا ہے جو سمندر پر ایک پاؤں کے ساتھ کھڑا ہے، جو مکاشفہ میں دیکھا گیا ہے۔ 10۔

وہ یہ بھی واضح کرتی ہے کہ، جب فرشتہ یہ کہتا ہے کہ "وہ وقت اب نہیں رہے گا"، تو وہ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ مسیح کی دوسری آمد کے لیے متعین وقت اب کوئی امتحان نہیں رہے گا۔ یہ پیراگراف میں پیش کردہ آخری جملے سے ظاہر ہوتا ہے:

"مسیح کے آنے کے وقت کا پیغام ہماری روحوں کے لیے ایک قیمتی پیغام تھا۔"

اس طرح، وہ جملہ جس میں وہ تبصرہ کرتی ہے کہ 1842 سے 1844 تک کے عرصے کے بعد اب پیش گوئی کے وقت کی کوئی متعین لائن نہیں رہ سکتی، اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح کی آمد ثانی کے لیے ایک متعین وقت کی طرف اشارہ کرنے والا کوئی پیغام نہیں ہو سکتا۔ جب ہم تاریخی تناظر کا تجزیہ کرتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ مایوسی 1844 میں ہوگی، نہ کہ 1844 کے بعد،

جیسا کہ 2300 دوپہر اور صبح کی پیشین گوئی میں بیان کردہ وقت کے اختتام کا ذکر کرنے والے پہلے نوٹ 1843 کی طرف اشارہ کرتے ہیں، نہ کہ 1844-1842 متن میں 1842 سے 1844 کے سالوں کا احاطہ کیا گیا ہے، کیونکہ یہ وہ سال تھے جن میں یہ تحریک چلی تھی۔ اپنے عروج پر پہنچ گیا، اور یہ کہ پیشین گوئی کی تکمیل کی متوقع تاریخ بھی متعین کی گئی: 12 اکتوبر 1844۔

وحی کے متنوں کا تجزیہ کرنے کے بعد جو 1844 سے پہلے کے ایک متعین وقت کے ساتھ پیشین گوئیوں پر بحث کرتے ہیں، ہم نے تصدیق کی کہ جب اس طرح کی تنبیہات لکھی گئی تھیں، تو وہ درحقیقت اس بات کا حوالہ دیتے تھے کہ خدا کے لوگوں کے لیے اب کوئی پیغام نہیں ہے جو دوسرے کے لیے ایک متعین وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ 1844 کے بعد مسیح کا آنا، اور اس وجہ سے وقت اب ایک امتحان نہیں رہے گا، اور یہ نہیں کہ 1844 نے تمام پیشین گوئیوں کے خاتمے کا نشان لگایا جو ایک متعین وقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ باقی تمام نصوص میں جن میں وہ اس موضوع پر بات کرتی ہیں، وہی دیکھا جا سکتا ہے۔

اس بات پر زور دینا بھی ضروری ہے کہ بائبل اعلان کرتی ہے کہ ایسی پیشین گوئیاں ہیں جو 1844 سے آگے کی تکمیل کے ساتھ ایک مقررہ وقت کو نشان زد کرتی ہیں۔ اس طرح، یہ بیان کہ 1844 سے آگے کی کوئی پیشین گوئیاں نہیں ہیں بائبل سے متصادم ہوگا۔ ذیل میں بائبل سے کچھ پیشین گوئی متن کی فہرست ہے جو 1844 سے پہلے کے ایک مقررہ وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے:

"جو دس سینگ تم نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں، جنہیں ابھی تک بادشاہی نہیں ملی، لیکن وہ ایک گھنٹے کے لیے حیوان کے ساتھ بادشاہوں کے طور پر اختیار حاصل کرتے ہیں۔" (مکاشفہ 17:12)

"لہذا، ایک دن میں، اس کی لعنتیں آئیں گی: موت، ماتم اور بھوک؛ اور وہ آگ میں بھسم ہو جائے گی، کیونکہ خداوند خدا طاقتور ہے، جس نے اُس کا فیصلہ کیا۔" (مکاشفہ 18:8)

ضمیمہ - 2 ایلن وائٹ نے 1844 کے بعد مقررہ وقت کی پیشین گوئیوں کے بارے میں
کیا لکھا

اور اپنے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہتے ہیں: بائے بائے!
وہاں! اے عظیم شہر، بابل، اے عظیم شہر! کیونکہ ایک گھنٹے میں اس کا فیصلہ آ گیا ہے۔"
(مکاشفہ 18:10)

"بقیہ مردہ اس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک ہزار سال پورے نہ ہو جائیں۔ یہ پہلی قیامت
ہے۔" (مکاشفہ 20:5)

لہذا، جیسا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ایلن جی وائٹ خدا کی طرف سے الہام شدہ ایک نبیہ تھیں،
ہم سمجھتے ہیں کہ وہ یہ دعویٰ نہیں کریں گی کہ 1844 کے بعد کسی خاص وقت کی طرف
اشارہ کرنے والی کوئی پیشین گوئیاں نہیں ہیں، کیونکہ یہ بائبل سے متصادم ہوگی۔

ضمیمہ 3

ڈینیئل 8:13 کی اصطلاح "ویران کر دینے والی سرکشی" کو ڈینیئل 12:11 کے لفظ "کرپشن جو ویران کر دیتی ہے" یا "کرپشن جو ویرانی لاتی ہے" (کنگ جیمز ورژن ترجمہ) کے ساتھ کیوں منسلک نہیں ہو سکتی؟

جب ہم اصل عبرانی سے مشورہ کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ "تباہ کن سرکشی" کا اظہار، دانیال 8:13 میں پیش کیا گیا ہے (ترجمہ
João Ferreira de Almeida تصحیح اور تازہ کاری)، عبرانی میں درج ذیل اظہار کا ترجمہ ہے:

שָׁמֶם פֶּשָׁה

pesha` shamem

لفظ pesha` اصل عبرانی بائبل میں 93 بار پایا جاتا ہے۔
بائبل میں ان تمام اقتباسات میں سے جن میں یہ پایا جاتا ہے، ان میں سے 84 میں اس کا ترجمہ "سرکشی" کے طور پر کیا گیا ہے، جس کا مفہوم (معنی) ہے "گناہ" (کنگ جیمز ورژن کے ذریعہ، اصل کا سب سے وفادار ترجمہ سمجھا جاتا ہے۔)۔ مثال کے طور پر، ہم ذیل میں 84 آیات میں سے تین کو پیش کرتے ہیں جن میں "پیشہ" کا اس طرح ترجمہ کیا گیا ہے:

"اس سے ہوشیار رہو، اور اس کی آواز سنو، اور اس کے خلاف بغاوت نہ کرو، کیونکہ وہ تمہاری خطا کو معاف نہیں کرے گا۔ کیونکہ اس میں میرا نام ہے۔"

(خروج 23:21)

تم میری خطا کو معاف کیوں نہیں کرتے اور میری بدکاری کو دور کیوں نہیں کرتے؟ ابھی میں خاک میں لیٹ جاؤں گا۔ اور اگر تم مجھے ڈھونڈو گے تو میں نہیں رہوں گا۔

(ایوب 7:21)

"تمہارے لوگوں اور مقدس شہر پر ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، خطا کو ختم کرنے، گناہوں کو ختم کرنے، بدکاری کا کفارہ دینے، ابدی راستبازی لانے، رویا اور نبوت پر مہر لگانے کے لیے، اور مقدس کو مسح کرنے کے لیے۔" dos Santos۔

(دانیال 9:24)

اگر آپ، قارئین، اصل عبرانی میں ان تمام اقتباسات کو چیک کرنا چاہتے ہیں جن میں لفظ 'pesha' ہے، تو میں ذیل میں ایک فہرست کا حوالہ دیتا ہوں جس میں وہ تمام اقتباسات شامل ہیں جن میں یہ اصطلاح پرانی زبان میں پیش کی گئی ہے۔

وصیت نامہ:

پیدائش؛ 50:17؛ 31:36؛ خروج؛ 34:7؛ 23:21؛ 22:9؛ احبار؛ 16:21؛ 16:16؛ نمبر؛ 14:18؛ یسوع 1
 24:19؛ سموئیل 1؛ 25:28؛ 24:11؛ سلاطین؛ 8:50؛ ایوب؛ 36:9؛ 35:6؛ 34:37؛ 34:6؛ 33:9؛
 39:8؛ 51:1؛ 51:3؛ 59:3؛ 65:3؛ 89:32؛ 103:12؛ 107:17؛ 8:4؛ زبور؛ 13:23؛ 14:17؛ 31:33؛
 28:2؛ 28:13؛ 28:24؛ 29:6؛ 29:16؛ 29:22؛ 5:10؛ امثال؛ 19:13؛ ۲۵:۷؛ 32:1؛ 32:5؛ 36:1؛
 53:8؛ 57:4؛ 58:1؛ 59:12؛ 59:20؛ 10:12؛ 10:19؛ 12:13؛ 17:9؛ 17:19؛ 19:11؛
 39:24؛ 1:5؛ 1:14؛ 1:22؛ 5:6؛ نوحہ؛ 39:24؛ 43:25؛ 44:22؛ 50:1؛ 53:5؛
 8:13؛ 9:24؛ 14:11؛ 18:22؛ 18:28؛ 18:30؛ 18:31؛ 21:24؛ 33:10؛ 33:12؛ 37:23؛
 8:12؛ عاموس؛ 5:12؛ 3:14؛ 2:6؛ 2:4؛ 2:1؛ 1:13؛ 1:11؛ 1:9؛ 1:6؛ 1:3؛ میکاہ۔ 7:18؛ 6:7؛ 3:8؛
 1:5؛ 1:13؛

یہ دیکھنا آسان ہے کہ تقریباً ان تمام اقتباسات میں عبرانی اصطلاح 'pesha' جس کا ترجمہ "سرکشی" کے طور پر کیا گیا ہے، "گناہ" کا مطلب ہے۔ پیشا کی اصطلاح کا ترجمہ صرف 9 بار مختلف طریقے سے کیا گیا ہے، جن میں سے تین کا براہ راست ترجمہ "گناہ" کے طور پر کیا گیا ہے۔

شمیم کی اصطلاح بائبل میں 92 بار آتی ہے، اور ان میں سے 49 میں اس کا ترجمہ "ویرانی" کے طور پر کیا گیا ہے۔ چونکہ اس اصطلاح کے ترجمے کے بارے میں اہل علم کا اتفاق ہے، اس لیے ہم اسے صرف اسی طرح قبول کریں گے۔ لہذا، ہمارے پاس ہے:

پرتگالی میں ترجمہ	عبرانی میں اصطلاح
زیادتی (گناہ)	pesha`
ویرانی	شرم

متن کو معنی دینے کے لیے عبرانی اصطلاح کا ترجمہ کرتے ہوئے، ہمارے پاس "ویرانی کی سرکشی" یا "ویران ہونے والی سرکشی" ہوگی۔

اس کا ترجمہ "کرپشن جو ویران کرتا ہے" کے طور پر کیا گیا ہے (بائبل آف المیڈا اسٹڈی 1999 - یا "کرپشن جو ویرانی لاتی ہے" (بادشاہ) جیمز ورژن)، جو ڈینیئل 12:11 میں پیش کیا گیا ہے، اصل عبرانی اظہار سے آتا ہے:

שִׁקּוּץ שָׁמֵם

shiquwts shamem

لفظ شکوٹس اصل عبرانی بائبل میں 28 بار آیا ہے۔

20 بار اس کا براہ راست ترجمہ "گھناؤنی" کے طور پر کیا گیا ہے، جس کا واضح مفہوم "بت پرستی" یا بت پرستی ہے۔ مثال کے طور پر، ہم ذیل میں 20 آیات میں سے تین کو پیش کرتے ہیں جن میں شقوق کی اصطلاح کا اس طرح ترجمہ کیا گیا ہے:

"سلیمان صیدا کے باشندوں کی دیوی اشتوریت اور عمونیوں کی مکروہ چیز ملک کی پیروی کرتا تھا۔"

(1)کنگز (11:5) (زور دیا گیا)

"جو بیل کو مارتا ہے وہ قتل کرنے والے کی طرح ہے۔ وہ جو بھیڑ کے بجے کی قربانی کرتا ہے، جیسے وہ جو کتے کی گردن توڑتا ہے۔ وہ جو قربانی پیش کرتا ہے، جیسا کہ وہ جو سور کا خون چڑھاتا ہے۔ وہ جو بخور جلاتا ہے، جیسے وہ جو بُت کو برکت دیتا ہے۔ جیسا کہ اُنہوں نے اپنی راہیں چُنی ہیں، اور اُن کی جان اپنے مکروہ کاموں میں خوش ہے، اِس لیے مَیں اُن کے لیے مصیبت چنوں گا اور اُن پر وہ چیز لاؤں گا جس سے وہ ڈرتے ہیں۔ کیونکہ میں نے پکارا، لیکن کسی نے جواب نہیں دیا، میں نے کہا، لیکن انہوں نے نہ سنی۔ لیکن اُنہوں نے وہ کیا جو میری نظر میں بُرا تھا اور اُس چیز کو چُن لیا جس میں مجھے خوشی نہیں تھی۔

(یسعیاہ (66:3-4) (زور دیا گیا)

وہ بہت سے لوگوں کے ساتھ ایک ہفتے کے لیے پختہ عہد باندھے گا۔ ہفتے کے وسط میں، وہ قربانی اور اناج کی قربانی کو روک دے گا۔ مکروہات کے بازو پر تباہ کرنے والا آئے گا، یہاں تک کہ تباہی، جو طے شدہ ہے، اس پر گر پڑے گی۔"

(دانیال (9:27) (زور دیا گیا)

اگر آپ، قارئین، اصل عبرانی میں ان تمام اقتباسات کو چیک کرنا چاہتے ہیں جن میں شقوقات کی اصطلاح موجود ہے، تو میں ذیل میں ایک فہرست کا حوالہ دیتا ہوں جس میں وہ تمام اقتباسات شامل ہیں جن میں یہ اصطلاح عہد نامہ قدیم میں پیش کی گئی ہے:

استثنا 1: 29:27; کنگز 2: 11:7; 11:5; سلاطین 2: 23:24; 23:13; تواریخ 15:8; یسعیاہ 66:3; یرمیاہ 32:34; 16:18; 13:27; 7:30; 4:1; حزقی ایل 37:23; 20:31; ۲۰:۸; 20:7; 11:21; 11:18; 7:20; 5:11; 12:11; 11:13; 9:27; 9:10; 9:7; 3:6; زکریا 7:9;

کئے گئے تجزیہ کی بنیاد پر، ہمارے پاس ہے:

عبرانی میں اصطلاح	پرتگالی میں ترجمہ
shiqquwts	مکروہ (بت پرستی)
شرم	ویرانی

ہم نے، عبرانی میں اصل کا تجزیہ کرنے کے بعد، تصدیق کی کہ عبرانی اصطلاح "شیقوٹس"، جس کا ترجمہ "گھناؤنا" کے طور پر کیا گیا ہے اور اس کا معنی "پیشہ" سے مختلف ہے، جس کا ترجمہ "سرکشی" ہے۔ لہذا، شرائط:

"پیشہ شمیم" (تباہ کن زیادتی)، اور

"شیقوت شمیم"

مختلف معنی رکھتے ہیں، اور ایک ہی واقعہ کا حوالہ نہ دیں۔ یہ بات بھی اجاگر کرنے کے لائق ہے کہ ایلن جی وائٹ کی کوئی بھی تحریر ان دونوں اصطلاحات کے درمیان تعلق قائم نہیں کرتی ہے اور نہ ہی ان دونوں اصطلاحات کے تعلق کو جواز فراہم کرتی ہے تاکہ ڈینیئل 8 کی پیشین گوئی میں 2300 دوپہر اور صبح کے درمیانی وقفوں کے درمیان ایک ہم آہنگی قائم کی جا سکے۔ ڈینیئل 12 میں 1290 اور 1335 دنوں کا ذکر ہے۔

اس ضمیمہ میں جو کچھ ہم نے پیش کیا ہے اس کا خلاصہ کرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ دانیال 8:13 کی اصطلاح "ویران کن گناہ"، جو کہ عبرانی اصطلاح "پیشا شمیم" کا ترجمہ ہے، اس کا مطلب وہی نہیں ہے جو اصطلاح "ویران کر دینے والا مکروہ" ہے۔ جو کہ عبرانی اصطلاح کا ترجمہ ہے۔

"شیقوت شرم"۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ "پیشہ" اور "شیقوت" کے الفاظ ایک جیسے نہیں ہیں۔

ضمیمہ 4

ڈینیل 12 کی تشریح اور ڈینیل کی کتاب کی پیشن گوئی ادبی ہم آہنگی

دانیال کا نہ صرف بارہواں باب، اس کام میں مطالعہ کا مقصد، پیشن گوئی کی معلومات پر مشتمل ہے۔ باب دو، سات، آٹھ، نو، دس اور گیارہ بھی اپنے مواد میں پیشین گوئیوں پر مشتمل ہیں۔ ڈینیل کو خدا کی طرف سے ایسے نظارے ملے جس میں اس ترتیب کا انکشاف ہوا جس میں ہر ایک طاقت جو زمین پر غلبہ حاصل کرے گی، اور ان کی خصوصیات، تاکہ ان کی شناخت کرہ ارض کی ترقی کی تاریخ کے طور پر بہتر طور پر کی جا سکے۔

دانیال کی کتاب میں پیشین گوئیاں ایک اصول کے مطابق لکھی گئی ہیں جسے ماہرین الہیات "زور اور وسعت کے لیے تکرار کا اصول" کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جیسا کہ ہم اس کتاب کو پڑھنے میں آگے بڑھتے ہیں، اس کے بعد آنے والی پیشین گوئیاں ان واقعات پر زور دیتی ہیں جو پچھلی پیشین گوئیوں میں پہلے سے پیشین گوئی کی گئی ہیں اور علم کو وسعت دیتے ہیں، یعنی پچھلے ابواب میں بیان کیے گئے پیشن گوئی کے واقعات کے بارے میں نئی تفصیلات پیش کرتے ہیں، تاکہ ہم مستقبل کے واقعات کو بہتر طور پر سمجھنا۔ اس کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے، آئیے درج ذیل مثال کو دیکھتے ہیں:

دانیال 2 کی پیشین گوئی میں، بابل کے بادشاہ، نبوکدنصر نے ایک عظیم مجسمہ دیکھا، جس کا سر سونے کا تھا، چھاتی اور بازو چاندی کے، کولہ پیتل کے، ٹانگیں لوہے کی، اور پاؤں جزوی طور پر لوہے کے تھے۔ لوہے کا، مٹی کا حصہ ہاتھوں کی مدد کے بغیر ایک بڑا پتھر پھینکا گیا اور اس کے مٹی کے پاؤں پر مورٹی کو مارا۔ پھر لوبا، مٹی، پیتل، چاندی اور سونا ایک ساتھ کچل دیا گیا (دانی ایل -2:32)

-(35) دانیال نے بادشاہ کو خواب کی تعبیر دیتے وقت یہ کہا:

37 اے بادشاہ، بادشاہوں کے بادشاہ، جسے آسمان کے خدا نے بادشاہی، طاقت، طاقت اور جلال بخشا ہے۔

38 جن کے ہاتھ میں بنی آدم، جہاں کہیں وہ رہتے ہیں، اور میدان کے درندوں اور ہوا کے پرندوں کو سونپ دیا گیا، تاکہ تم ان سب پر حکومت کرو، تو سونے کا سر ہے۔

39 تیرے بعد ایک اور بادشاہی قائم ہو گی جو آپ سے کمتر ہے۔ اور ایک تیسری بادشاہی، کانسی کی، جو تمام زمین پر حکومت کرے گی۔

40 چوتھی سلطنت لوہے کی طرح مضبوط ہو گی۔ لوہا ٹوٹ جاتا ہے اور ہر چیز کو کچل دیتا ہے۔ جیسے لوہا سب چیزوں کو توڑ دیتا ہے، اسی طرح وہ ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔

41 جہاں تک تم نے پاؤں اور انگلیوں میں سے کچھ دیکھا، کچھ کمہار کی مٹی کا اور کچھ لوہے کا، یہ ایک منقسم بادشاہی ہو گی۔ پھر بھی اس میں لوہے کی مضبوطی کی کوئی چیز ہوگی، کیونکہ تم نے لوہے کو مٹی کے ساتھ ملا ہوا دیکھا ہے۔

42 جیسے پاؤں کی انگلیاں کچھ لوہے کی اور کچھ مٹی کی ہوں گی، اسی طرح بادشاہی ایک طرف مضبوط اور دوسری طرف کمزور ہو گی۔

43 جہاں تک تم نے لوہے کو مٹی کے ساتھ ملا ہوا دیکھا وہ شادی کے ذریعے مل جائیں گے لیکن وہ آپس میں بندھے نہیں رہیں گے جس طرح لوہا مٹی سے نہیں ملایا جاتا۔

44 لیکن ان بادشاہوں کے زمانے میں آسمان کا خدا ایک بادشاہی قائم کرے گا جو کبھی تباہ نہیں ہو گی۔ یہ بادشاہی کسی اور قوم کے پاس نہیں جائے گی۔ وہ ان تمام سلطنتوں کو کچل کر کھا جائے گا، لیکن وہ خود ہمیشہ قائم رہے گا۔

45 تم نے کیونکر دیکھا کہ بغیر ہاتھوں کے پہاڑ سے ایک پتھر کاٹا گیا اور اس نے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے کو کچل دیا۔ عظیم خدا نے بادشاہ کو بتایا کہ مستقبل میں کیا ہوگا۔ خواب یقینی ہے اور اس کی تعبیر وفا ہے۔

(دانیال (2:38-45) (زور دیا گیا)

بائبل کے متن میں جو ہم نے ابھی پڑھا ہے، ڈینیئل بادشاہ نبوکدنصر کو مجسمے کے رویا کی تشریح دیتا ہے۔ مجسمہ

یہ بادشاہتوں کی جانشینی کی نمائندگی کرتا ہے جو پوری تاریخ میں واقع ہو گی، مسیح کی دوسری آمد تک، جب خدا کی بادشاہی یقینی طور پر قائم ہو جائے گی اور یسوع بادشاہوں کے بادشاہ اور رب کے رب کے طور پر، باپ کے ساتھ مل کر حکومت کریں گے۔ ہمیں صرف اس بات کی ایک جھلک دی جاتی ہے کہ ہر بادشاہی کیسی ہوگی۔ اس طرح، ڈینیل 2 کی پیشن گوئی بابل کو سونے کے سر کے طور پر درجہ بندی کرتی ہے۔ لیکن، جہاں تک دوسری سلطنت کا تعلق ہے، یہ صرف یہ کہتا ہے کہ یہ بابل کی بادشاہی سے کمتر ہو گی، یہ بتائے بغیر کہ یہ کس دور میں حکومت کرے گی، اور نہ ہی اس کی جانشینی کیسے ہو گی۔

ڈینیل 7 میں، نبی کو ایک رویا ملتا ہے جس میں وہ چار جانور دیکھتا ہے، جو ڈینیل 2 میں دی گئی بادشاہتوں کی ایک ہی جانشینی کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ تاہم، اس بار، ہر بادشاہی کے بارے میں مزید تفصیلات شامل کی گئی ہیں۔ اس کو ظاہر کرنے کے لیے، ہم ذیل کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

دوسرا جانور، جو دوسری بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے، جو بابل کے بالکل بعد آتا ہے:

5 میں مسلسل دیکھتا رہا اور دیکھا کہ دوسرا جانور ریچھ کی طرح اپنے ایک پہلو پر کھڑا ہے۔ اس کے منہ میں، اس کے دانتوں کے درمیان، اس کی تین پسلیاں تھیں۔ انہوں نے اس سے کہا اُٹھ، بہت کچھ کھا

گوشت

(ڈینیل - 7:5 المیڈا سٹڈی بائبل "1999 -

ہم جانتے ہیں کہ بابل کے بعد آنے والی سلطنت مادی فارس تھی۔ اس وژن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایک دوسری بادشاہی ہوگی، اور علم کو وسعت دی گئی ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ میڈو فارس بنانے والے دو لوگوں میں سے ایک دوسرے پر غالب آجائے گا (اسی وجہ سے ریچھ ایک طرف کھڑا تھا) اور یونانی فاتح سکندر، عظیم کے ہاتھوں مغلوب ہو جائے گا۔ اس طرح، اگر ہم ڈینیل 2 اور ڈینیل 7 کی رویا کو ان کی تشریح کے ساتھ ایک جدول میں رکھیں، تو ہم سمجھتے ہیں کہ دانیال 7 کی رویا اس بات پر زور دیتی ہے جو ڈینیل 2 کی رویا میں دی گئی تھی (سلطنت کی ترتیب):

دانیال 7	ڈینیل 2	تشریح 1. بابل
شیر عقاب کے پروں (مختصر مدت)	گولڈن ہیڈ بابل	612-539 قبل مسیح)
ریچھ سینے اور بازو بالوں سے کمتر بادشاہی پر اٹھایا گیا۔ طرف آپ کے منہ میں تین پسلیاں (3 بادشاہ)		2. قارس سے ڈرو 539-331 قبل مسیح)
چھوٹا نکل یا شیلوینڈیا کھانا پکانا (3) تعلیم دوسرے دائرے، فتح کی مہارت کی رفتار کے ساتھ) پارسی (مملکت چار حصوں میں تقسیم، سکندر کے بعد)		
خوفناک جانور اس نے اسے کھا لیا، اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اسے روند دیا (دیرپا رہنے والا اور اس کے ظلم کے لئے جانا جاتا ہے)	لیوی کا بیٹا رام گیس یوہنا (3) قبل مسیح (270 قبل مسیح)	
انہیں کیپٹو اور - 767 ق م اختتام کا وقت) پھینکا سینک میلوٹا ملتا کیونکہ وہ گھوٹا ٹونک شراوی آگے دیا اور رات گئے تھے کہ ان کی آگ پر نہیں فرون وسطی کے پائنت کال کرے گا		
یہ آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا۔ اسے حکومت دی گئی۔ ابدی	شروع کی گئی پھر کی بادشاہی بادشاہی کے بیٹے کی جو کبھی تباہ نہیں ہو گی	6. خدا کی بادشاہی

نوٹ: چونکہ اس کام کا مقصد صرف یہ ظاہر کرنا ہے کہ مستقبل کے وقت کے لیے ڈینیل 12 کی تفہیم کس طرح دانیال کی کتاب کے پیش گوئی ادبی ہم آہنگی کے ساتھ فٹ بیٹھتی ہے، اس لیے یہاں ہر روپا کی تشریح اس کے فٹ ہونے کے ساتھ پیش نہیں کی جائے گی۔ کتاب کی تمام پیش گوئی ادبی ہم آہنگی کو ظاہر کرنے کے لیے۔ صرف وہی جدولیں پیش کی جائیں گی جن میں عام طور پر مذہبی ماہرین اور بائبل اسکالرز کی اکثریت قبول کرتی ہے۔

ڈینیل 8 کے رویا میں، بادشاہتوں کی ترتیب کو دوبارہ پیش کیا گیا ہے، جو اب میڈیا فارس سے شروع ہو کر (کیونکہ بابل گرنے والا تھا) دانیال کے باب 2 اور 7 کے رویا میں پیش کی گئی بادشاہتوں کی ترتیب پر زور دیتے ہوئے، اور دوبارہ توسیع کر رہا ہے۔ ان سلطنتوں کے بارے میں علم۔ باب 8 کی نظر میں، ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہم مدت کی "ذیلی تقسیم" کو کیا کہہ سکتے ہیں

ہماری میز کا نمبر "5" جو پہلے پیش کیا گیا تھا، جسے "PAPAL ROME" کہا جاتا ہے۔ سب سے پہلے، آیات 23 اور 24 میں جسے ہم پوپ کی بالادستی 1 کہہ سکتے ہیں پیش کیا گیا ہے:

23 لیکن اُس کی حکومت کے اختتام پر، جب خطا کار ختم ہو جائیں گے، ایک بادشاہ سخت غصے اور سازشوں میں ماہر ہو گا۔

24 اُس کی طاقت بڑی ہے لیکن اُس کی اپنی طاقت میں نہیں۔ وہ زبردست تباہی پھیلا دے گا، وہ فلاح پائے گا اور جو چاہے گا۔ طاقتور اور مقدس لوگوں کو تباہ کر دے گا۔"

(دانیال 24، 23:8)

آیات 23 اور 24 واضح طور پر قرون وسطی کے پاپسی پر بحث کرتی ہیں، جو سازش کا ایک ماہر ہے، جو اپنی طاقت کے ذریعے نہیں، بلکہ ریاست کی طاقت کے ساتھ اس کے اثر و رسوخ کے ذریعے بڑی طاقت کا مالک تھا۔ اس اثر و رسوخ کے ذریعے اس نے اس وقت کے طاقتور اور مقدس لوگوں کو تباہ کر دیا۔ یہ بالادستی ایک اچھی طرح سے طے شدہ مدت تک جاری رہی: 1260 سال 538 - عیسوی سے، جب شہنشاہ جسٹین نے روم کے بشپ کو اعلیٰ ترین پوپ ہونے کا اعلان کیا، 1798 عیسوی تک، جب فرانسیسی جنرل برٹیئر نے پوپ پائیس ششم کو روم میں قید کر دیا۔

باب 8 کی 25 آیت میں، ہم دیکھتے ہیں کہ بالادستی کیا ہوگی۔
پوپ: 2

25 وہ اپنی چالاکیوں سے اپنے کاموں میں دھوکہ دہی کو فروغ دے گا، وہ اپنے دل میں اپنے آپ کو بڑا کرے گا اور بہت سے لوگوں کو تباہ کرے گا جو لاپرواہ رہتے ہیں۔ وہ شہزادوں کے شہزادے کے خلاف اٹھے گا، لیکن وہ انسانی ہاتھوں کی کوشش کے بغیر ٹوٹ جائے گا۔

(ڈینیل - 24، 8:23 المیڈا سٹڈی بائبل "1999 -

باب 8 کی آیت 25، جو ہم نے ابھی پیش کی ہے، اسی طاقت پر بحث کرتی ہے جس کا ذکر آیات 23 اور 24 میں کیا گیا ہے: پاپائیت۔ تاہم، یہ 1260 سال کے اسی ماضی کی مدت کا حوالہ نہیں دے سکتا، ایک بہت ہی سادہ وجہ سے: اس وقت طاقت انسانی ہاتھوں کی کوشش کے بغیر ٹوٹ گئی ہے۔ پوپ کی بالادستی 1 میں، حکومت کو انسانی ہاتھوں سے توڑ دیا گیا تھا (جنرل برٹینر نے، نپولین بوناپارٹ کے دور میں)۔ اس طرح، جو دور انسانی ہاتھوں کی مدد کے بغیر ٹوٹ جائے گا وہ پاپال سپریمسی 2 ہو گا۔ اس کام میں پیش کیے گئے مطالعے سے ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ پاپال بالادستی 2 عالمی اتوار کے قانون کے بعد شروع ہوگا۔

مزید شواہد جو کہ دانیال 8 کی پیشینگوئی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پوپ کی بالادستی 2، اتوار کے قانون کے بعد، آیت 19 میں ہے:

19 "اور کہا، دیکھو، میں تمہیں دکھاؤں گا کہ غضب کے آخری وقت میں کیا ہو گا، کیونکہ یہ رویا آخر کے مقررہ وقت کی ہے۔"

(دانیال 8:19)

فرشتہ دانیال کو بتاتا ہے کہ وہ اُسے سمجھائے گا کہ "غضب کے آخری وقت" میں کیا ہو گا اور یہ کہ "یہ رویا آخر کے مقررہ وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ڈینیل نے ابھی مینڈھے اور بکرے کی رویا دیکھی تھی، جو میڈیا فارس اور یونان کی بادشاہتوں کی علامت تھی، چھوٹے سینگ کی رویا اور 2300 شاموں اور صبحوں کی رویا (دانیال 8:14-3) ہم سمجھتے ہیں کہ 2300 شاموں اور صبحوں کا وژن 1844 تک بڑھا۔ اگر جانوروں کا وژن اور 2300 شاموں کا نظارہ اور

صبح پہلے ہی ماضی میں پوری ہو چکی ہے، صرف وہی رویا جس کا فرشتہ آیت 19 میں ذکر کر سکتا ہے وہ رویا ہے جو چھوٹے بارن سے شروع ہوتی ہے۔ پھر لٹل بارن کی رویا پر تبصرہ کرتے ہوئے، فرشتہ دانیال کو رپورٹ کرتا ہے جو آیات 24، 23 اور 25 میں لکھا ہے، جس کا ہم نے ابھی تجزیہ کیا ہے۔ جیسا کہ آیت 25 اس طاقت کے بارے میں بات کرتی ہے جو "انسانی باتھوں کی کوشش کے بغیر ٹوٹ جائے گی"، جو کہ پوپ کی بالادستی 2 ہے، آیت 19 بھی پوپ کی بالادستی 2 کے بارے میں بات کرتی ہے۔

ایک بار جب ہم یہ سمجھ لیں کہ ڈینیل کی کتاب میں پیشین گوئیاں پوپل بالادستی 2 کی پیشین گوئی کرتی ہیں، تو ہم اس کتاب میں متوازی جدول کو دوبارہ کر سکتے ہیں، جس میں ڈینیل 8 کے وزن کی تفہیم کو PAPAL ROME کی مدت کی ذیلی تقسیم کے ساتھ شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح، ڈینیل 9 میں 70 ہفتوں کی مدت کی وضاحت نبی کے لیے کی گئی ہے، جو کہ ڈینیل 8 میں دی گئی 2300 شاموں اور صبحوں کی پیشینگوئی کا حصہ ہے، جس میں ڈینیل کے باب 8 کے ساتھ ہمارے متوازی جدول کے عنوان میں باب 9 بھی شامل ہے :

دانیال 8، 9	دانیال 7	ڈینیل 2	تشریح 1. بابل
شیر عقاب کے پروں (مختصر مدت)		گولڈن بیڈ بابل	612-539 قبل مسیح)
بابل کے بادشاہ (نہجہ)	میں تین پسلیوں والی مملکت کے	نہجہ	
بکرہ / جیتے کا پیٹ اور ران کے پیٹ (زمین کو چھوٹے بغیر بڑے (ریکٹر اور انسانی فوج کے ساتھ) چار سر (بادشاہی فتح) سکندر کے بعد چار حصوں میں تقسیم)			
چھوٹا کبریا نہجہ کے بادشاہ کے ساتھ	نہجہ کے بادشاہ کے ساتھ	نہجہ کے بادشاہ کے ساتھ	
آسمانی فوج میں سے کچھ (اولیاء کا تعاقب کیا اور قتل کیا)			
لوہے کے پاؤں اور دس سینگ اور چھوٹے سینگ 2 بہن (آخر سے) بادشاہی تقسیم، مضبوط اور سینگ آنکھوں اور منہ سے اس کی طاقت کے لیے نہیں۔ کھنڈور نوہرین جلیقہ کے پیچھے گستاخی سے بولے تھانوی کے لیکن مقدس لوگوں سے نہیں۔ چھوٹے ہی ترقی کرے گی۔ آپ کے دل میں یہ بڑا ہو جائے گا شہزادوں کے شہزادے کے خلاف اٹھیں گے۔			5.1 پاپل روم 1
			5.2 پاپل روم 2
طاقت کے بیٹے کی بادشاہی انسانی ہاتھوں کی مدد کے بغیر ٹوٹ گئی آدمی یہ آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا۔ اسے ابدی سلطنت دی گئی۔		6. کنگڈم آف گاڈ نے پتھر کا آغاز کیا۔ سلطنت جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔	

دانیال کی کتاب کے باب 10 میں، نبی نے ایک رویا میں یسوع کو مقدس کتان کے لباس میں ملبوس دیکھا (آیات 5 اور 6)۔ ہم اس کام کے باب 3 میں پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ یسوع نے 1844 میں کتان کا لباس پہن کر آسمانی مقدس میں کفارہ کا کام شروع کیا، بالکل اسی طرح جیسے زمینی اعلیٰ کابنوں نے زمینی مقدس میں کفارہ کے دن کیا، کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ احبار کا باب 16 اس رویا کو حاصل کرنے کے بعد، ڈینیل کو وہ پیشینگوئی موصول ہوئی جس کی تفصیل باب 11 اور 12 میں ہے۔ مسیح کی بادشاہی کا قیام، دوسری آمد پر۔

اس پیشینگوئی میں، باب 7، 2 اور 8 میں دی گئی سلطنتوں کی ترتیب پر ایک بار پھر زور دیا گیا ہے، اور اس کی تفہیم کو وسعت دی گئی ہے، جو ایک بار پھر "زور اور وسعت کے لیے تکرار کے اصول" کی تصدیق کرتی ہے۔

باب 11 کی آیات 1 سے 15 میں، فارس کے بادشاہوں کی جانشینی اور یونانی حکومت کے دور کے آغاز کا بیان دانیال سے کیا گیا ہے، اس کے بعد یونان کی شمالی اور جنوبی سلطنتوں کے بادشاہوں کی جانشینی کی داستان ہے۔ مقدونیائی سلطنت، نیز ان کے تصادم، ان دو طاقتوں (شمالی اور جنوبی) کے درمیان ہونے والی جنگوں کے نتیجے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ہم شمال اور جنوب کے بادشاہوں کی جانشینی کو تفصیل سے بیان کرنے پر توجہ نہیں دیں گے، کیونکہ یہ اس کام کا مقصد نہیں ہے۔

باب 11 کی آیت 16 میں، کافر روم کی بالادستی کے دور کی داستان شروع ہوتی ہے، جو کہ آیت 20 تک جاتی ہے، مسیح کی زمین پر پہلی آمد کے وقت۔ اس وقت، رومن شہنشاہوں کو سیزر کے طور پر درجہ بندی کیا جانا شروع ہوا، جب تک کہ کافر روم کے تاریخی دور کے اختتام تک۔

آیت 21 پوپ کی بالادستی 1 کے دوران پاپل روم کی رفتار کی داستان شروع کرتی ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ پوپ کا عہد، جسے انسان کہتے

ناپاک، وہ سازشوں کے ساتھ بادشاہی پر قبضہ کر لے گا اور اپنے آپ کو اس حد تک مضبوط کر لے گا کہ وہ "انجیلسٹک" صلیبی جنگوں کے ذریعے اپنے تسلط کو بڑھانا چاہتا ہے، جس میں وہ تمام لوگ مارے جائیں گے جنہوں نے پاپل روم کے عقیدے کو قبول نہیں کیا تھا۔ یروشلم کو عربوں کے ہاتھ سے چھیننے اور وہاں پوپ کی حکومت قائم کرنے کے ارادے سے کی جانے والی صلیبی جنگوں کو پھر بیان کیا گیا ہے، اور ان کے مفادات کو اپنی سرزمین، یورپ کی طرف لوٹانا، جو اس براعظم پر مکمل تسلط قائم کرنا چاہتے ہیں، جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ آیت 28 میں۔ ہم ذیل میں ڈینیل 11:21-28 کے متن کو اس سمجھ کے مطابق پڑھنے کے لیے پیش کرتے ہیں:

21"اس کے بعد، ایک گھٹیا آدمی اس کی جگہ پر اٹھے گا، جسے کوئی شاہی وقار نہیں دیا گیا تھا۔ لیکن وہ خاموشی سے آئے گا اور سازشوں کے ساتھ بادشاہی لے گا۔

22 سیلاب کی فوجیں اُس کے سامنے سے تباہ ہو جائیں گی۔ وہ ٹوٹ جائیں گے، جیسا کہ عہد کا شہزادہ۔

23 اُس کے ساتھ اتحاد کے باوجود وہ فریب کا استعمال کرے گا۔ چند لوگوں کے ساتھ اٹھے گا اور مضبوط ہو جائے گا۔

24 وہ صوبہ کے سب سے زیادہ زرخیز جگہوں پر بھی خاموشی سے آئے گا اور وہ کرے گا جو اس کے باپ دادا نے نہیں کیا اور نہ ہی اس کے باپ دادا نے کبھی کیا: وہ مال غنیمت اور مال غنیمت کو ان کے درمیان بانٹ دے گا۔ اور وہ مضبوط قلعوں کے خلاف اپنے منصوبوں کی منصوبہ بندی کرے گا، لیکن ایک خاص وقت کے لیے۔

25 وہ اپنی طاقت اور ہمت کو جنوب کے بادشاہ کے خلاف ایک بڑی فوج کے سر پر کھڑا کرے گا۔ جنوب کا بادشاہ ایک بڑی اور بہت طاقتور فوج کے ساتھ جنگ میں نکلے گا، لیکن وہ غالب نہیں آئے گا، کیونکہ وہ اس کے خلاف منصوبے بنائیں گے۔

26 جو اُس کا کھانا کھاتے ہیں وہ اُسے تباہ کر دیں گے اور اُس کی فوج تباہ ہو جائے گی اور بہت سے لوگ چھید کر گریں گے۔

27 یہ دونوں بادشاہ بھی اپنے آپ کو بُرائی کرنے کے لئے مرتکب ہوں گے اور ایک ہی میز پر جھوٹ بولیں گے۔ لیکن یہ کام نہیں کرے گا، کیونکہ انجام مقررہ وقت پر آئے گا۔

ضمیمہ - 4 ڈینیل 12 کی تشریح اور ڈینیل کی کتاب کی پیشن گوئی ادبی ہم آہنگی

28 تب خبیث آدمی بڑی دولت کے ساتھ اپنے ملک کو لوٹے گا اور اس کا دل مقدس عہد کے خلاف ہو گا۔ وہ جو چاہے گا اور اپنی سرزمین کو لوٹ جائے گا۔

(دانیال 11:21-28) (زور دیا گیا)

باب 11 کی آیات 29 اور 39 کے درمیان کا حصہ کہانی کا ایک اور ہلاک پیش کرتا ہے۔ ہم ذیل میں وہی پیش کرتے ہیں:

29 مقررہ وقت پر وہ دوبارہ جنوب کی طرف بڑھے گا۔ لیکن یہ آخری بار نہیں ہوگا جیسا کہ پہلی بار تھا،

30 کیونکہ چتیم سے جہاز اُس کے خلاف آئیں گے اور اُسے غمگین کریں گے۔ وہ واپس آئے گا اور مقدس عہد کے خلاف ناراض ہو جائے گا، اور جو چاہے گا؛ اور، واپس آنے کے بعد، وہ ان لوگوں سے ملاقات کرے گا جنہوں نے مقدس عہد کو ترک کر دیا ہے۔

31 اُس کی طرف سے فوجیں آئیں گی اور مقدس کو، ہمارے قلعہ کو ناپاک کریں گی، اور روزانہ کی قربانیوں کو چھین لیں گی، اور ویران ہونے والی مکروہ جگہ کو قائم کریں گی۔

32 وہ عہد کی خلاف ورزی کرنے والوں کو چاپلوسی سے بگاڑ دے گا، لیکن وہ لوگ جو اپنے خدا کو جانتے ہیں مضبوط اور متحرک ہو جائیں گے۔

33 لوگوں میں سے عقلمند بہت سے لوگوں کو تعلیم دیں گے۔ تاہم، وہ ایک وقت کے لیے تلوار اور آگ سے، اسیری اور لوٹ مار سے گریں گے۔

34 جب وہ گریں گے تو ان کی تھوڑی سی مدد کی جائے گی۔ لیکن بہت سے لوگ چاپلوسی میں ان کے ساتھ شامل ہوں گے۔

35 بعض عقلمند آدمی آخرت کے وقت تک آزمائے جائیں گے، پاک ہو جائیں گے اور سفید ہو جائیں گے، کیونکہ یہ مقررہ وقت پر ہو گا۔

36 یہ بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق کرے گا اور اُٹھ کر اپنے آپ کو ہر خدا سے بلند کرے گا۔ دیوتاؤں کے خدا کے خلاف وہ ناقابل یقین باتیں کہے گا اور خوشحال رہے گا، جب تک کہ غصہ پورا نہ ہو جائے۔ کیونکہ جو طے ہے وہ ہو جائے گا۔

37 وہ اپنے باپ دادا کے دیوتاؤں کی تعظیم نہیں کرے گا، نہ عورتوں کی خواہش اور نہ کسی دیوتا کی، کیونکہ وہ اپنے آپ کو سب سے بڑھ کر دکھائے گا۔

38 لیکن دیوتاؤں کے بجائے وہ قلعوں کے دیوتا کی تعظیم کرے گا۔ ایک خدا جسے اس کے باپ دادا نہیں جانتے تھے، وہ سونے، چاندی، قیمتی پتھروں اور خوشنما چیزوں سے عزت دے گا۔

39 ایک اجنبی دیوتا کی مدد سے وہ طاقتور قلعوں کے خلاف کارروائی کرے گا اور جو لوگ اسے پہچانتے ہیں ان کی عزت میں کئی گنا اضافہ کرے گا اور ان کو بہت سے لوگوں پر حکومت کرے گا اور وہ ان کے لیے زمین کو انعام کے طور پر تقسیم کرے گا۔ " (دانیال 11:29-39) (زور دیا گیا)

یہ اقتباس یہ بتانے سے شروع ہوتا ہے کہ جو کچھ بیان کیا جائے گا اس سے مراد وقت کی ایک مدت ہے جسے "مقررہ وقت" کہا جاتا ہے، جیسا کہ ہم متن کی آیت 29 میں لکھا ہوا دیکھتے ہیں:

"مقررہ وقت پر، یہ دوبارہ جنوب کے خلاف آگے بڑھے گا۔ لیکن یہ آخری بار نہیں ہوگا جیسا کہ پہلی بار تھا (دانی ایل - 11:29 بائبل آف المیڈا اسٹڈی)"

ہم سمجھتے ہیں کہ وقت کی یہ مدت، جسے یہاں "مقررہ وقت" کہا جاتا ہے، اس سے مراد پاپال سپرمیسی 2 ہے، جو ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے بعد شروع ہوگا۔ اس کے متعدد شواہد اس کتاب اور روح نبوت کی روشنی میں متن کا تجزیہ کرنے سے مل سکتے ہیں جن میں سے کچھ ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں:

(1 آیت 31 تبصرہ کرتی ہے کہ، ناپاک آدمی کی طرف سے، "طاقتیں نکلیں گی جو مقدس مقام کو، ہمارے قلعے کو ناپاک کر دیں گی، اس گھناؤنی چیز کو قائم کریں گی جو ویران کرتی ہے۔" ہم نے اس کام کے باب 6 میں مطالعہ کیا ہے کہ ویران کر دینے والا مکروہ ریاست ریاستہائے متحدہ امریکہ (USA) میں اتوار کا قانون ہے۔ اس طرح، ہم دیکھتے ہیں کہ، اس مطالعہ میں جو سمجھ ہم نے حاصل کی ہے، اس کے مطابق، ڈینیئل کے باب 11 کی آیت 31 سے مراد یو ایس اے میں اتوار کا قانون ہے۔ جیسا کہ پوپ کی بالادستی USA 2 میں اتوار کے قانون کے بعد شروع ہوتا ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ اس کا تعلق ڈینیئل 11 کی آیات 29-39 سے ہے۔

(2) ڈینیل 11 میں، ہم ایک بار پھر "زور اور بڑھاوا کے لیے تکرار کے اصول" کی درستگی کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس طرح، ڈینیل 11 میں، ڈینیل 8 کی پیشین گوئی میں پیش کی گئی بادشاہتوں کی جانشینی پر زور دیا گیا ہے اور اس کے معنی کو وسعت دی گئی ہے۔ لہذا، اگر ڈینیل 8 پہلے ہی پاپل بالادستی کی ذیلی تقسیم کو 2 ادوار میں پیش کرتا ہے، جیسا کہ ہم نے اس ضمیمہ میں پہلے دیکھا تھا، تو ڈینیل 11 کی پیشین گوئی کو بھی ایسا کرنا چاہیے۔

(3 آیات 33 اور 34 درج ذیل واقعات کو بیان کرتی ہیں:

33 لوگوں میں سے عقلمند بہت سے لوگوں کو تعلیم دیں گے۔ تاہم، وہ ایک وقت کے لیے تلوار اور آگ سے، اسیری اور لوٹ مار سے گریں گے۔
34 جب وہ گریں گے تو ان کی تھوڑی سی مدد کی جائے گی۔ لیکن بہت سے لوگ چالپوسی کے ساتھ ان کے ساتھ شامل ہوں گے۔
(دانیال 11:33، 34) (زور دیا گیا)

لارڈز میسنجر، "عظیم تنازعہ" کے عنوان سے کتاب میں، اتوار کے قانون کے نفاذ کے بعد کے وقت کا حوالہ دیتے ہوئے
دنیا لکھتے ہیں:

"جب تنازعہ نئے میدانوں تک پھیل جائے گا، اور لوگوں کی توجہ پیروں تلے روندتے ہوئے خدا کے قانون کی طرف مبذول کرائی جائے گی، تو شیطان کارروائی کرے گا۔ پیغام کے ساتھ آنے والی طاقت صرف ان لوگوں کو مشتعل کرے گی جو اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ پادری روشنی کو بند کرنے کے لیے تقریباً مافوق الفطرت کوششوں کا استعمال کریں گے، ایسا نہ ہو کہ یہ ان کے ریور کو روشن کر دے۔

وہ اپنی طاقت کے اندر ہر طرح سے ان اہم مضامین کے مطالعے سے بچنے کی کوشش کرے گا۔ چرچ شہری طاقت کے مضبوط بازو سے اپیل کرے گا، اور اس کام میں رومنسٹ اور پروٹسٹنٹ متحد ہوں گے۔ جوں جوں اتوار کے نفاذ کی تحریک مزید جرات مندانہ اور فیصلہ کن ہوتی جائے گی، احکام کی پابندی کرنے والوں کے خلاف قانون کا مطالبہ کیا جائے گا۔ انہیں جرمانے [چوری] اور قید کی دھمکیاں دی جائیں گی۔

[اسیری]، اور بعض کو اثر و رسوخ کے عہدوں اور دیگر انعامات اور فوائد کی پیشکش کی جائے گی [انہیں چاپلوسی کے ساتھ شامل کیا جائے گا] اپنے عقیدے کو ترک کرنے کے لالچ کے طور پر۔ لیکن اس کا ثابت قدم جواب یہ ہوگا: "ہمیں خدا کے کلام سے ہماری غلطی دکھاؤ" - وہی جو ایک جیسے حالات میں پیش کی گئی تھی۔"

(عظیم تنازعہ، صفحہ (607) زور دیا گیا)

ہم نے ڈینیئل 11:29-39 کے بائبل کے حوالے کے کچھ حصوں کے اوپر متن میں پیش کردہ شرائط کے آگے اضافہ کیا ہے جو واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ دونوں عبارتیں ایک ہی واقعات کو بیان کرتی ہیں۔ لہذا، وہ اسی مدت کا حوالہ دیتے ہیں۔ جیسا کہ ہم ایلن جی وائٹ کے متن سے واضح طور پر دیکھتے ہیں کہ متن عالمی اتوار کے قانون کے نفاذ کے فوراً بعد کے وقت کا حوالہ دیتا ہے، ڈینیئل 11 کی آیات 33 اور 34، جو انہی واقعات کا حوالہ دیتی ہیں، نتیجتاً ان واقعات کو بھی بیان کرتی ہیں جو بعد میں رونما ہو گئے۔ پوپ کی بالادستی 2 کے دوران عالمی اتوار کے قانون کا نفاذ۔

(4 بائبل کے متن کی ترتیب میں، آیت 35 میں، یہ لکھا گیا ہے کہ "کچھ عقلمندوں کو پاک، سفید اور آزمایا جائے گا" (یہ اصطلاحات وہی ہیں جو ڈینیئل 12:10 میں پائی جاتی ہیں) ، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اتوار کے قانون کے ورلڈ کپ کے بعد کا وقت خدا کے لوگوں کے لئے آزمائش کا وقت ہوگا۔ کتاب "عظیم تنازعہ" کے متن کی ترتیب اسی کو پیش کرتی ہے:

"مصیبت اور پریشانی کے اس وقت میں، رب کے بندوں کے ایمان کا امتحان لیا جائے گا۔ انہوں نے وفاداری سے وارننگ دی، صرف خدا اور اس کے کلام کی پیروی کی۔ الہی روح، ان کے دلوں میں کام کرتا ہے، انہیں بولنے پر مجبور کرتا ہے۔ ایک مقدس جوش اور مضبوط الہی جذبے سے محرک ہو کر، وہ اپنے فرض کو پورا کرتے ہیں، بغیر کسی روک ٹوک کے لوگوں سے وہ کلام کہنے کے نتائج کا حساب لگاتے ہیں جو رب نے انہیں دیا تھا۔

انہوں نے اپنے وقتی مفادات سے مشورہ نہیں کیا اور نہ ہی اس کی تلاش کی۔

اپنی ساکھ یا زندگی کا دفاع کریں۔ پھر بھی جب مخالفت اور ملامت کا طوفان اُن پر ٹوٹتا ہے، تو کچھ لوگ، جو ہچکچاہٹ سے مغلوب ہوتے ہیں، یہ کہنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں: "اگر ہمیں اپنے الفاظ کے نتائج کا اندازہ ہوتا تو ہم خاموش رہتے۔" وہ خود کو مشکلات میں گھرے ہوئے پاتے ہیں۔ شیطان ان پر ظالمانہ فتنوں سے حملہ کرتا ہے۔ انہوں نے جو کام کیا ہے وہ اسے انجام دینے کی صلاحیت سے کہیں زیادہ لگتا ہے۔ وہ تقریباً دم توڑ رہے ہیں۔

وہ جوش و جذبہ جو ان کو متحرک کرتا تھا ختم ہو چکا تھا۔ تاہم، وہ واپس نہیں آسکتے ہیں۔ پھر، اپنی مکمل بے بسی کو محسوس کرتے ہوئے، وہ مدد کی تلاش میں، طاقتور کی پناہ لیتے ہیں۔ انہیں یاد ہے کہ جو الفاظ انہوں نے کہے تھے وہ اُن کے نہیں تھے بلکہ اُس کے تھے جس نے انہیں خبردار کرنے کا حکم دیا تھا۔ خدا نے ان کے دلوں میں سچائی ڈال دی، اور وہ اس کا اعلان کرنے سے باز نہ آئے۔"

(عظیم تنازعہ، صفحہ 609) (زور دیا گیا)

اوپر پیش کی گئی کتاب "عظیم تنازعہ" کے متن کا تجزیہ کرتے ہوئے، اور اس کا دانیال 11 کی آیت 35 سے موازنہ کرتے ہوئے، ہم ایک بار پھر دیکھتے ہیں کہ دونوں ایک ہی واقعات کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ لہذا، دونوں پوپ کی بالادستی 2 کے دور کی بات کرتے ہیں۔

آیت 39 تک متن کا تسلسل پاپسی کے دوسرے اعمال پر بھی بحث کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم ذیل میں چند واقعات کا حوالہ دیتے ہیں:

آیت 36: "وہ ہر معبود سے بڑا ہو گا۔ دیوتاؤں کے خدا کے خلاف وہ ناقابل یقین باتیں کہے گا اور خوشحال ہو گا..."

یہ پوپ کی بالادستی 1 کے بعد سے ہو رہا ہے۔ پوپ کو دیا گیا بہت ہی لقب: "FILII DEI" "VICARIVS" جس کا مطلب ہے "خدا کے بیٹے کا متبادل"، یہ ظاہر کرتا ہے کہ پوپ کا عہدہ خود کو خدا کے طور پر رکھتا ہے، دوسرے تمام دھڑوں اور مذہبی فرقوں سے بالاتر۔

آیت 73: "وہ اپنے باپ دادا کے دیوتاؤں کا احترام نہیں کرے گا، نہ عورتوں کی خواہش کا [دوسرے گرجا گھروں اور مذہبی فرقوں] اور نہ ہی کسی دیوتا کا، کیونکہ وہ اپنے آپ کو سب سے بڑھائے گا۔"

عالمی عالمگیر تحریک جو تشکیل پا رہی ہے اس کی تاریخ اس کا ثبوت ہے۔ اس تحریک میں، پوپ مرکزی شخصیت کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، اور یہ کبھی بھی تسلیم نہیں کیا گیا تھا کہ روم کسی دوسرے مذہبی فرقے کے عقائد کو تسلیم کرے گا تاکہ وہ عالمگیر تحریک میں شریک ہوں۔ دنیاوی تحریک کی سمت کو مرکزیت دینے کے پوپ کے رجحان کی فطری طور پر تصدیق ہونی چاہیے، ان حقائق کے مطابق جو ہم فی الحال دیکھ رہے ہیں، اوپر پیش کی گئی آیت 37 کے پیش گوئی کے اقتباس کو پورا کرتے ہوئے۔

آیت 38: "دیوتاؤں کی جگہ، وہ قلعوں کے دیوتا کی تعظیم کرے گا [وہ طاقت کی قدر کرے گا]"

پاپسی نے ہمیشہ طاقت کی قدر کی ہے۔ یہ پوپ کی بالادستی 1 کے دور میں پہلے ہی ہو چکا ہے، جب اس نے سازش کے ذریعے اقتدار سنبھالا تھا۔ ہم اس وقت پوپ کی حکومت اور دنیا کی سب سے بڑی اقتصادی اور فوجی طاقت ریاستہائے متحدہ امریکہ کے درمیان ایک زبردست میل جول دیکھ رہے ہیں، جس کا مظاہرہ صدر جارج ڈبلیو بش کے اقدامات سے ہوا ہے۔

بش روم کے مفادات کے حق میں۔ سب سے زیادہ متاثر کن اتوار کو صدارتی عہدہ سنبھالنے کے اگلے دن دعا اور شکرانے کا سرکاری دن قرار دینا تھا۔ ابھی حال ہی میں، جنوری 2002 میں، صدر جارج ڈبلیو بش نے اتوار کو انسانی زندگی کے تقدس کا سرکاری دن قرار دیا، اس تاریخ کو منانے سے دو دن پہلے جس دن اس ملک میں اسقاط حمل کو قانونی حیثیت دی گئی تھی (اس بات کو اجاگر کرنا ضروری ہے کہ پوپ کھلے عام اسقاط حمل کے خلاف ہے، اس لیے اتوار کو انسانی زندگی کے تقدس کے سرکاری دن کے طور پر اعلان کو پوپ کے عہد کے لیے امریکی رعایت کے طور پر سمجھا جاتا ہے)۔

آیت: 39 "جو لوگ اسے پہچانتے ہیں، وہ ان کی عزت میں اضافہ کرے گا، اور انہیں بہت سے لوگوں پر حکومت کرے گا، اور ان کے لیے انعام کے طور پر زمین تقسیم کرے گا۔"

جیسا کہ یہ پوپ کی بالادستی 1 کے دوران ہوا، جب پوپ نے بادشاہوں کو بھی تاج پہنایا، ہمیں یقین ہے کہ تاریخی منطق کی تصدیق پاپل بالادستی 2 کے دوران ہو جائے گی، یعنی جو قومیں اور حکمران پوپ کی حمایت کریں گے وہ بھرپور انعامات حاصل کریں گے۔

ڈینیل کے باب 11 کے اختتام کا ایک مختصر تجزیہ، آیات 45-40 اس کتاب میں موجود پیشن گوئی اور ادبی ہم آہنگی کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ چونکہ فی الحال دانیال 45: 40-11 کی صحیح تشریح پر کوئی اتفاق رائے نہیں ہے، اور اس تحریر کی تشریح کرنا اس کام کا مقصد نہیں ہے، اس لیے ہم اسے تفصیل سے بیان کرنے پر توجہ نہیں دیں گے۔ ان آیات کی عام طور پر قبول شدہ تشریح کو عام اصطلاحات میں پیش کرنے سے، ہم اسے دانیال کی کتاب کے پیشن گوئی-ادبی ڈھانچے کے اندر تلاش کر سکیں گے، جو اس ضمیمہ کا مقصد ہے۔ ڈینیل 45: 40-11 پوپ کی بالادستی 2 کے دوران پوپ کے آخری حملے کو بیان کرتا ہے، اس کے اختتام تک، جب یہ تباہ ہو جائے گی "اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہو گا"۔

40 آخری وقت میں، جنوب کا بادشاہ اُس سے لڑے گا، اور شمال کا بادشاہ رتھوں، سواروں اور بہت سے جہازوں کے ساتھ اُس کے خلاف دوڑ پڑے گا، اور اُس کی زمینوں میں داخل ہو کر ان میں سیلاب لائے گا، اور کے ذریعے منتقل۔
41 وہ شاندار ملک میں بھی داخل ہو گا اور بہت سے لوگ ہلاک ہو جائیں گے لیکن یہ اُس کے اقتدار سے بچ جائیں گے یعنی اودم اور موآب اور بنی عمون کے پہلے پہل۔

42 وہ اپنا ہاتھ مُلکوں پر بھی بڑھائے گا اور مُلک مصر بچ نہیں پائے گا۔

43 وہ سونے چاندی کے خزانوں اور مصر کی تمام قیمتی چیزوں پر قبضہ کر لے گا۔ لیبیا اور ایتھوپیا اُس کی پیروی کریں گے۔
44 لیکن مشرق اور شمال کی افواہوں سے وہ پریشان ہو جائے گا اور غضبناک ہو کر بہت سے لوگوں کو تباہ کرنے کے لیے نکلے گا۔

45 وہ اپنے شاندار خیمے کو سمندروں کے درمیان شاندار مقدس پہاڑ کے خلاف لگائے گا۔ لیکن وہ اپنے انجام کو پہنچے گا، اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔"

(دانیال 11:40-45) (زور دیا گیا)

اس وقت کی نشاندہی کرنے کے لیے جس میں ڈینیئل 11:40 میں مذکور "آخر کا وقت" شروع ہوتا ہے، یہ ضروری ہے کہ ہم کچھ یاد رکھیں کہ بائبل کیسے لکھی گئی تھی۔ اس کے اصل مخطوطات میں، بائبل کو ابواب اور آیات میں تقسیم نہیں کیا گیا تھا۔ یہ تقسیم بعد میں انسان نے کی تھی۔ اس طرح، دانیال کا بارہویں باب گیارہویں باب کا تسلسل ہے، اور اس لیے بارہویں باب کا مواد گیارہویں باب سے متعلق ہے۔ اگر ہم ڈینیئل 11:40 کا ڈینیئل 12:1 سے موازنہ کریں تو اس کی تصدیق کرنا نسبتاً آسان ہے:

دانیال 11:40:

40 آخری وقت میں، جنوب کا بادشاہ اُس سے لڑے گا، اور شمال کا بادشاہ رتھوں، سواروں اور بہت سے جہازوں کے ساتھ اُس پر چڑھ آئے گا، اور اُس کی زمینوں میں داخل ہو کر اُن پر سیلاب آئے گا۔ سے گزر جائیں گے۔"
(دانیال 11:45) (زور دیا گیا)

1 "اس وقت میکائیل، عظیم شہزادہ، جو تیری قوم کے بچوں کا محافظ ہے، اُٹھے گا، اور مصیبت کا ایسا وقت آئے گا، جیسا کہ اُس وقت تک کوئی قوم موجود نہیں تھی۔ لیکن اس وقت تیرے لوگ نجات پائیں گے، ہر وہ شخص جو کتاب میں لکھا ہے۔

(دانیال 12:1) (زور دیا گیا)

ہم جان بوجھ کر ڈینیئل 11:45 میں "آخر کا وقت" اور ڈینیئل 12:1 کے "اس وقت" کے اظہار پر زور دیتے ہیں تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ وہ آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ ڈینیئل 12:1 سے "اس وقت" کا اظہار، ڈینیئل 11 کی آیات 40-45 میں زیر بحث وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے، جسے "آخر کا وقت" کہا جاتا ہے۔

ہم اس کتاب کے باب 4 میں پہلے ہی مطالعہ کر چکے ہیں کہ دانی ایل 12 کی آیات 1-3 "مصیبت کے وقت" کے آغاز کو بیان کرتی ہیں، وہ واقعات جو "مصیبت کے وقت" کے دوران رونما ہوں گے اور اس کے آخر میں۔ وقت، جب خدا کے لوگوں کی نجات ہوتی ہے۔ اس طرح، ڈینیئل 12:1 اس وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس پر ڈینیئل 11:40-45 میں تبصرہ کیا گیا ہے، اور ہمارے پاس یہ ہے کہ ڈینیئل 11:40 کا "آخر کے وقت میں"، اس وقت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں چاہے "مصیبت کا وقت" ہو۔ آیت 45 تک کی آیات کی ترتیب ان واقعات کو بیان کرتی ہے جو "مصیبت کے وقت" کے دوران رونما ہوں گے، اس کے اختتام تک، جب ان آیات میں بیان کردہ طاقت "ختم ہو جائے گی، اور کوئی اس کی مدد کرنے والا نہیں ہو گا"۔ (آیت 45)

ڈینیئل کی کتاب کے پیشن گوئی اور ادبی ہم آہنگی کے بارے میں اپنے استدلال کی طرف لوٹتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ ڈینیئل 11 نے پوپ کی بالادستی کے ادوار کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے تصور کو دہرایا ہے، جو ڈینیئل 8 میں عام اصطلاحات میں پیش کیا گیا ہے:

-پوپ کی بالادستی 538AD - 1 سے۔ 8971ء تک؛
-پوپ کی بالادستی - 2 عالمی اتوار کے قانون سے

تاہم، ڈینیئل 11 میں، علم کو وسعت دی گئی ہے۔ ڈینیئل 11 اس بارے میں تفصیلات پیش کرتا ہے کہ پوپ کی طاقت کیسے قائم ہوگی، پوپ کی بالادستی 1 کی شروعات، اور اس مدت کے دوران اس کے اعمال کے بارے میں جس میں وہ اقتدار میں تھا۔ اس کا ثبوت باب کی 25-28 آیات میں صلیبی جنگوں کے دور کے ذکر سے ہوتا ہے۔ اس وضاحت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے جو ڈینیئل 11 اس مدت کے بارے میں پیش کرتا ہے جس کی تعریف پوپل بالادستی 2 کے طور پر کی گئی ہے۔ جیسا کہ ہم نے تھوڑا پہلے اس ضمیمہ میں روح نبوت کے ذریعے تصدیق کی ہے (آیات 29 کا موازنہ کرنا۔

39 ان کاموں کے ساتھ جن کے بارے میں کتاب "دی گریٹ کنٹروورسی" بیان کرتی ہے جو عالمی اتوار کے قانون کے بعد پوپ کی طرف سے انجام دیے جائیں گے)، ڈینیئل 11 پوپ کی بالادستی 2 کے بارے میں بھی علم کو بڑھاتا ہے،

تفصیل سے پیش کرنا کہ جب پاپسی دوبارہ اقتدار میں آئے گی تو وہ کیا خصوصیات پیش کرے گی۔

ڈینیئل 11 پوپل کی بالادستی کو بھی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ سب سے پہلے عالمی اتوار کے قانون سے لے کر نسل انسانی کو دیے گئے پروبیشن کی مدت کے اختتام سے فوراً پہلے کی مدت تک پاپائیت کی مداخلت کو بیان کرتا ہے۔ دوسرا حصہ "آخر کے وقت" میں شروع ہوتا ہے، جو کہ ہم نے دیکھا ہے کہ دانی ایل 12:1 کے وقت سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ دوسرا حصہ "مصیبت کے وقت" کے دوران، اس کے اختتام تک، خدا کے لوگوں کی نجات سے نشان زد ہونے تک پاپائیت کے حملے کو بیان کرتا ہے۔ اس میں ہم دیکھتے ہیں کہ ڈینیئل 11 میں "تاکید اور وسعت کے لیے تکرار کا اصول"، جو دانیال کی کتاب کی دوسری پیشین گوئیوں میں تصدیق شدہ ہے، بھی دہرایا گیا ہے۔ اس طرح، ہم اس جدول کے نیچے پیش کرتے ہیں جو پہلے دانیال کی کتاب کے پیشین گوئی-ادبی ہم آہنگی کے بارے میں دیکھا گیا تھا، اس میں ڈینیئل 11 کی تفہیم کو شامل کرتے ہوئے:

دانیال 11	دانیال 8، 9	دانیال 7	ڈینیئل 2	تشریح
		شیر عقاب کے پروں (مختصر مدت)	گزال، لیل، بیڈ یوٹھ (612-539 قبل مسیح)	

ڈنیل کی کتاب کا بارہویں باب، "زور اور وسعت کے لیے تکرار کے اصول" کی پیروی کرتے ہوئے، علم پر زور دیتا ہے اور اسے وسعت دیتا ہے۔

ڈینیل 11 میں پیش کیا گیا ہے۔ تاہم، ڈینیل کا باب 12 ان واقعات کو پیش کرتا ہے جو پوپ کی بالادستی 2 کے آغاز سے شروع ہوتے ہیں، اور "مصیبت کے وقت" کے اختتام تک جاتے ہیں۔ ڈینیل 12 ڈینیل 11 کے علم کو وسعت دیتا ہے، کیونکہ یہ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ پاپل بالادستی 2 کی مدت کا ہر ایک حصہ، جو ڈینیل 11:29-45 میں دیکھا گیا ہے، کتنی دیر تک چلے گا۔ وہ واقعات جو "اختتام کے وقت" میں رونما ہوں گے، جو "مصیبت کے وقت" کا آغاز ہیں، وہ واقعات جو "مصیبت کے وقت" کے دوران رونما ہوتے ہیں، اور وہ واقعات جو اس کے اختتام کی نشاندہی کرتے ہیں - نجات خدا کے لوگ اور جزوی قیامت۔ اس طرح، ڈینیل کی کتاب میں پیش گوئی-ادبی ہم آہنگی کی میز پر واپس جاکر، باب 12 کے بارے میں ہمارے پاس موجود سمجھ کو شامل کرتے ہوئے، ہمارے پاس یہ ہوگا:

دانیال 12	دانیال 11	دانیال 9، 8	دانیال 7	ڈینیل 2	تشریح
	دانیال 11:29-45 (612-539 a. م. قبل مسیح کے پرون C.) (فطیل مدت)				
	دانیال 11:29-45 (612-539 a. م. قبل مسیح کے پرون C.) (فطیل مدت)		دانیال 7:25-28 (539-520 a. م. قبل مسیح کے پرون C.) (فطیل مدت)		
	دانیال 11:29-45 (612-539 a. م. قبل مسیح کے پرون C.) (فطیل مدت)		دانیال 7:25-28 (539-520 a. م. قبل مسیح کے پرون C.) (فطیل مدت)		
	دانیال 11:29-45 (612-539 a. م. قبل مسیح کے پرون C.) (فطیل مدت)		دانیال 7:25-28 (539-520 a. م. قبل مسیح کے پرون C.) (فطیل مدت)		

دانیال 12	دانیال 11	دانیال 9, 8	دانیال 7	ڈینیل 2	تشریح
	ایکبار لیون بارن کنگ آف دی نارڈ مضبوط سلطنت کھا گئی، بنایا یہ مضبوط ہو گیا، مضبوط ہو گیا۔ مضبوط سلطنت کھا گئی، بنایا یہ مضبوط ہو گیا، مضبوط ہو گیا۔ کچھ ظلم کرنے کے لئے جانا جاتا ہے آسمان کی فوج کی				
	نویسٹے پاور ہارل ڈال میں مضبوط اور کمزور کا وقت، بارن پاور سے نہیں، روحوں کو (پاور سے ختم) پاپی مقدس لوگ فرون وسطی				
					5.2 پاپال 2
					انار
					خدا

ضمیمہ 5

ایلن واٹ نے مؤخر الذکر بارش کے وقت کے بارے میں کیا کہا

ایلن جی واٹ کی تحریروں میں دو عبارتیں پائی جاتی ہیں جو کہتی ہیں کہ ہمیں روح القدس کے نازل ہونے کا وقت معلوم نہیں ہونا چاہیے۔ ان میں سے ایک "حتمی واقعات" کی تالیف، صفحہ میں ہے۔ 30، اور ایک اور تالیف "منتخب پیغامات" میں پایا جاتا ہے

جلد 1، ص۔ 188۔ دونوں عبارتیں اس خطبہ کی نقل ہیں جو اس نے 5 ستمبر 1891 کو لانسنگ، مشی گن USA میں دیا تھا۔ یہ خطبہ 22 اور 29 مارچ اور 5 اپریل 1892 کے "ریویو اینڈ بیرالڈ" میں تین حصوں میں شائع ہوا تھا۔ اس ضمیمہ میں، ہم یہ سمجھنے کے لیے ہر ایک عبارت کا تجزیہ کریں گے کہ کیا ایلن جی واٹ کا مطلب یہ تھا کہ ہم کبھی بھی روح القدس کے نازل ہونے کا صحیح وقت نہیں جان پائیں گے، یا اگر اس نے صرف یہ کہا کہ یہ روشنی اس کے اور اس کے ہم عصروں کے لیے نہیں تھی، opening پھر اس بات کا امکان ہے کہ یہ روشنی ان مسیحیوں کو دی جائے جو اپنے وقت کے بعد زندہ رہیں گے، جیسا کہ ہم اس کتاب میں سمجھتے ہیں۔

وہ عبارت جو "حتمی واقعات" کی تالیف میں لکھی گئی ہے، ص۔ 30، مندرجہ ذیل بیان کرتا ہے:

"ہمیں روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کا صحیح وقت نہیں جاننا چاہیے۔ ... خدا نے ہمیں یہ علم کیوں نہیں دیا؟ - کیونکہ اگر ایسا ہوا تو ہم اس کا صحیح استعمال نہیں کریں گے۔ اس علم کے نتیجے میں ہمارے لوگوں میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہو جائے گی جو آنے والے عظیم دن میں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے والے لوگوں کو تیار کرنے میں خدا کے کام میں کافی تاخیر کرے گی۔ ہمیں وقت کے بارے میں جوش میں نہیں رہنا چاہیے۔

...

آپ یہ نہیں کہہ سکیں گے کہ وہ ایک، دو یا پانچ سال میں آئے گا، اور نہ ہی آپ کو یہ اعلان کر کے اس کے آنے میں تاخیر کرنی چاہیے کہ شاید

دس یا بیس سال کے اندر نہیں ہوتا۔ (جائزہ اور بیرالڈ، 22 مارچ، / 1892 حتمی واقعات صفحہ
"30) (زور دیا گیا)

یہ متن انگریزی میں مرتب کردہ کتاب کے متن کا ایماندار ترجمہ ہے جس کا عنوان ہے "آخری دن
کے واقعات"، جسے ہم ذیل میں پیش کر رہے ہیں:

"باب کا عنوان: "یہ چیزیں کب ہوں گی؟"

ہمیں نہ تو روح القدس کے نزول کے لیے یا مسیح کے آنے کے لیے قطعی وقت معلوم کرنا ہے۔
کیوں نہیں کیا۔

خدا نے ہمیں یہ علم دیا ہے؟--کیونکہ اگر وہ ایسا کرتا تو ہم اس کا صحیح استعمال نہیں کریں گے۔
ہمارے لوگوں میں اس علم کے نتیجے میں چیزوں کی ایک ایسی حالت پیدا ہو گی جو لوگوں کو
عظیم دن میں کھڑے ہونے کے لیے تیار کرنے میں خدا کے کام کو بہت روک دے گی۔

• • یہ کھانا ہے۔ ہمیں وقت کے جوش میں نہیں رہنا ہے۔

آپ یہ نہیں کہہ سکیں گے کہ وہ ایک، دو یا پانچ سال میں آئے گا، اور نہ ہی آپ یہ کہہ کر اس کے
آنے کو ٹال دیں گے کہ یہ دس یا بیس سال کے لیے نہیں ہوگا۔

(گزشتہ دن کے واقعات، صفحہ 33، پیراگراف RH 22 / 1 مارچ، 1892)

کتاب کے اقتباس میں کہا گیا ہے کہ یہ متن اصل سے ماخوذ ہے جو "ریویو اینڈ بیرالڈ، 22 مارچ
2981" کی اشاعت میں لکھا گیا تھا۔

انگریزی میں اس اصل کو تلاش کرتے وقت، انٹرنیٹ پر www.egwestate.andrews.edu پر
دستیاب ہے، ہم نے تصدیق کی کہ اس کتاب میں پیش کردہ متن متن سے "تعمیر" کیا گیا تھا۔

ضمیمہ - 5 اہلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

اصل ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ انگریزی متن کا سب سے وفادار ترجمہ ہمیں اس سے مختلف سمجھ دے گا جس کی طرف پرتگالی متن ہمیں لے جاتا ہے۔ اس کو ثابت کرنے کے لیے، ہم ذیل میں "ریویو اینڈ بیرالڈ" 22 مارچ "1892 کا اصل متن اور اس کا صحیح ترجمہ پیش کرتے ہیں:

انگریزی میں اصل:

"مضمون کا عنوان: اوقات اور موسموں کو جاننا آپ کے لیے نہیں ہے۔"

ہمیں نہ تو روح القدس کے نزول کے لیے یا مسیح کے آنے کے لیے قطعی وقت معلوم کرنا ہے۔ ...

یہ وہ دستاویز تھی جو میں نے گزشتہ پیر کو اپنی تحریروں کو تلاش کرتے ہوئے حاصل کی تھی، اور یہاں ایک اور دستاویز ہے جو ایک ایسے شخص کے حوالے سے لکھی گئی ہے جو 1884 میں وقت کا تعین کر رہا تھا، اور اپنے نظریات کو ثابت کرنے کے لیے اپنے دلائل نشر کر رہا تھا۔ وہ جو کچھ کر رہا تھا اس کی رپورٹ میرے پاس جیکسن، مائیک، کیمپ میٹنگ میں لائی گئی، اور میں نے لوگوں سے کہا کہ انہیں اس آدمی کے نظریے پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس واقعہ کے لئے جس کی اس نے پیشین گوئی کی تھی کہ ایسا نہیں ہوگا۔ وقت اور موسم خدا نے اپنے اختیار میں رکھے ہیں اور خدا نے ہمیں یہ علم کیوں نہیں دیا؟

کیونکہ اگر اس نے ایسا کیا تو ہم اس کا صحیح استعمال نہیں کریں گے۔ ہمارے لوگوں میں اس علم کے نتیجے میں چیزوں کی ایک ایسی حالت پیدا ہو گی جو خدا کے کام کو بہت زیادہ روک دے گی۔

لوگوں کو آنے والے عظیم دن میں کھڑے ہونے کے لیے تیار کرنا۔
 ہمیں وقت کے جوش میں نہیں رہنا ہے۔ ہمیں نہیں ہونا ہے۔
 وقتوں اور موسموں کے بارے میں قیاس آرائیوں کے ساتھ موٹا ہوا جو خدا نے ظاہر نہیں کیا۔ یسوع نے
 اپنے شاگردوں کو بتایا
 "دیکھنے" کے لیے، لیکن مخصوص وقت کے لیے نہیں۔ اس کے پیروکاروں میں شامل ہونا ہے۔
 ان لوگوں کی پوزیشن جو اپنے کپتان کے حکم کو سن رہے ہیں؛ وہ دیکھنے، انتظار کرنے، دعا کرنے اور کام
 کرنے کے لیے ہیں، جب وہ رب کے آنے کا وقت قریب آتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی اس بات کا اندازہ نہیں
 لگا سکے گا کہ وہ وقت کب آئے گا۔ کیونکہ "اس دن اور گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔" آپ یہ
 نہیں کہہ سکیں گے کہ وہ ایک، دو یا پانچ سال میں آئے گا اور نہ ہی آپ یہ کہہ کر اس کی آمد کو ٹال
 دیں گے کہ یہ دس یا بیس سال تک نہیں آئے گا۔

(ایڈونٹ ریویو اور سبت بیرالڈ، 22 مارچ، 1892 پیراگراف (10)

ریمنڈ کی کتاب "استعمال میں ضروری گرامر" کے مطابق
 مرفی - کیمبرج یونیورسٹی پریس، 1996 انگریزی میں اظہار کا ترجمہ:

"ہمیں نہیں معلوم..."

جو انگریزی متن کے آغاز سے مطابقت رکھتا ہے جو ہم پیش کرتے ہیں، اسے دو طریقوں سے سمجھا جا
 سکتا ہے:

- 1 "ہمیں معلوم نہیں ہونا چاہئے"، جس کا ترجمہ ہوتا ہے۔

ضمیمہ - 5 ایلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

"ہمیں نہیں جاننا چاہئے"، یا "اگر ہم نہیں جانتے تو بہتر ہے"

- 2 "ہمیں نہیں جاننا چاہئے"، جس کا ترجمہ ہوتا ہے۔

"یہ جاننا ہمارے لیے اچھا نہیں ہے"

تمام ممکنہ تراجم کا تجزیہ کرتے ہوئے، ہم نے پایا کہ انگریزی متن کا سب سے زیادہ ممکنہ معنی یہ ہے:

"یہ جاننا ہمارے لیے اچھا نہیں ہے"

"روح القدس کے نزول کے لیے متعین وقت کو ابھی نہ جاننا ہی بہتر ہے" کے معنی میں، لیکن مستقبل میں معلوم ہونے کے لیے اس وقت کی گنجائش چھوڑ دی جائے۔ یہ خدا کی طرف سے بہت منطقی اور حکیمانہ معلوم ہوتا ہے، کیونکہ اگر اس وقت کے علمبرداروں کو معلوم ہوتا کہ 2001 تک، ان کے وقت سے 100 سال پہلے، بعد کی بارشیں ابھی نہیں گری ہیں، تو شاید وہ بہت حوصلہ شکن ہوتے۔ اسی وجہ سے، خدا نے دانیال کو ان تمام رویا کی سمجھ نہیں دی جو اسے موصول ہوئی تھیں۔ جب ہم نے اس پورے انگریزی متن کا ترجمہ پڑھا جو ہم نے ابھی پیش کیا ہے تو ہمیں متن کے تسلسل سے اندازہ ہوا کہ ایلن جی وائٹ کے الفاظ کا مفہوم یہ تھا:

ترجمہ:

"روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کے لیے مقررہ وقت کو جاننا ہمارے لیے اچھا نہیں ہے۔ ...

یہ وہ دستاویز تھی جو میں نے گزشتہ پیر کو اپنی تحریروں کو دیکھتے ہوئے پائی تھی، اور یہاں ایک اور دستاویز ہے جو ایک ایسے شخص کے بارے میں لکھی گئی ہے جو 1884 میں وقت کی حفاظت کر رہا تھا، اور

اپنے نظریات کو ثابت کرنے کے لیے اپنے دلائل بھیج رہے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہا تھا اس کی رپورٹ میرے پاس جیکسن، مچ، کیمپ میٹنگ میں لائی گئی، اور میں نے لوگوں سے کہا کہ انہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

اس آدمی کے نظریہ پر توجہ دیں۔ اس واقعہ کے لئے جس کی اس نے پیشین گوئی کی تھی کہ ایسا نہیں ہوگا۔ اوقات اور موسم خدا نے اپنے اختیار میں رکھے ہیں اور خدا نے ہمیں یہ علم کیوں نہیں دیا؟

کیونکہ اگر وہ ایسا کرتا تو ہم اس کا اچھا استعمال نہیں کریں گے۔

ہمارے لوگوں میں اس علم کے نتیجے میں چیزوں کی ایک ایسی حالت پیدا ہو گئی جو آنے والے عظیم دن میں لوگوں کو کھڑے ہونے کے لیے تیار کرنے میں خدا کے کام کو بہت روک دے گی۔ ہمیں پریشانی کے وقت میں نہیں رہنا چاہئے۔ ہمیں ان اوقات اور موسموں کے بارے میں قیاس آرائیوں میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے جو خدا نے ظاہر نہیں کیے ہیں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ "دیکھیں"، لیکن ایک مقررہ وقت کے لیے نہیں۔ اس کے پیروکاروں کو اپنے کپتان کے حکم پر عمل کرنے والوں کی حیثیت میں ہونا چاہیے۔ دیکھنا، انتظار کرنا، دعا کرنا اور کام کرنا ان کے لیے ہے۔ اس طرح وہ رب کے آنے کے وقت کو قریب لاتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی صحیح طور پر پیش گوئی نہیں کر سکے گا کہ وہ وقت کب آئے گا۔ "وہ دن اور گھڑی جس کو کوئی نہیں جانتا۔" آپ یہ نہیں کہہ سکیں گے کہ وہ ایک، دو یا پانچ سال میں آئے گا، اور نہ ہی یہ کہہ کر اس کے آنے کو ملتوی کریں گے کہ یہ دس یا بیس سال میں نہیں ہو سکتا۔

(ایڈونٹ ریویو اینڈ سبٹھ بیرالڈ، 22 مارچ، 1892 پیراگراف - 10 آرٹیکل کا عنوان: اوقات اور موسموں کو جاننا آپ کے لیے نہیں ہے)
(زور دیا گیا)

ایلن جی وائٹ کی تحریروں کا اصل ترجمہ دیکھنے کے بعد، ہم نے محسوس کیا کہ پرتگالی متن جو مرتب شدہ "حتمی واقعات" میں ظاہر ہوتا ہے، ہمیں اصل متن میں پیش کردہ سیاق و سباق کی ایک مختلف تفہیم کی طرف لے جاتا ہے، جو "جائزہ اور" میں شائع ہوا ہے۔ بیرالڈ "میگزین۔ آئیے یہ دیکھنے کے لیے دونوں عبارتوں کا ساتھ ساتھ موازنہ کریں:

ضمیمہ - 5 اہلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

مرتب شدہ متن - حتمی واقعات:

"ہمیں روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کا صحیح وقت نہیں جاننا چاہیے۔ ... خدا نے ہمیں یہ علم کیوں نہیں دیا؟ - کیونکہ اگر ایسا ہوا تو ہم اس کا صحیح استعمال نہیں کریں گے۔

(حتمی واقعات، صفحہ 30)

اصل متن کا ترجمہ - خطبہ لانسنگ، 5 ستمبر: 1891

"روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کے لیے مقررہ وقت کو جاننا ہمارے لیے اچھا نہیں ہے۔ .. زمانہ اور موسم خدا نے اپنے اختیار میں رکھے ہیں اور خدا نے ہمیں یہ علم کیوں نہیں دیا؟ کیونکہ اگر وہ ایسا کرتا تو ہم اس کا اچھا استعمال نہیں کریں گے۔

(لانسنگ میں خطبہ، 5 ستمبر / 1891 جائزہ اور بیرالڈ، 22 مارچ، 29 اور 5 اپریل)"

جب ہم اصل متن کو چیک کرتے ہیں تو اس سے ہمیں جو سمجھ آتی ہے وہ یہ ہے کہ خداوند کے رسول اور اس کے ہم عصروں کو روح القدس کے نازل ہونے کا صحیح وقت معلوم نہیں تھا۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم، جو اس واعظ کی تاریخ کے بعد 100 سال سے زیادہ زندہ ہیں، نہیں جان سکتے!

اسی خطبہ کو مزید پڑھتے ہوئے ہمیں واضح تاثر ملتا ہے کہ اس جملے کا مقصد یہ تھا:

"روح القدس کے نزول یا مسیح کے آنے کا وقت معلوم کرنا ہمارے لیے اچھا نہیں ہے۔"

اس بات پر زور دینا تھا کہ وہ اور اس کے ہم عصر اس روشنی کے مالک نہیں تھے اور اس روشنی کو حاصل کرنے کا وقت نہیں تھا (بعد میں بارش کے برسنے کا وقت)۔ ہم نے اسی خطبہ کے تسلسل سے ایک اقتباس چیک کیا جس سے یہ ثابت ہوتا ہے:

"میرے پاس بات کرنے کے لیے کوئی مخصوص وقت نہیں ہے، جس میں روح القدس کا نزول ہوتا ہے - جب طاقتور فرشتہ آسمان سے نازل ہوتا ہے، اور اس دنیا کے کام کو مکمل کرنے میں تیسرے فرشتے کے ساتھ متحد ہوتا ہے؛ میرا پیغام یہ ہے کہ ہماری واحد سلامتی آسمانی تازگی کے لیے تیار رہنا ہے، اپنے چراغوں کو تیار اور جلانا ہے۔"

(لانسنگ میں خطبہ، 5 ستمبر / 1891 جائزہ اور بیرالڈ، 22 مارچ، 29 اور 5 اپریل) (زور دیا گیا)

یہ وہی قسم کا اظہار ہے جو رب کے رسول نے استعمال کیا جب اس نے کہا کہ اسے اصطلاح "مسلسل" کے معنی کے بارے میں الہی روشنی نہیں ملی ہے (جس کا ہم نے اس کام کے باب 7 میں تجزیہ کیا ہے)، اور یہ بھی کہ جب اس نے کہا کہ وہ اس پر کوئی روشنی نہیں تھی کہ 144,000 کون ہوگا، یہ بتاتے ہوئے کہ:

"جو خدا کے چنے ہوئے ہیں، بلا شبہ، جلد جان لیں گے"

(منتخب پیغامات - جلد 1، صفحہ 174)

لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ بیان، ایلن جی نے بنایا ہے۔ اس خطبہ میں سفید کا مطلب یہ تھا کہ وہ اور اس کے ہم عصروں کے پاس آخری بارش کے وقت کے حوالے سے یہ روشنی نہیں تھی اور نہ ہی وہ اسے حاصل کرنے والے تھے۔ لہذا، یہ بیان اس کام میں پیش کردہ نتیجہ کو کمزور نہیں کرتا۔

ضمیمہ - 5 ایلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

تالیف "حتمی واقعات، صفحہ 30 میں پائے جانے والے متن سے ملتا جلتا متن، جس کا ہم نے ابھی تجزیہ کیا ہے، کتاب "چوزن میسیجز والیم" 1 میں بھی پایا جاتا ہے:

"اگر ہم روحانی علم میں ترقی کرتے تو ہم سچائی کو ان سمتوں میں ترقی کرتے اور پھیلتے ہوئے دیکھیں گے جن کا ہم نے شاید ہی خواب دیکھا ہو، لیکن یہ کبھی بھی کسی ایسی سمت میں ترقی نہیں کرے گا جو ہمیں یہ تصور کرنے پر مجبور کرے کہ ہم ان اوقات اور موسموں کو جان سکتے ہیں جو باپ نے اپنی طاقت سے قائم کیا ہے۔ مجھے بار بار نشان زد وقت کے بارے میں متنبہ کیا گیا ہے۔ خدا کے لوگوں کے لیے پھر کبھی وقت پر مبنی پیغام نہیں ہوگا۔

ہمیں روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کے لیے مقررہ وقت کا علم نہیں ہونا چاہیے۔"

(منتخب پیغامات، جلد 1، صفحہ 188) (زور دیا گیا)

یہ متن اسی اصل متن کا ترجمہ ہے (at Lansing, Michigan, 5th September, 1891) جس کا ہم نے ابھی تجزیہ کیا ہے۔ اس طرح جو نتیجہ ہم پر پہنچے وہ وہی ہے، یعنی انگریزی میں اصل عبارت کا تجزیہ کرنے سے ہم سمجھتے ہیں کہ اس خطبہ میں جو بیان دیا گیا ہے اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ اور ان کے ہم عصروں کے پاس بارش کے بعد کے وقت کے بارے میں یہ روشنی نہیں تھی، اور نہ ہی۔ کیا وہ اس سے واقف تھے۔

لہذا، یہ بیان اس کام میں پیش کردہ نتیجہ کو کمزور نہیں کرتا۔

اصل متن کی اصلیت کا تجزیہ کرکے، ہم ایک ایسی حقیقت کی بھی تصدیق کر سکتے ہیں جسے ہم اہم سمجھتے ہیں۔ ایلن جی وائٹ کے واعظ شاذ و نادر ہی خود لکھے گئے تھے۔ زیادہ تر وقت، واعظوں کو ایک آلہ کے ذریعے ریکارڈ کیا جاتا تھا جسے سٹینوگراف کہا جاتا تھا (انتہائی پرانے زمانے کا سامان جس میں تولیدی معیار اچھا نہیں ہوتا تھا)، بعد میں نقل کرنے کے لیے، یا انہیں اس مقصد کے لیے نامزد کیے گئے لوگوں کے ذریعے براہ راست نقل کیا جاتا تھا، جو سنتے تھے۔ خطبات لکھے اور لکھے۔ یہ ایک کے ذریعے ثابت ہوا۔

سوال براہ راست ایلن جی وائٹ اسٹیٹ کو بھیجا گیا، جس کا جواب دیا گیا، اور ذیل میں پیش کیا گیا ہے، تاکہ ہم نے کیا کہا:

"جیرو،

میں نے آپ کے سوال کا جواب ذیل میں نقل کر دیا ہے، جیسا کہ مجھے یہ ہمارے چیف محقق اور ایسوسی ایشن سے موصول ہوا ہے۔ کہنا / آرکائیوسٹ

سبت کی برکتیں! لبری

کیا وہ EGW کی طرف سے لکھے گئے تھے، یا کیا وہ کسی دوسرے شخص کے ذریعہ لکھے گئے تھے جو > اس وقت موجود تھا جب خطبہ دیا گیا تھا، جس نے اسے EGW سے سنا تھا؟

صرف شاذ و نادر ہی EGW کے پاس کوئی مضمون لکھا گیا تھا جو اس نے بطور واعظ پیش کیا تھا۔ عام طور پر، اس کے ریمارکس سٹینوگرافی طور پر اس کے سیکرٹریز یا دیگر مستند ریکارڈرز کے ذریعے ریکارڈ کیے جاتے تھے۔

ٹم پوئیر

ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر/آرکائیوسٹ

ایلن جی وائٹ اسٹیٹ

12501 اولڈ کولمبیا پائیک

سلور اسپرنگ، میری لینڈ "20904"

ترجمہ:

ضمیمہ - 5 ایلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

"جیرو،

جیسے ہی مجھے ہمارے چیف ریسرچر اور ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر/آرکائیوسٹ سے موصول ہوا میں نے آپ کے سوال کا جواب نیچے نقل کر دیا ہے۔

اچھا ہفتہ! لیری

(ایلن جی وائٹ کے خطبات سے متعلق) کیا وہ ایلن جی وائٹ کے ذریعہ لکھے گئے تھے، یا کسی اور نے لکھے تھے جو واعظ کے وقت موجود تھا اور انہیں سنا تھا؟

جواب: "شاذ و نادر ہی ایلن جی وائٹ نے کوئی مضمون لکھا ہو اور اسے واعظ کے طور پر پیش کیا ہو۔ عام طور پر، ان کی تقریریں سٹینوگراف پر ان کے سیکرٹریز یا دیگر مستند ریکارڈرز کے ذریعے ریکارڈ کی جاتی تھیں۔

ٹم پوٹر

ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر / آرکائیوسٹ

ایلن جی وائٹ اسٹیٹ

12501 اولڈ کولمبیا پائیک

سلور اسپرنگ، میری لینڈ "20904 (زور فراہم کیا گیا)

مسٹر ٹم پوٹر اس بات کا جواب دینے سے قاصر تھے کہ آیا ہم جس خطبہ کا تجزیہ کر رہے ہیں وہ ایلن جی وائٹ نے لکھا تھا یا نقل کیا گیا تھا۔

اوپر بیان کردہ ریکارڈنگ اور ٹرانسکرپشن کے طریقے، فطری طور پر، پیغام کی ترسیل میں وفاداری کی ضمانت نہیں دیتے، کیونکہ خطبہ کو نقل کرنے والے لوگ نقل کی غلطیاں پیدا کر سکتے ہیں، جنہیں اگر درست نہ کیا گیا تو، مستقبل کے قارئین کو خطبہ کی غلط فہمی کی طرف لے جا سکتے ہیں۔ . زیربحث واعظ کا تجزیہ کرتے وقت (لانسنگ، مشی گن، 5 ستمبر، 1891م)

ایسا لگتا ہے کہ یہ براہ راست ایلن جی وائٹ نے نہیں لکھا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خطبہ کے بیان کے دوران، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بولتی ہیں اور ان کے لکھے ہوئے متن کا حوالہ دیتی ہیں، انہیں پڑھتی ہیں۔ ذیل میں ہم اس خطبہ کا ایک اقتباس پیش کرتے ہیں جو بالکل یہی ثابت کرتا ہے:

"مجھے وقت کی نشان دہی کے بارے میں بار بار متنبہ کیا گیا ہے۔ خدا کے لوگوں کے لیے پھر کبھی وقت پر مبنی پیغام نہیں ہوگا۔ ہمیں روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کا مقررہ وقت نہیں جاننا چاہیے۔

میں اس میٹنگ میں آنے سے پہلے اپنی تحریروں کا جائزہ لے رہا تھا کہ مجھے آسٹریلیا میں اپنے ساتھ کیا لانا چاہیے، اور مجھے ایک لفافہ ملا جس پر لکھا تھا: "21 جون 1851 کو مقررہ وقت کے حوالے سے دی گئی گواہی، احتیاط سے رکھو۔"

میں نے اسے کھولا، اور یہ ہے جو مجھے ملا۔ دعا:

"رب نے 21 جون 1851 کو کیمڈن، نیو یارک میں سسٹر وائٹ کو دیے گئے ایک وژن کی کاپی۔ رب نے مجھے دکھایا کہ پیغام ضرور جانا چاہیے، اور یہ وقت پر منحصر نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ وقت پھر کبھی امتحان نہیں ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ جھوٹے جوش میں آ رہے ہیں، جو تبلیغ کے وقت سے پیدا ہوئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ تیسرا فرشتہ پیغام اپنی بنیاد پر کھڑا ہو سکتا ہے، اور اسے مضبوط کرنے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں ہے، اور یہ کہ یہ مضبوط قوت کے ساتھ جائے گا، اور اپنا کام کرے گا اور راستبازی میں چھوٹا ہو جائے گا۔"

(منتخب پیغامات - جلد 1، صفحہ 188) (زور دیا گیا)

ہم دیکھ سکتے ہیں، بنیادی طور پر زور دیا گیا متن کے مواد سے، کہ خُداوند کا قاصد بول رہا ہے، نہ کہ لکھ رہا ہے، یہ واعظ۔ یہ بنیادی طور پر ثابت ہے کیونکہ، اپنے خطبہ کے بیچ میں، وہ بتاتی ہے کہ اس نے تحریری گواہی لی اور اسے پڑھا۔ گواہی کو پڑھتے وقت، متن میں اقتباس کے نشانات رکھے جاتے ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پڑھنا شروع ہو گیا ہے۔

ضمیمہ - 5 ایلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

ایک اور دلچسپ نتیجہ جس پر ہم اوپر کی عبارت کا تجزیہ کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ان کے خطبہ کا پچھلا جملہ:

”ہمیں روح القدس کے نازل ہونے یا مسیح کے آنے کے لیے مقررہ وقت کا علم نہیں ہونا چاہیے۔“

جو ہمارے تجزیہ کا مرکز ہے، ایلن جی نے نہیں لکھا تھا۔
سفید، جیسا کہ متن سے واضح ہے کہ اس نے یہ جملہ "بولا"۔ اس لیے یہ ایک نقل شدہ فقرہ ہے اور نقل کی غلطیوں سے مشروط ہے، جو اس کے حقیقی معنی کو بگاڑ سکتا ہے۔

دوسرے لوگوں کی طرف سے لکھی گئی اور ایلن جی وائٹ سے منسوب زیادہ تر تحریروں کا شائع ہونے سے پہلے اس نے جائزہ لیا تھا۔

تاہم، یہ خاص خطبہ اس کے مغربی ریاستہائے متحدہ (کولوراڈو) کے سفر پر روانہ ہونے سے صرف 4 دن پہلے دیا گیا تھا، تاکہ بعد میں آسٹریلیا کا رخ کیا جا سکے۔ یہ خطبہ 22 مارچ، 29 اور 5 اپریل 1892 کے "ریویو اینڈ بیرالڈ" ایڈیشن میں شائع ہوا تھا۔ ان تیاریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جو اس طول و عرض کے سفر کے لیے ضروری تھیں (امریکہ سے آسٹریلیا، جہاز کے ذریعے) اور لگاتار۔ جو کام ایلن جی وائٹ نے خطبہ دینے کی تاریخ سے پہلے مرتب شدہ اشاعتوں کی جانچ پڑتال میں کیا تھا، ہم سمجھتے ہیں کہ اس بات کا بہت زیادہ امکان ہے کہ ایلن جی وائٹ نے اس خطبہ کی تالیف کا جائزہ "ریویو" میں شائع ہونے سے پہلے نہیں لیا تھا۔ اور بیرالڈ " 1892 میں۔

اس بات کا امکان زیادہ حقیقی ہو جاتا ہے کہ نقل کی ممکنہ غلطی تھی جب ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ خطبہ ایسے وقت میں شائع ہوا تھا جب چرچ روحانی زوال کا شکار تھا، 1888 کی جنرل کانفرنس کے بعد شروع ہوا۔ اس روحانی زوال کی تصدیق ایلن جی وائٹ کی متعدد شہادتوں سے ہوئی۔ جی وائٹ

بعد کے سالوں میں، اس کی تصدیق کے لیے ہم ذیل میں ان میں سے کچھ پیش کرتے ہیں:

1889:

"منیپولس میں جو کچھ بھی میں نے اعلان کیا اس کی تصدیق ہوگئی: کہ گرجا گھروں میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ اصلاحات کی ضرورت تھی، کیونکہ روحانی کمزوری اور اندھے پن نے ایسے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا جنہیں عظیم روشنی اور قیمتی مواقع اور مراعات سے نوازا گیا تھا۔ مصلحین کے طور پر، وہ فرقہ وارانہ گرجا گھروں سے نکلے تھے، لیکن اب وہ کلیسیاؤں کی طرح ہی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہمیں امید تھی کہ کسی اور راستے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ جب کہ ہم "امن کے بندھن میں روح کے اتحاد کو برقرار رکھنے" کی کوشش کرتے ہیں، ہم قلم اور آواز سے، جنونیت کے خلاف احتجاج کرنے سے باز نہیں آئیں گے۔

(حتمی واقعات، صفحہ 356، '88 EGW / 43 اور (1889) 357)

1893:

"مسیح یہ ان لوگوں کے بارے میں کہتا ہے جو اپنے نور پر فخر کرتے ہیں، لیکن اس پر نہیں چلتے: "اس لیے میں تم سے کہتا ہوں، عدالت کے دن صور اور صیدا کے لیے تمہاری نسبت کم سخت ہو گا۔ اور آپ، کیپر نوم [سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ جن کے پاس بڑی روشنی ہے]، جو اپنے آپ کو آسمانوں تک بلند کرتے ہیں [استحقاق کے حوالے سے]، آپ کو جہنم میں لایا جائے گا؛ کیونکہ اگر وہ عجائبات جو تم میں ہوئے ہیں اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک باقی رہتے۔

(حتمی واقعات، صفحات / 44، 43 جائزہ اور بیرالڈ، 1 اگست 1893)

ضمیمہ - 5 اہلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

1895:

"جنرل کانفرنس خود ہی غلط احساسات اور اصولوں سے خود کو خراب کر رہی ہے۔ ...

مردوں نے ان لوگوں کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے جنہیں وہ اپنے دائرہ اختیار میں سمجھتے ہیں۔ انہوں نے افراد پر زبردستی کرنے کا عزم کیا۔ حکمرانی یا بربادی۔ ...

غاصبانہ طاقت جس نے ترقی کی ہے، گویا اس عہدے نے انسانوں کا دیوتا بنا دیا ہے، مجھے خوفزدہ کرتا ہے، اور خوف کا باعث بننا چاہیے۔ یہ ایک لعنت ہے جہاں بھی اور جس کے ذریعہ بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔"

(حتمی واقعات، صفحہ 44 / وزراء کے لیے شہادتیں، صفحہ 359)

(1895) 361

1896:

"بیٹل کریک کی آواز، جو اس بات کا تعین کرنے میں مستند سمجھی جاتی ہے کہ کام کیسے ہونا چاہیے، اب خدا کی آواز نہیں رہی۔"

(حتمی واقعات، صفحہ 45 / مخطوطہ ریلیز، جلد 17، صفحہ (1896) 185)

جنرل کانفرنس کے صدر کو خط، 1896:

"رب امریکہ سے ہماری روانگی کی ہدایت نہیں کر رہا تھا۔ اس نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ بیٹل کریک کو چھوڑنا میرے لیے اس کی مرضی تھی۔ رب نے یہ منصوبہ نہیں بنایا، لیکن آپ کو آپ کے اپنے تصور کے مطابق عمل کرنے کی اجازت دی، رب چاہتا تھا کہ ڈبلیو سی وائٹ، اس کی ماں اور اس کے کارکن امریکہ میں رہیں۔ کام کے مرکز میں ہماری ضرورت تھی، اور اگر آپ کے روحانی ادراک کو حقیقی صورت حال کا اندازہ ہوتا، تو آپ کبھی بھی ان اقدامات پر رضامند نہ ہوتے۔

لیا.. لیکن رب سب کے دل پڑھتا ہے۔ ہمارے جانے کے لیے اتنی آمادگی تھی کہ رب نے یہ واقعہ ہونے دیا۔ جو لوگ دی گئی شہادتوں سے تھک گئے تھے وہ ان لوگوں کے بغیر رہ گئے جنہوں نے انہیں دیا تھا۔ بیٹل کریک سے ہماری علیحدگی یہ تھی کہ انسانوں کو اپنی مرضی اور طریقہ کرنے دیا جائے، جسے وہ رب کی راہ سے بالاتر سمجھتے تھے۔

نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ اگر وہ حق پر رہتے تو اس وقت ایسا فیصلہ نہ ہوتا۔ لارڈ آسٹریلیا کے لیے دوسرے طریقوں سے کام کرنا، اور کام کے عظیم دل، بیٹل کریک میں ایک مضبوط اثر و رسوخ برقرار رکھا جاتا۔

وہاں ہم کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوتے، اپنی تمام انجمنوں میں ایک صحت مند ماحول پیدا کرتے۔

یہ رب نہیں تھا جس نے اس معاملے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ مجھے امریکہ چھوڑنے کے بارے میں روشنی کی کرن نہیں مل سکی۔ لیکن جب رب نے یہ سوال میرے سامنے پیش کیا جیسا کہ یہ واقعی تھا تو میں نے کسی کے سامنے لب نہیں کھولے کیونکہ میں جانتا تھا کہ کوئی بھی اس کے تمام مضمرات کو نہیں سمجھ سکتا۔ جب ہم چلے گئے تو بہت سے لوگوں نے راحت محسوس کی، لیکن اتنی زیادہ آپ کی طرف سے نہیں، اور رب اس سے خوش نہیں تھا، کیونکہ اس نے ہمیں بیٹل کریک کی مشینری کے پہیوں پر لگا دیا تھا۔"

(او اے اولسن کو خط، 1896، 127) (زور دیا گیا)

1898:

"چرچ لاؤڈیشیائی حالت میں ہے۔ خدا کی موجودگی اس کے درمیان نہیں ہے۔"

(حتمی واقعات، صفحہ 44 کتابچے نوٹ بک، جلد 1، صفحہ 99 (1898))

"اب کچھ سالوں سے، میں نے جنرل کانفرنس کو خدا کی آواز سمجھا ہے۔"

ضمیمہ - 5 ایلن وائٹ نے آخری بارش کے گرنے کے وقت کے بارے میں کیا کہا

(حتمی واقعات، صفحہ / 45 مخطوطہ ریلیز، جلد 17، صفحہ (1896) 185)

1901:

"یہ لوگ ایک مقدس جگہ پر ملتے ہیں، لوگوں کے لیے خدا کی آواز کی مانند ہونے کے لیے، جیسا کہ ہم ایک بار جنرل کانفرنس کو مانتے تھے - یہ وہ چیز ہے جو گزر چکی ہے۔"

(حتمی واقعات، صفحہ / 45 جنرل کانفرنس بلیٹن، 3 اپریل، 1901 صفحہ 25)

یہ اس حقیقت پر بھی بہت زیادہ وزن رکھتا ہے کہ یہ واحد متن ہے جس میں ایلن جی وائٹ نے قیاس سے یہ پیغام پیش کیا ہے کہ روح القدس کے نازل ہونے کا وقت معلوم نہیں ہوگا، جبکہ اسی مواد کے ساتھ دیگر بیانات (چیزیں جن کے بارے میں ہم قیاس نہیں کرنا چاہیے)، جیسا کہ یہ بیان کہ مسیح کی دوسری آمد کے لیے ایک متعین وقت کے ساتھ مزید کوئی پیغام نہیں ہوگا، درجنوں بار دہرایا جاتا ہے۔ اس طرح، بائبل اور مکاشفہ کی تحریروں کی بنیاد پر، جوئیل کے باب 2 میں پیشین گوئی کی تکمیل کی وکالت کرنے والا مؤقف، بعد کی بارش کے بارے میں، جو ڈینیئل 12 کی پیشینگوئی سے طے ہوتا ہے، کافی ٹھوس اور اچھی طرح سے قائم ہے۔